

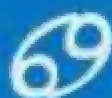
عالم نجوم

اور اس کی فلاسفی



متادوں کی گردش

اپنی شخصیت قسمت اور مجھے راز کھولتی ہے



آفاق و جہان



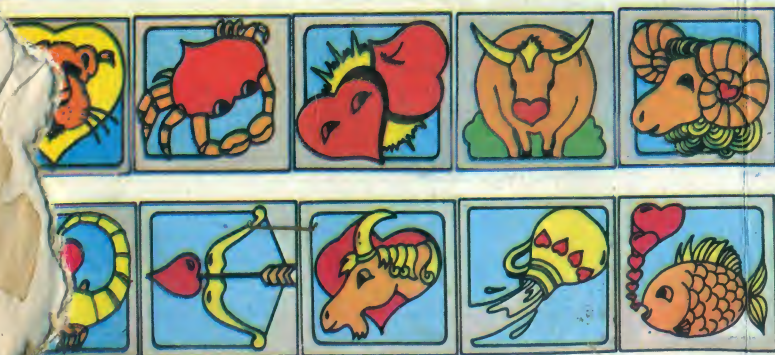
عالم نجوم

اور اس کی فلاسفی



ستاروں کی گردش

اپنی شخصیت قسمت اور محبت کے راز کھلتی ہے



آفاضل الرحمن جی



17- Shahrar 14/4/99

مفتی محمد
سنہ ۱۹۰۷
۱۹۸۶

عالم محمد حرم

محمد عمر
بیت رویت شریعت
ملیت د

اور اس کی فلاحی

خود کو جاننے اور دوست دشمن میں تمیز کے لئے ایک رہنما کتاب

تحقیق و ترتیب
آغا فضل الرحمن چشتی

مکتبہ امتیاز

راجپوت مارکیٹ اردو بازار ○ لاہور

54
64
65
68 — 78

حُسن ترتیب

- 9 ○ خن ہائے گفتنی (کیا علم فلکیات دین سے متصادم ہے)
- 17 ○ پہلا باب
- 17 ○ علم ہیت
- دوسرا باب
- ہفت افلاک، اجرام فلکی اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات
- 27 ○ زندگی کے سات ادوار اور ہفت افلاک
- 31 ○ اجرام فلکی
- 32 ○ سیارہ قمر (شہزادۂ فلک)
- 35 ○ سیارہ عطارد (دبیر فلک)
- 37 ○ سیارہ زہرہ (رقاصۂ فلک)
- 39 ○ سیارہ شمس (شہنشاہ فلک الافلاک)
- 41 ○ سیارہ مریخ (جلاد فلک)
- 43 ○ سیارہ مشتری (قاضی فلک)
- 45 ○ سیارہ زحل (میرِ عمارت)
- تیسرا باب
- بروج کی جادوگری (بروج، ان کی تقسیم اور تعلقات)
- 48 ○ فلک البروج اور بروج
- 54 ○ بروج اور ان کے تعلقات
- 57 ○ بروج لحاظ قدو و دیگر خصوصیات
- 58 ○ دائرۃ البروج
- چوتھا باب
- 60 ○ نظام شمسی، کواکب اور ان کے تاخیرات
- پانچواں باب
- آپ کون ہیں؟ آپ کا برج اور سیارہ کونسا ہے
- 79 ○ فلک البروج اور سیر آفتاب
- 81 ○ برج حمل

قیمت 36 روپے

70

لغیم بک سنٹر اینڈ فوٹو سٹوڈیو

ریل بازار بوسے والا، فون: 54137

ناشر: امتیاز علی

پرنٹر: گنج شکر پرنٹرز بار اول ۱۹۹۷ء

مکتبہ امتیاز

راجپوت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

قذافی مارکیٹ اردو بازار، لاہور

فون: 7320310

صابری دارالکتب

- 88 ○ برج ثور
93 ○ برج جوزا
97 ○ برج سرطان
102 ○ برج اسد
107 ○ برج سنبلہ
112 ○ برج میزان
117 ○ برج عقرب
124 ○ برج قوس
129 ○ برج جدی
134 ○ برج دلو
140 ○ برج حوت
147 ○ منازل یا نختہ

چھٹا باب

منازل قمر یا نچھتر اور نومولود کی زندگی پر ان کے اثرات

- منازل قمر یا نچھتر کے عربی اور ہندی میں نام
149 ○ سیر قمر در فلک البروج
150 ○ منازل قمر - نختہ
151 ○ سیر قمر در فلک البروج
150 ○ منازل قمر - نچھتر
151 ○ شریطین (اسونی نچھتر)
151 ○ بطین (بھرنی نچھتر)
152 ○ ثریا (کرتا نچھتر)
153 ○ ویران (روہنی نچھتر)
153 ○ ہقہ (مرگرا نچھتر)
154 ○ ہنہ (آردھرا نچھتر)
155 ○ زراعہ (پونرہ نچھتر)
155 ○ نثرہ (کچھ نچھتر)
156

- 157 9- طرفہ (اٹلیکھا نچھتر)
157 10- جسم (گھانچھتر)
158 11- زہرہ (پوپا گھانچھتر)
158 12- صرفہ (اترا گھانچھتر)
159 13- عوا (ہست نچھتر)
160 14- سماک (چتر نچھتر)
161 15- غفرہ (سواتی نچھتر)
161 16- زیانہ (بٹاکھا نچھتر)
163 17- اکیل (انوراہا نچھتر)
164 18- قلب (جیشما نختہ)
165 19- شولہ (مولا نچھتر)
166 20- نعام (پوربا کھاؤ نچھتر)
167 21- بلدہ (اترا کھاؤ نچھتر)
167 22- ذانج (الجت نچھتر)
167 23- بلج (سرون نچھتر)
168 24- سعور (دھنشتا نچھتر)
169 25- اخیہ (ست پکھا نچھتر)
169 26- مقدم (پوربا بہادر نچھتر)
170 27- موخر - اترا بہادر نچھتر)
170 28- رشا (ریوتی نچھتر)
171 ○ کتاب پر آراء

- 1- علامہ عصر محمد بچی خان شفا خانپوری
2- محترم پردیسر محمد امین مغل
3- محترم بشیر احمد سوہادی

انتساب

خدائے بزرگ و برتر کے مجھ بے بضاعت پر ان گنت احسانات
ہیں۔ اسی خالق و مالک کے فضل و کرم کا سہارا ہے۔ پھر اس عظیم و
کریم رب نے ایک اور کرم نوازی فرمائی مجھے ایک معصوم سی
گڑیا۔

ظِلِّ ہما — عطا فرمائی۔

وَإِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تَحْصُوْہَا ۚ اِسْ ذٰلِکَ
والا صفات کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔
”ظِلِّ ہما“ کی میرے گلشن میں آمد، حقیقی معنوں
میں میرے لئے ”ہما کا سایہ“ ثابت
ہوتی۔

میں اپنی اس کاوش کو جو ”انسان تقدیر“ سے
تعلق رکھتی ہے۔ اپنی پیاری بیٹی ”ظِلِّ ہما“
کے نام معنون کرتا ہوں۔



آغا رحمان
لیسٹر۔ یو کے

سُخْنِ ہائے رگفتنی

مصنّف کی

چند کڑوی، کیلی لیکن سچی اور اہم باتیں

جنہیں کتاب کے مطالعہ سے
پہلے پڑھنا ضروری ہے

کیا علمِ فلکیات دین سے متصادم ہے؟

دینی کتب کے حوالوں سے جواب !!

زاہد تنگ نظر نے مجھے کافر جانا
اور کافر یہ سمجھتا ہے مسلمان ہوں میں

ہمارے ہاں بعض مکاتیب فکر کے علماء کی جانب سے علمِ فلکیات کے خلاف بیانات اور فتاویٰ جاری
ہوتے رہتے ہیں جن سے یہ ثابت کرنے کی سعی نامشکور کی جاتی ہے کہ یہ علم اسلامی تعلیمات کے منافی ہے اور
اس کا حامل دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی غلط پروپیگنڈہ کی دجہ سے یہ عظیم سائنس ”فٹ پاتھول“
کی نذر ہو گئی اور اہل دانش اس سے گریز کرنے لگے۔

اس مسئلہ کے حل کے لئے بہتر ہے کہ ہم براہِ راست دینِ اسلام سے رجوع کریں اور دیکھیں کہ کیا حقیقتاً

15-5-2000

علمِ فلکیات اور اس کا حصول غیر شرعی ہے اور اس کا حامل گردن زلفی ہے؟

اس سے پہلے کہ ہم اپنی جانب سے توضیحات و دلائل پیش کریں۔ تبصرہ کے ایک جلیل المرتبت عالم دین مولانا حفظ الرحمن سیوہاری کی مشہور و معروف تاریخی دستاویز "قصص القرآن" سے چند اقتباسات تذکر کرنے کی جرات کرتے ہیں۔

"حضرت ادریسؑ پہلی ہستی ہیں جنہوں نے علم حکمت و نجوم کی ابتداء کی، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو افلاک اور ان کی ترکیب، کوکب اور ان کے اجتماع و افتراق کے نقاط اور ان کے باہم کشش کے رموز و اسرار کی تعلیم دی اور ان کو علم عدد و حساب کا عالم بنایا اور اگر اس پیغمبر خدا کے ذریعے ان علوم کا اکتشاف نہ ہوتا تو انسانی طبائع کی وہاں تک رسائی مشکل تھی۔"

(قصص القرآن جلد اول صفحہ ۹۲ سطر ۸ تا ۸ - تذکرہ ادریسؑ)

اسی کتاب میں دوسرے مقام پر ناضل مؤلف نے مختلف حوالوں اور روایات سے حضرت ادریس علیہ السلام کا مزید تعارف اس خوبصورت انداز سے کیا ہے۔

"صیح ابن حبان میں روایت ہے کہ حضرت ادریسؑ پہلے شخص ہیں جنہوں نے قلم استعمال کیا۔ ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے رمل کے خطوط کے متعلق سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ علم ایک نبی کو دیا گیا تھا پس اگر کسی شخص کے نقوش اس کے مطابق آجائے ہیں تو نشانہ صیح بیٹھ جاتا ہے۔ حافظ عماد الدین ابن کثیر ان روایات کے ساتھ یہ بھی نقل فرماتے ہیں کہ بہت سے علماء تفسیر و احکام کا خیال ہے کہ حضرت ادریسؑ ہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے رمل کے کلمات ادا کئے اور وہ ان کو ہر مس الہامہ (ماہرین علم نجوم کا استاد اول) کا لقب دیتے ہیں۔"

(قصص القرآن - جلد اول صفحہ ۹۰)

یہی لائق صدا احترام مؤلف "تاریخ الحکماء" کے حوالے سے حضرت ادریسؑ کے حسب و نسب اور دیگر حالات سے متعلق لکھتے ہیں۔

"تاریخ الحکماء کے صفحہ ۴۴ پر ہر مس ثالث کے تذکرہ میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ علماء کی ایک جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ طوفانِ نوح سے قبل دنیا میں جس قدر علوم شائع ہوئے ان سب کے معبر اول یہی ہر مس اول ہیں جو ہر صر کے حقدار علی کے باشندے تھے اور عبرانی حضرت ابن

کو خنوخ نبی ملتے ہیں۔ اور جو اپنے نسب میں حضرت آدم علیہ السلام کے پڑتے ہیں۔ یعنی:۔ خنوخ (ادریسؑ) بن یارد، بن ہملیل بن قینان، بن انوش، بن شیت، بن آدم (علیہم الصلوٰۃ والسلام) ان کا یہ دعویٰ بھی ہے کہ فلسفہ کی کتابوں میں جن علمی جواہر اور حرکات نجوم کا تذکرہ آتا ہے سب سے پہلے ان کا ذکر ان ہی کی زبان سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبارت کے لئے ہیکل کی تعمیر، علم طب کی ایجاد، ارضی و سماوی اشیاء کے متعلق موزوں قصائد کے ذریعہ اظہار خیال بھی ان ہی کی اولیات میں سے ہیں اور انہوں نے ہر سب سے پہلے "طوفانِ نوح" کی اطلاع دے کر ہندوستان، خدا کو ڈرایا اور بتایا کہ ان کو دکھایا گیا ہے کہ ایک آسمانی آفت ہے جو زمین کو پانی اور آگ میں لپیٹ رہی ہے۔"

(قصص القرآن جلد اول صفحہ ۱۰۰ - ۱۰۱)

اس طویل اقتباس سے ثابت ہوتا ہے کہ علم نجوم دنیا کا قدیم ترین اور الہامی علم ہے جو خالق کائنات نے اپنے نبیوں کی وساطت سے نوع انسان تک پہنچایا۔ اگلے اوراق میں ہم انفل الکام، کلام اللہ سے چند ایک حوالوں سے یہ ثابت کریں گے کہ خدائے بزرگ و بڑے نے نظامِ فلکی کی اس ایڈجسٹمنٹ (ADJUSTMENT) سے اپنی عظیم ترین قدرتِ کاملہ اور حکمت بالغہ کا اظہار فرمایا ہے کہ لامحدود انقلابات و حوادث اور بے انت حساب واقعات و انتظام کو ان سیارگان کی گردش کے اثرات پر مبنی قرار دے دیا۔ بالفاظِ دیگر یہ اجرامِ فلکی زمین پر بسنے والوں کے لئے احکامِ قضاء و قہر کا منبع بنا دیئے گئے۔

وَقُلْ لِّلَّهِ الْفَلَاحُ وَالْشَّرُّ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ يَسْجُدُونَ لِلَّهِ اِلٰهًا وَاحِدًا ۚ وَرَبُّكَ اَكْبَرُ
لَا يَلْبِسُ الْغُيُوبَ ۚ يَعْلَمُ السُّرُورَ ۚ يَعْلَمُ الْغُيُوبَ ۚ يَعْلَمُ السُّرُورَ ۚ يَعْلَمُ الْغُيُوبَ ۚ

(سورہ نمل آیت ۱۱۲)

ترجمہ: "تو کہہ دے کہ اللہ کے لئے مشب و روز اور آفتاب و ماہتاب کو مسخر کر دیا گیا ہے اور جملہ سیارگان اس کے امر سے مسخر ہیں۔ اسی میں اہل دانش کے لئے نشانیاں ہیں۔"

اس آیت مبارکہ میں خالقِ کل نے یہ بتا دیا ہے کہ جملہ اجرامِ فلکی، قضا و قدر کے مطیع و مسخر ہیں اور اپنی ڈیوٹی و گردش سے سربرآوار خراف نہیں کر سکتے۔ اس بات میں جہاں صاحبانِ عقل و دانش کے لئے نشانیاں ہیں وہاں ایک عام انسان کے لئے بھی یہ سبق موجود ہے کہ خالقِ کائنات ہی صرف لائقِ عبارت ہے۔ وہی ذاتِ بلند و بالا ہی حمد و ثناء کے لائق ہے اور اس کی کوئی تخلیق، خواہ وہ چاند و سورج ہی کیوں نہ ہوں، کسی بھی حالت میں انہیں

معبود کا درجہ نہیں دیا جاسکتا۔ اس لئے کہ خواہ وہ کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں اور وہ انسانوں کے لئے کتنا ہی انادیت بخش ہوں بہر صورت ایک تخلیق ہونے اور اپنے خالق کے مطیع و مسخر ہونے کے سبب اپنے اپنے عود پر گردش کرنے کے پابند ہیں اور کسی قسم کی بغاوت ان سے سرزد ہونا ممکن نہیں ہے۔ فرمایا۔

وَالشَّمْسُ بَعْدَىٰ مُنْتَهَىٰ يَسْتَوِي ۚ لَهَا ذَلِكُمْ نَقْصِدُ ۚ وَاللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَدَرُهُ مَنَازِلَ حَقٍّ مَّا كَا تَعْمُرُونَ

الْقَدِيرُ (الفتح)

وَالشَّمْسُ بَعْدَىٰ مُنْتَهَىٰ ۚ لَهَا ذَلِكُمْ نَقْصِدُ ۚ وَاللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَدَرُهُ مَنَازِلَ حَقٍّ مَّا كَا تَعْمُرُونَ

(سورہ یسین ۳۸ تا ۴۱)

ترجمہ :- اور آفتاب اپنے مستقر پرواں دواں ہے یہی تقدیرِ فدائے عزیز و عظیم کی ہے اور ماباب کی منزلیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ کجیور کی خشک ہنسی کی شکل ر ہلال میں لوٹ جاتا ہے۔ آفتاب بغاوت کر کے آفتاب سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور رات دن سے پہلے نہیں آسکتی۔ یہ تمام درجہ انجمنِ فلکی، فلک پر محور گردش ہیں۔

مقامِ غور و فکر ہے کہ اللہ جل شانہ آفتاب کے اپنے مستقر پرواں دواں گردش کو ہی "تقدیر" فرما رہے ہیں اور بار بار اپنی صفتِ خالقیت کو دہرا کر یہ باور کراتے ہیں کہ ان تخلیقاتِ سماوی کو بالخاصہ اپنے خالق کی ادنیٰ سے ادنیٰ نافرمانی و سرکشی سے محروم رکھا گیا ہے۔ یہ اپنے خالق و صانع کی مرضی کے بغیر ایک سرگرم اپنے محور سے ہٹ نہیں سکتی ہیں اور صرف اس ساری کائنات کا خالق ہی سزاوار ہے کہ اس کی تجوید کی جائے اور اس کے آگے سر جھکا یا جائے۔

مذہب کے بعض نام نہاد ٹھیکیداروں سے ہم ہی شاکہ نہیں؟ اس سلسلے میں بعض دوسرے مذاہب کے اہل دانش بھی نالاں دیکھے گئے ہیں۔

مشہور و معروف دستِ شناس اور علومِ فلکیات پر اتھارٹی "کیرو" کو بھی اپنے اہلِ کلیسا سے شکایت ہے۔ فرماتے ہیں۔

"میں یہ بات دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں اور تاریخ بھی اس بات پر گواہ ہے کہ جب کبھی طاقتور

مذہب پھیلے تو دوسرے علوم کی راہ میں رکاوٹ بن گیا۔ وہ صرف اپنے علوم کو ترقی دیتا رہا۔ دستِ شناسی کو اہلِ کلیسا نے امتحان کا موقع ہی فراہم نہ کیا۔ پادریوں نے اسے سمجھنے کی کوشش ہی نہ کی۔ اسے جتنوں اور مجتہدوں کا علم قرار دے کر اس کی تہذیب کی تہذیب یا اسے ماندریوں اور لوگوں کا بادل کا علم کہا گیا

کہ تمام دستِ شناسوں کا باب شیطان ہے۔ یعنی وہ شیطان کی اولاد ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگ شیطان کی اولاد کہلانے سے ڈر گئے۔ انہوں نے اس کی طرف توجہ نہ دی اور یہ علم خانہ بدوشوں اور حیل سازوں کے جتھے میں آگیا۔" (کیرو کی پاسٹری)

شرقِ اوسط، مشرقِ بعید اور ہندوستان تو ہزاروں برسوں سے علمِ فلکیات کا مرکز رہے ہیں۔ ہندوستان میں بسنے والے اہل ہنود کے ہاں تو یہ علم "مذہب کا ایک حصہ" سمجھا جاتا ہے۔ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ علمِ فلکیات ویدوں کے ذریعے ان کے اوتاروں کو بخشنا گیا ہے۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب وید کا ایک مستقل باب علمِ فلکیات سے تعلق رکھتا ہے اور "جیوتش دھیا" کہلاتا ہے۔ ہندو قوم جیوتش یا نجوم کی اس حد تک اسیر ہے کہ بچے کی پیدائش کے وقت اس کا نام بھی وقتِ پیدائش کے مطابق تیاروں کی گردش دیکھ کر رکھا جاتا ہے۔ نام رکھنے کی باقاعدہ رسم منائی جاتی ہے جو بالعموم "منڈ" کی رسم کے ہمراہ پیدائش سے چھٹے یا ساتویں روز منعقد کی جاتی ہے اور "جیوتش مہاراج" اس موقع پر خصوصیت سے مدعو ہوتے ہیں وہ تاریخ و وقتِ پیدائش کا حساب لگاتے، نومولود کا پیدائشی زاویہ کشید کرتے اور تیاروں کی گردش کے مطابق بچے کا نام رکھتے ہیں۔ پھر زائچہ پیدائش سے نومولود کے لئے آئندہ زندگی میں پیش آنے والے حوادث و واقعات کی پیشین گوئیاں کرتے ہیں جو اکثر و بیشتر نومولود کے اعزہ و اقرباء کے لئے مستقبل کی منصوبہ بندیوں میں رہنما ثابت ہوتی ہیں۔

آج کے اس جدید ترقی یافتہ دور میں اس علم نے اپنی عظمت کا لوہا منوالیا ہے۔ دیگر اقوامِ عالم کی طرح آج یورپ کے گوشوں باشندے اس علم کے ذریعے اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ جدید یورپ کی خوشگوار زندگی کا راز اس علم پر یقین ہے اس کے چاہنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے یہاں تک کہ بڑے بڑے افریقہ اور آسٹریلیا کے لاکھوں افراد بھی اس علم سے استفادہ کر رہے ہیں۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کہ علمِ نجوم کا علمِ غیب سے کوئی تعلق نہیں۔ کیونکہ غیب کا علم تو صرف اور صرف خدا کے بزرگ و برتر کو ہے۔ علمِ نجوم یا علمِ فلکیات تو علمِ الحساب کی ایک شاخ ہے۔ یہ ایک فنی و تخنیتی بلکہ دجہانی علم ہے جو گردشِ سیارگان سے پیدا ہونے والے واقعات و حوادث کے تخمینوں سے تعلق رکھتا ہے اور اس علم کے ماہرین صدیوں سے زمین پر پڑنے والی سیاروں کی شعاعوں (Rays) کے اثرات مرتب کرتے چلے آ رہے ہیں اور یہ تخمینہ صدیوں پر محیط ہیں۔

یہ علم نوعِ بشر کے لئے اتنا مفید و لازم ہے جتنا انسانی صحت و زندگی کے لئے مبنیِ علم (طب)۔

مسلمانوں نے اس کی ترقی و ترویج میں غیر اقوام کے دوش بدوش بہت بڑا حصہ لیا ہے۔ آج جہاں تاریخ کے ذیل اقلیت غیر اقوام کے ممبروں ماہرین فلکیات کے قابل فخر کارناموں سے پرستے جاتے ہیں مسلمان دانشوروں کے انکار جمیل سے ورنہ نشان و تاباں نظر آتے ہیں۔ خواجہ نصیر الدین ٹکوسی، یحییٰ بن منصور شیخ الرئیس بولعی سینا البھاری، ابو یحییٰ کان بیدون، ابو الفضل محمد بن اعین اور اسی قبیل کے دوسرے ان گنت مسلمان ماہرین علم نجوم تاریخ کے مذاق پر اپنے شان منہ نقوش چھوڑ گئے ہیں۔

شیخ الرئیس بولعی سینا البھاری کی ماضی قریب میں ایران میں بڑے ترک و احتشام سے ہزار سالہ بری منائی گئی تھی۔ یہ فرزند اسلام اپنے دور کا اتنا بڑا دانشور و طبیب، بنیم اور فلاسفر گزرا ہے کہ تا قریب قیامت ہم اس کی ذلت پر فخر محسوس کرتے رہیں گے۔ پندرہویں صدی عیسوی تک اس عظیم و جلیل مسلم سرکار کی تصنیف "القانون" یورپ کی درس گاہوں میں داخل نصاب رہی ہے۔ یہ علم فلکیات کے بارے میں کہتے ہیں۔

"میں نے جب تک علم نجوم نہیں سیکھا میرا علم لب اور رات تھا" (شیخ الرئیس بولعی سینا)

علم نجوم یا علم فلکیات کے قدیم محققین نے زمین کی طرح فلک البروج کو تین سوساٹھ درجات یا ڈگریوں میں تقسیم کیا اور ہر تیس درجہ کے مجموعہ کو ایک برج کا نام دیا۔ پھر اس طرح ان بارہ برج میں گردش کرنے والے سیارگان کے زمین پر پڑنے والی شعاعوں کے اثرات کا جو نظریہ پیش کیا ہے۔ آج کے جدید سائنسی دور نے اس پر اپنی مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ جدید سائنسی نے نہ صرف قدیم علم فلکیات کے نظریات کو تسلیم کر لیا ہے بلکہ اس کی جدا گانہ انفرادی حیثیت اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات کی اہمیت کو تسلیم کر لیا ہے جس کا ظاہری نتیجہ یہ ہے کہ آج کا انسان بڑے اور سیارگان کے زمین پر پڑنے والوں پر اثرات جاننے کا انتہائی خواہش مند ہے۔ نئی تحقیقات نے تین مزید سیاروں اور ان کے اثرات کو معلوم کر لیا ہے۔ وہ حائل اور مشتری کی ان برج سیارگان سے وابستگی اور تعلق پر بھی تحقیقات ہو چکی ہیں۔

لیکن وہ لوگ جنہیں اس علم سے خدا واسطہ کا میر ہے یا جو آج بھی اس کتبہ یونیورسٹی کو رشک کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ انہیں کسی صورت بھی مطمئن کرنا ممکن نہیں ہے۔

آخر میں ہم تسبیح فہم کے لئے اتنا اور عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ علم فلکیات درحقیقت "خود شناسی" کا علم ہے۔ اس علم کی رو سے انسان اپنی اچھائیوں اور برائیوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ ساتھ ساتھ اس میں یہ بھی اندر ہو جاتی ہے کہ وہ دوسروں کے چہروں کے مصنوعی خوں آ کر سکتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ

خود شناسی سے اپنی اصلاح کی جا سکتی ہے اور مردہ شناسی کی بدولت ہم دوستوں اور دشمنوں میں تمیز کر کے ایک کامیاب کامران اور محتاط زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس قول خداوندی کے مصداق کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا گویا اس نے اپنے رب کو پہچانا ہم اس علم کی وساطت سے اپنے رب کی روبرویت اور عظمت سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔

اب ہم اس علم کی حقیقت کی مزید وضاحت کے لئے چند ذمہ مثالیں پیش کریں گے تاکہ اس کی انسانی زندگی میں اہمیت و افادیت معلوم ہو سکے۔ پچھلے اوراق میں بڑی تفصیل سے عرض کیا جا چکا ہے کہ گردش سیارگان کے زمین اور اس پر بسنے والی مخلوقات خاص کر انسان پر واضح اثرات ظاہر ہوتے ہیں تو آئیے ہم اس بات کو ثابت کرنے کے لئے سبع سیارگان میں سے دو بڑے سیاروں سورج اور چاند کو لیتے ہیں اس لئے کہ یہ دونوں سیارے ہمیں نظر آتے ہیں اور ان کے ظاہری اثرات سے ہم کسی صورت بھی صرف نظر نہیں کر سکتے۔

سورج، نیز اکبر یا آفتاب عالمیاب، جسے علم فلکیات میں شہناہ فلک الافلاک کا درجہ حاصل ہے اس کے زمین پر اثرات ظاہری سے کوئی آنکھ سے اندھا ہی منکر ہو گا۔ یہ کڑوا خالی کی حیات و نمود کا باعث ہے۔ دن رات، غروب و طلوع اور شام و صبح کے ساتھ ہی ساتھ گرما، سرما اور بہاؤ و خزاں کی آمد و رفت کا سارا نظام ہی تو "نظام شمسی" کہلاتا ہے۔ دوسرے فطرتوں میں آفتاب عالمیاب کی شعاعیں (Rays) زمین اور اہل زمین کے لئے منجیات "کارجر" رکھتی ہیں۔ اس سے انکار "ویدہ دنیا" کے لئے نامکن ہے۔

اب نیز اصغر، شہناہ فلک یا ماہتاب کی جانب آئیے۔ ان کی شعاعیں تو زمین اور اس پر بسنے والی مخلوق باغض ص انسان پر جو اثرات مرتب کرتی ہیں وہ اہل دانش کے لئے حیران کن ہیں۔

سمندر کا مد و جزر اور سکون ماہتاب کی شعاعوں سے تعلق رکھتا ہے۔ چاند کی تبدیلی تاریخوں میں جبکہ وہ بڑھ رہا ہوتا ہے سمندر کے کناے جاتیں۔ آپ دیکھیں گے کہ سمندر میں طالع آ یا ہو ہے جیسے جیسے چاند بڑا ہوتا جاتا ہے۔ سمندر کی لہروں میں تندی و تیزی برپا ہوتی جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انتہائی گہرائی جہاں چاند کی شعاعیں براہ راست نہیں پڑتی ہیں اور زیادہ سے زیادہ سمندر کی گہرائی جو ناپی جا چکی ہے وہ چھ میل تک ہے۔ (چاند

کی ابتدائی تاریخوں میں اس گہرائی سے تیز و تند لہریں پانچ پانچ سو من وزلی جٹاں اٹھا کر باہر پھینک دیتی ہیں اور پھر چودھویں تاریخ کے بعد جیسے جیسے چاند گھٹنا شروع ہوتا ہے سمندر کے طالع میں بھی بتدریج کمی آنے لگتی ہے۔

چاند کی ابتدائی تاریخوں میں ذہنی مریضوں کے کسی ہسپتال میں جا کر مشاہدہ کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ چاند کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ دماغی مریضوں کے جنوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور چودھویں تاریخ تک ان کی جنونی کیفیات

نقطہ عروج پر پہنچ جاتی ہیں۔ پھر چاند کے گھٹنے کی تاریخوں میں بتدریج ان کے جنون میں کمی آنے لگتی ہے۔
 سموات کے آیام کا تعلق چاند کی مخصوص تاریخوں سے ہوتا ہے۔ ایک دیہات کی ناخواند خاتون بھی اس امر سے پوری طرح آگاہ ہوتی ہے کہ چاند کی کن تاریخیں اس کے آیام شروع یا ختم ہوتے ہیں؟
 ایک انسانی بچے کا پوئے نو چاند شکم مادر میں استقرار بھی یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ زمین پر بسنے والا انسان فلک پر محو گردش سیارگان کے کتنا زیر اثر ہے؟
 سورج اور چاند کی مثالیں اس لئے دی گئی ہیں کہ ان کے ظاہری اثرات سے کم و بیش ہر شخص آگاہ ہے
 بعینہ ایسے ہی دوسرے سیارگان بھی ہماری زمین پر اپنے اثرات ظاہر کرتے رہتے ہیں۔

قدیم دور سے آج تک دنیا کے مختلف حصوں میں بسنے والے اپنی زندگی کے اچھے ہوئے مسائل کے حل کے لئے ماہرین فلکیات سے مشورے طلب کرتے آئے ہیں۔ ان میں ایک عام انسان سے لے کر بعض سربراہان ممالک بھی شامل ہیں جن کے درباروں میں وزیروں، امیروں، مشیروں کے ہمراہ ماہرین فلکیات بھی اعلیٰ مناصب کے حامل ہوا کرتے ہیں۔ آج بھی رزم و رزم میں، سفر و حضر میں اور زندگی کے اہم فیصلوں کے وقت ایک اچھے "ستارہ شناس" سے مشورہ طلب کرنا ضروری خیال کیا جاتا ہے۔

علم نجوم یا فلکیات کا علم ہمیں یہی بتاتا ہے کہ فلاں وقت کس کام کے لئے موزوں ہے اور فلاں وقت کا مخصوص لمحہ کن حادثات و خطرات کی نشاندہی کر رہا ہے۔ ہم قبل از وقت حالات سے آگہی کی بدولت ہر قسم کی پیش بندی کر سکتے ہیں، اپنی کوتاہیوں اور کمزوریوں کا ازالہ کر لیتے ہیں۔ اس طرح پیش آمدہ مگنہ پریشانیوں سے بچ جاتے ہیں۔

تیلے کے اپنے سعد اثرات دیتے ہیں اور کب غم غم اثرات کا ظہور ہوتا ہے؟ ایسے ہی سوالوں کے جواب "علم نجوم اور اس کی فاسفی" میں دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ کتاب عام فہم ہو اور مشکل سے مشکل مضمون کو بھی عام قاری سمجھ سکے۔

یہ کتاب ایک مبتدی کے لئے بھی ہے اور مہتمی کے لئے بھی۔ میں نے جملہ مسائل کو نہایت اختصار اور سادہ انداز بیان میں پیش کرنے کی سعی کی ہے۔ چند باتیں جو زیادہ صفحات کی متقاضی تھیں انہیں آئندہ کے لئے اٹھا رکھا ہے لیکن اس کے یہ معنی بھی نہیں ہیں کہ میں نے کسی مضمون کو تشنہ چھوڑ دیا ہے۔ یہ کتاب اپنے علم کی ایک مکمل کتاب ہے اور اس میں میں نے جملہ معلومات سمودی ہیں۔

میں کس حد تک اپنی سعی میں کامیاب رہا اس کا فیصلہ تو قاری نے کرنا ہے۔ میری تمنا ہے کہ خدا کرے میری اس کتاب سے شائقین علم فلکیات اپنی علمی تشنگی بجھا سکیں اور یہ کتاب مفید خلائق ثابت ہو۔ (آمین ثم آمین)

آغا ایف۔ آر جشتی

لیٹر
ایسٹ مڈلینڈ (ایسکے)

۱۳۷۰ گریں لین روڈ
لیٹر

پہلا باب

علم ہیئت

(ASTRONOMY)

فیثا غورث کا نظام ہیئت،
اور

بطلمیوس کا نظام ہیئت

مختصر مختصر

نوٹ:- علم نجوم کی اساس حکیم بطلمیوس اور اس کے ہمنواؤں کے نظام ہیئت پر رکھی گئی ہے۔

ابتدائیہ

علم ہیئت

علم نجوم Astrology اور علم ہیئت Astronomy ایک ہی موضوع سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ ہے۔ "کواکب و بروج کی تاثیرات سے بحث۔"

نوٹ :- اس کتاب میں علم ہیئت کا اسی قدر بیان ہو گا جس قدر اس کا تعلق علم نجوم سے ہے۔ جن چیزوں کا اس علم سے تعلق نہیں ہے ان کا بیان نہیں ہو گا۔

علم نجوم کی غرض و غایت یہ ہے کہ :-

"انسان مستقبل سے آگاہ ہو کہ حادثات وغیرہ سے بچنے کی تدابیر اختیار کر سکے۔"

مرکز عالم :- اجرام فلکی کے ماہرین کا مرکز عالم کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک مرکز عالم زمین ہے اور بعض مرکز عالم آفتاب کو قرار دیتے ہیں۔

۱۔ نجوم انجم کی جگہ ہے اور انجم جمع الجمع۔

۲۔ تاثیرات کواکب و بروج سے اس سائنسی اور ترقی یافتہ دور میں ہر صاحب علم و دانش آگاہ ہو چکا ہے۔ شب و روز کے مشاہدات اس کے ثبوت کے لئے کافی ہیں۔ دریاؤں اور سمندروں کا مد و جزر، موسموں کا تغیر و تبدل، دن رات کا گھٹنا اور بڑھنا، پھولوں کا اپنے مہینہ وقت پر کھلنا یہ سب تاثیرات کواکب ہی کا ظہور ہے۔ اکثر بیماریاں سرسریہ رنگان سے وابستہ ہیں۔ عام بیماریوں میں سے درہمقیۃ جو طلوع آفتاب سے شروع ہوتا اور نصف النہار تک عروج پر پہنچ جاتا ہے اور غروب آفتاب کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ کسی پاگل خانہ میں چاند کی تبدیلی تاریخوں میں اور پھر آخری تاریخوں میں جا کر پاگلوں کی دماغی کیفیت کا مشاہدہ کریں اور دیکھیں کہ ان کے دماغوں کو قہر نے مختلف اوقات میں کیسے متاثر کیا ہے۔ تھوڑا سا علم طب کا مسئلہ ہے میرے خیال میں (باقی اگلے صفحہ کے حاشیہ پر)

مفکرین کا ایک گروہ جس میں فیثاغورث اور اس کے معتقدین شامل ہیں۔ آفتاب کو مرکز عالم مانتے اور زمین کو آفتاب کے گرد دورہ کرتی ہوئی تسلیم کرتے ہیں۔ زمین کی یہ گردش جو خط بیضادی پر آفتاب کے گرد کرتی ہے ایک مکمل دورہ ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۵۲ سیکنڈ میں پورا کرتی ہے۔ اس دورے میں زمین کو ۳۶۵،۳۸،۸۱ میل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ اس دورہ سے ایک شمسی سال بنتا ہے۔

عیسوی سن کی بنیاد شمسی سال کے مطابق رکھی گئی ہے اور سال ۳۶۵ دنوں کا قرار دیا گیا ہے۔ باقی تقریباً چھ گھنٹوں کی زیادتی کو درست کرنے کے لئے چوتھے سال کو لیپ سال کا سال قرار دے کر اس میں ایک پورا دن بڑھا دیا گیا ہے یعنی لیپ سال ۳۶۶ دنوں کا قرار پایا۔

نظام ہیئت فیثاغورثی کے مطابق زمین کی دو گردشیں ہیں۔

۱۔ روزانہ گردش اور سالانہ گردش

روزانہ گردش

اس گردش میں زمین اپنے محور پر مغرب سے مشرق کو حرکت کرتی ہے جس سے سیل و نہار کا ظہور ہوتا ہے۔ اس گردش میں کوہ ارض کا نصف قطر ہمیشہ سورج کے سامنے اور نصف ہمیشہ تاریکی میں رہتا ہے۔ زمین اپنا یہ چکر تقریباً ۲۴ گھنٹوں میں پورا کرتی ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) خالصاً علم نجوم سے تعلق رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم اطباء علم نجوم میں بھی کامل ہوا کرتے تھے۔ بوعلی ابن سینا جو طب میں ایک بلند مقام رکھتے ہیں ان کا اپنے بارے میں ایک قول ہے کہ "میں نے جب تک علم نجوم نہیں حاصل کیا میرا علم طب ناقص تھا۔"

اس کائنات میں جو نیک و بد واقعات کا ظہور ہوتا ہے۔ وہ گردش کواکب کے نیک و بد اثرات سے ہوتا ہے۔ نجوم زائچہ میں گردش کواکب کی انہی تاثیرات کو دیکھ کر مستقبل کی پیش گوئی کرتا ہے۔

۳۔ لیپ سال وہ ہوتا ہے جس کی ہمدی کو چار پر تقسیم کریں تو باقی کچھ نہ بچے مثلاً ۱۹۸۰ کو چار پر تقسیم کریں تو باقی کچھ نہیں بچتا لہذا ۱۹۸۰ دی لیپ سال ہے۔ یہ فائو دن فردی میں بڑھا دیا جاتا ہے۔

۴۔ مدارِ فرضی کی سطح کے ساتھ ۶۶ درجے کے زاویہ سے۔

سالانہ گردش

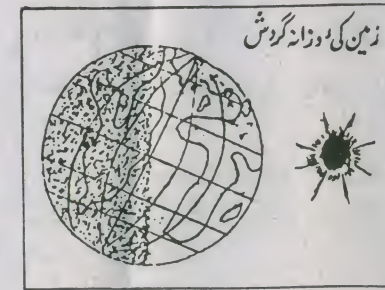
اس گردش میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے۔ اس گردش سے وہ دائرہ جو وہ سورج کے گرد بناتی ہے۔

”مارا راضی“ کہلاتا ہے۔ زمین کی سالانہ گردش سے موسموں کا کاظہور ہوتا ہے۔

اس خاکے سے زمین کی سالانہ گردش آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے۔

زمین اپنے مارا راضی پر جب سورج کے اطراف گھومتی ہے تو مختلف اوقات و ایام میں اس کے مختلف مقامات پر سورج کی شعاعیں درج ذیل زاویوں سے پڑتی ہیں۔

۱ جون میں سورج کی شعاعیں زمین پر $23\frac{1}{2}^\circ$ شمال میں خطِ سرطان پر عموداً پڑتی ہیں اور
۴ دسمبر میں $23\frac{1}{2}^\circ$ خطِ جدی پر سورج کی شعاعیں عموداً پڑتی ہیں۔
۴ ستمبر اور ۴ مارچ میں سورج کی شعاعیں خطِ سرطان اور خطِ جدی پر ترقی پڑتی ہیں۔
اسی وجہ سے شمالی نصف کرہ میں ۲۱ جون کو سب سے بڑا دن اور ۲۲ دسمبر کو سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے۔
اور جنوبی نصف کرہ میں اس کے برعکس لیکن ۲۱ مارچ اور ۲۲ ستمبر کو جنوبی اور شمالی دونوں گروں میں دن رات برابر ہوتے ہیں۔



گرمیوں کا موسم جون سے اور سردیوں کا دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔ ستمبر سے خزاں اور مارچ سے بہار کا آغاز ہوتا ہے۔
گرمیوں میں دن بڑے اور سردیوں میں راتیں بڑی ہوتی ہیں۔
طول البلد و عرض البلد: کسی مقام کا صحیح محل وقوع

۱۔ علم نجوم میں طول البلد و عرض البلد جاننے سے یہ نائدہ حاصل ہوتا ہے کہ راز پتہ کشید کرنے وقت ہمیں مقام مطلوبہ کا صحیح طلوع آفتاب کا وقت معلوم ہو جاتا ہے۔

معلوم کرنے کے لئے کہ وہ کسی دوسرے مقام سے شمال، جنوب، مشرق یا مغرب کے کتنے فاصلے پر واقع ہے۔ زمین پر دو قسم کے فرضی خطوط تصور کئے گئے ہیں۔ یہ خطوط عرض البلد اور طول البلد کہلاتے ہیں۔



خطوط عرض البلد: وہ فرضی خطوط ہیں جو سطح زمین پر شرقاً غرباً خطِ استوا کے متوازی کھینچے گئے ہیں۔ انہیں Lines of Latitude بھی کہا جاتا ہے۔

خطِ استوا کے شمال میں $23\frac{1}{2}^\circ$ عرض البلد پر خطِ سرطان اور $23\frac{1}{2}^\circ$ جنوب میں خطِ جدی واقع ہے۔ دائرہ قطب شمالی $66\frac{1}{2}^\circ$ خطِ استوا کے شمال میں اور دائرہ قطب جنوبی $66\frac{1}{2}^\circ$ جنوب میں واقع ہے۔

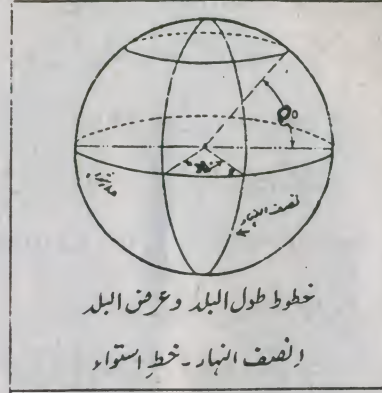
نوٹ: سات آسمانوں کی ذاتی گردش وہی ہے جو ان سے منسوب سیارگان کی ہے۔ سیارگان کی ذاتی گردش کی توضیح آگے آرہی ہے

خطوط طول البلد: وہ فرضی خطوط ہیں جو قطب شمالی کو قطب جنوبی سے ملاتے ہیں اور خطِ استوا کو عموداً کاٹتے ہیں انہیں Lines of Longitude بھی کہا جاتا ہے

وہ طول البلد جو لندن کے قریب گرین وچ (Greenwich) کے مقام سے گزرتا ہے اسے نصف النہار اعظم Prime Meridian کہتے ہیں اور اسے صفر درجہ طول البلد شمار کیا جاتا ہے۔ باقی خطوط طول البلد کا شمار اسی طول البلد سے کیا جاتا ہے۔ اس خط کو نصف النہار کہنے کی وجہ یہ ہے کہ جب کوئی ایسا طول البلد آفتاب کے بالمقابل آجاتا ہے تو اس وقت اس مقام پر دوپہر یعنی نصف النہار کا وقت ہوتا ہے۔
طول البلد کی کل تعداد ۳۶۰ ہے اور چوبیس گھنٹوں یعنی ایک دن رات میں یہ تمام سورج کے سامنے سے گزر

۱۔ خطِ استوا وہ فرضی خط ہے جو زمین کو دو برابر گروں میں تقسیم کرتا ہے نصف کرہ شمالی و نصف کرہ جنوبی، یہ خط صفر درجہ عرض البلد پر ہے اس کے شمال و جنوب دونوں جانب ۹۰ عرض البلد ہیں۔

جاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ایک درجہ ان کو سورج کے سامنے سے گزرنے میں ۴ منٹ کا عرصہ لگتا ہے۔



نوٹ :- اس سے ہمیں ایک سے دوسرے طول البلد کا مقامی وقت معلوم ہو سکتا ہے۔ ایک طول البلد کا وقت معلوم ہو تو دوسرے طول البلد کا وقت معلوم ہو سکتا ہے بشرطیکہ معلومہ طول البلد سے مطلوب طول البلد کے بارے میں یہ علم ہو کہ وہ معلوم طول البلد کے جانب مشرق ہے یا جانب مغرب۔

چونکہ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اس لئے جانب مشرق طول البلد پر اس کی شعاعیں پہلے پڑیں گی اور جانب مغرب

بعد میں۔ پس اگر مطلوب طول البلد مشرقی جانب ہو گا تو ۴ منٹ فی درجہ کے حساب سے جمع کریں گے اور اگر مطلوبہ مقام

جانب مغرب ہے تو ۴ منٹ فی درجہ کے حساب سے وقت منفی کریں گے۔

بین الاقوامی خط تاریخ :- جیسا کہ مذکور ہوا ایک درجہ طول البلد گزرنے پر ۴ منٹ کا فرق پڑتا ہے اور ۶۰ درجات طے کرنے پر ۲۴ گھنٹے یعنی ایک دن رات کا فرق پڑ جاتا ہے۔ اسی وجہ سے ہیٹ ڈائن نے ۱۸۰° درجہ کے خط کو بین الاقوامی خط تاریخ Date Line قرار دیا ہے۔ مشرق سے مغرب



کی جانب سفر کرنے والے جہازوں اس خط کو عبور کرتے وقت ایک دن گھٹا لیتے ہیں اور مغرب سے مشرق کی طرف سفر کرنے والوں کو ایک دن بڑھانا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ وہی مندرجہ بالا ہے کہ سورج مشرق میں مغرب کی نسبت پہلے طلوع ہوتا ہے۔ تسبیح فہم کے لئے محمولہ بالا خاکہ کو عملی طور پر چل کرتے ہیں۔

مثال :- خاکہ بلخوڑا خط فرامیں گرین وچ کے مقام "ا" پر ۹ دسمبر بھکا دن اور صبح ۸ کا وقت ہے تو جانب مشرق "ب" (۹۰° مشرقی) اسی وقت وہی دن یعنی ۹ دسمبر صبح کے ۵:۵۶ ہوں گے لیکن مغرب جانب "ج" اسی وقت ۸ دسمبر منگل کا روز رات ۴:۵۸ کا وقت ہو گا اور اگر ہم مشرقی جانب "ا" کے چار منٹ اور جمع کریں (مقام "ب" سے) اور مغرب جانب کے چار منٹ منفی کریں (مقام "ج" سے) تو دونوں اطراف کا ایک ہی وقت یعنی ۸ بجے رات ہو گا۔

جو خطوط مرکز سے محیط کو کھینچے جاتے ہیں وہ مرکز پر چاروں قاتوں سے ۳۶۰ درجات بناتے ہیں۔ اس حساب سے ہر درجہ زمین کا ۶۹۴ میل کا ہوتا ہے اور ایک درجہ چار منٹ میں روشنی میں آتا ہے اس آٹنا میں اس کے مقابل کا حصہ تاریکی میں رہتا ہے۔



فیثا غورث کا نظام ہیئت

لیکن حکیم بطلمیوس اور اس کے ہم زمانہ خصوصاً اہل عرب زمین کو مرکز عالم تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے نظریہ کے مطابق دیگر سیارگان زمین کے گرد گردش کرتے ہیں ان منظرین کے نزدیک گرہ خاک ثقیل ہونے کے سبب سب سے نیچے ہے۔ اس کے گرد گرہ آب، اس پر گرہ ہوا اس کے گرد گرہ آتش، اس کے گرد گرہ درات آسمان ہیں جن پر سات سیارگان گردش کرتے ہیں۔ ان کے اوپر فلک البروج ہے جسے اصطلاح شریعت

میں کرسی کہا جاتا ہے اور ان سب پر فلک الافلاک یا فلک اعلیٰ نے احاطہ کر رکھا ہے۔ اس نویں آسمان پر جسے فلک اعظم بھی کہا جاتا ہے۔ خط استواء اور خط مستقیم کا مدار ہے۔

فلک الافلاک کی دو قسم کی گردشیں ہیں۔

۱۔ روزانہ گردش اور ۲۔ سالانہ گردش

۱۔ روزانہ گردش :- گردش عروجی ہے جس میں وہ اپنے اندرونی آفتوں آسمانوں اور ستاروں کو گزرتے

گھومتا ہے۔ اس سے ییل و نہار پیدا ہوتے ہیں۔

۶ سالانہ گردش :- اس میں فلک الافلاک مع آٹھوں آسمانوں اور سیاروں وغیرہ کے سال بھر گردش کرتا ہوا اپنے نقطہ اول پر واپس آجاتا ہے۔ اس گردش سے ییل و نہار میں کمی بیشی اور فصلوں و موسموں وغیرہ میں تغیر و تبدل ہوتا ہے۔



زمین اسوج کے گرد گھومتی، فرض کی جائے یا آفتاب کو زمین کے گرد گردش کرتا ہوا تسلیم کیا جائے۔ دنیا کے مختلف مقامات کا طلوع آفتاب کا وقت ایک نہیں ہو سکتا۔ علم نجوم میں استخراج طالع کا تمام تر انحصار طلوع آفتاب کے حساب پر ہے۔ طلوع آفتاب کے اس اختلاف کا ہر مولود پر ساری زندگی اثر رہتا ہے۔ ہم جاننے ہیں کہ کون کون سے ارض پر پیدا ہونے والا ہر مولود شکل و صورت اور حالات زندگی کے

لحاظ سے دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اور حالات زندگی میں اختلاف اور زیادہ ظاہر ہوتا ہے جب پیدائش کے اوقات اور طلوع آفتاب میں زیادہ اختلاف ہو۔ ہم نے دیکھا ہے کہ صرف وہی بچے جو تولد صورت و جڑواں میں بیک وقت شکم مادر سے جنم لیتے ہیں انہیں کے حالات زندگی ملتے جلتے پائے گئے ہیں بلکہ اکثر و بیشتر ان کی موت بھی بیک وقت واقع ہوئی ہے۔ اس کے برعکس جڑواں بھائی بہن کی پیدائش کا چند لمحوں کا فرق بھی واقع ہوا ہے۔ حالات زندگی میں اختلاف پایا گیا ہے۔

دوسرا باب

ہفت افلاک اجرام فلکی

اور

انسانی زندگی پر ان کے اثرات



رات دن گردش میں ہیں سات آسمان
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبراہٹیں کیا !

اجرام فلکی

وَكُنَّا إِلَٰهَ نَوْمِي إِنْ هِيَ مَلَكُوتُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَيْكُنْ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ الْكَوْكِبَ ۚ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ
قَالَ لَا أَحِبُّ الْأَفْلَٰقِينَ ۚ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ
قَالَ لَيْنَ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي ۚ لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۚ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ
بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَقَوْمٍ إِنَّ رَبِّي لَشَدِيدٌ ۚ وَمِمَّا
يُنشَرُونَ ۚ إِنَّ رَبِّي وَجْهٌ لِّدُنِّي فَطَرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ خَلْقًا ۚ
مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ (الانعام ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥)

* * *

محولہ بالا آیات قرآنیہ کا مفہوم یہ ہے کہ جب خلیل اللہ علیہ السلام پر فلکوت السموات والارض کے راز آشکارا کئے گئے انہیں کو اکب سادی اور ان کی استقامت، سعادتیں اور عروج و شرف، عزت و توقیر اور شان و شکوہ کا مشاہدہ کرایا گیا تو بے ساختہ انہوں نے فرمایا کہ یہ تو ربوبیت کا منظر ہے۔ پھر اسی کو اکب کو بحالت رجعت دیکھا اس کے زوال و سہوٹ کے اثرات دیکھے۔ پھر شہنشاہ فلک الافلاک، شمس اور شہزادہ فلک، قمر کو بحالت نحس دیکھا تو فرمایا کہ ”میں تو اس ذات اقدس کی جانب متوجہ ہوتا ہوں جس نے یہ عظیم نظام تخلیق فرمایا۔“

شاعر مشرق علامہ اقبالؒ نے اس شعر میں اسی مقدس واقعہ کو عکس کیا ہے۔

ستارہ کیا میری تقدیر کی خبر دے گا

کہ خود فرخیِ افلاک میں ہے زبون و خوار

زندگی کے سات ادوار

اور

ہفت افلاک

ماہرین علم فلکیہ نے انسان زندگی کو پیدائش سے وفات تک سات ادوار میں تقسیم کیا ہے اور انسان فطری طور پر مجبور ہے کہ یہ سات ادوار ہفت افلاک اور ان میں گردش کرنے والے سبعة سیارگان کے زیر اثر گزرے۔ ہفت افلاک کے زیر اثر زندگی گزارنے کا یہ عمل ایسا ہے جس کو ہم فطری (Natural) کہتے ہیں۔ بچہ پیدائش کے وقت حسین ہوتا ہے۔ وہ دلوں کو اپنی جانب کھینچتا ہے۔ پھر اس میں جھلپاؤں، ہر دل عزیزی پیدا ہوتی ہے۔ پھر وہ اور آگے بڑھتا اور بتدریج شعور کی جانب سفر کرتا ہے۔ وہ سیکھنا چاہتا ہے اس کو علم سے پیار ہوتا ہے پھر اور بڑا ہوتا ہے تو کچھ اور خواہش جاگتی ہیں اور بڑا ہوتا ہے تو شباب کی دہلیز پر قدم رکھتا پھر اس میں مزید بچگی اور Maturity آجاتی ہے اور وہ اپنے آپ کو ایک مکمل انسان سمجھنے لگتا ہے۔ زندگی کے سفر میں وہ رواں دواں رہتا ہے۔ ادھیڑ عمری اور بڑھاپا۔ اسے آخری منزل ”فنا کی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ یہ سب کچھ فطری ہے اور اس سے فرار نہیں۔

ناحق ہم مجبوروں پہ یہ تہمت خود مختاری کی

جو چاہے سو آپ کرے ہم کو عبث بدنام کیا

لیکن زندگی کا وہ دوسرا رخ جس کے تحت اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچہ پیدا ہوا اور تھوڑی دیر بعد مر گیا، یا اس کی پیدائش اس کی ماں یا گھر کے کسی دوسرے فرد کی موت کا باعث بن گئی۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ

سید علی حسینی
3-1

نومولود کی تشریف آوری سے گھر جنت کا نمونہ بن گیا یا آتے ہی آنجناب نے گھر کو جہنم زار بنا دیا۔ بڑا سہوا تو قاتل، ڈاکو، جواہری بن کر باقی زندگی جیلوں میں بسر کر رہا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ باپ بل کا چوکیدار تھا اور بیٹا کئی بلوں کا مالک ہے۔ درجنوں کوٹھیاں کرائے پر چڑھی ہیں اور اپنے علاقے میں ایک بڑے سماجی کارکن کی حیثیت رکھتا ہے۔ زندگی کے اس رخ کو دیکھ کر اہل دانش پکاراٹھتے ہیں۔ فتبارک اللہ جن الخاقین۔ لیکن ایسے ہی درختاں رخ کو دیکھ کر بعض چیخ اٹھتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَيْلَتٌ لَّنَا مِثْلَ مَا أَذْنِي فَأَرْوُنَ إِنَّكَ لَذَوُ حِطَّةٍ عَظِيمَةٍ (القصص: 9)

یہ انہونیاں بظاہر فطرت کے خلاف نظر آتی ہیں لیکن یہ بھی بیدانش کے وقت خاص سیارے Birth Star یا دوسرے سیاروں کی سعد و نحس نظرات کے سبب زندگی میں وقوع پذیر ہونے والی حقیقتیں ہیں۔

آئیے اب ہم انسانی زندگی کے ان سات ادوار اور ان کی ہفت افلاک سے وابستگی اور فطری جگر بندیلوں اور ان افلاک میں گردش کرنے والے سات سیاروں کا تفصیلی ذکر کرتے ہیں۔

پچھلے اوراق میں بتایا جا چکا ہے کہ:

گرکہ خاک ثقیل ہونے کے سبب تمام افلاک سے نیچے ہے اس کے گرد کرہ آب، اس پر کرہ ہوا اس کے گرد کرہ آتش اور اُس کے گرد سات آسمان ہیں جن پر سات سیارگان گردش کرتے ہیں۔ ان کے اوپر فلک البروج ہے جسے اصطلاح شریعت میں کرسی کہتے ہیں۔ اس پر فلک الافلاک یا فلک اطلس نے احاطہ کر رکھا ہے اس نویں آسمان پر جسے فلک اعظم بھی کہا جاتا ہے۔ خط استوا اور خط مستقیم کا مدار ہے۔“

فلکِ اول

یہ سچ چنڈا ماموں کے حصول کے لئے نہیں ہمک رہا بلکہ خود چنڈا ماموں اس معصوم کی دگ رگ مین سرایت کئے ہوئے ہیں۔ ایک بچے کی جیلاہٹ، پیاری پیاری دل کو مومہ لینے والی شرارتیں اور پاکیزگی و

بے پرواہی اس امر کی غماز ہے کہ قمر نے اس پر لپڑا قبضہ جمایا ہوا ہے۔ پیدائش کے بعد بچے میں جو زراہٹ، چلبلاہٹ، بے فکری اور ہر دلعزیزی کے ساتھ پاکیزگی پائی جاتی ہے یہ فلکِ اول پر متمکن قمر کی خصوصیات کا ظہور ہی ہے۔

فلکِ دوم

فلکِ اول کے بعد انسان فلکِ دوم کے زیر اثر آتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ عطار د کے زیر اثر آجاتا ہے۔ یہ وہ دور ہوتا ہے جب بچہ ذہنی طور پر ترقی کرتا ہے۔ علم کے حصول کی طرف راغب ہوتا ہے اور ذہانت، چالاکی و ہوشیاری کی تمام حسیں بیدار ہو جاتی ہیں یہ تمام علامات عطار د کی نشانیاں ہیں جو فلکِ دوم پر متمکن اپنی شعاعیں بکھیر رہا ہوتا ہے۔ بچہ جب اس کے زیر اثر ہوتا ہے تو یہ آگے بڑھنے کی انگلیں بیلار کرتا ہے۔

فلکِ سوم

جب انسان فلکِ سوم کے زیر اثر آتا ہے تو یہ بلوغت کے آغاز کی عمر ہوتی ہے۔ یہ دور گھر یلو محبت اور خوشیوں کے حصول کا دور ہوتا ہے۔ یہ دور رومانی تجربات، دوستی، شائستگی اور انس و محبت کا دور ہوتا ہے۔ یہ تمام نشانیاں سیارہ زہرہ کی ہیں جو فلکِ سوم پر متمکن ہے اور جوانی کی لذت سے مولود کو آشنا کرنے اور عشق و محبت کا درس دینے کا کام شروع کرتا ہے۔ اپنے آپ کو بنا سنوار کر اور راگ و رنگ کی محفلوں کو آراستہ کرنے پر ابھرتا ہے۔

فلکِ چہارم

انسان پر جب فلکِ چہارم کے دور کا آغاز ہوتا ہے تو یہ عالم شباب کا دور ہوتا ہے اور چوتھے فلک پر عظیم شہنشاہ فلکِ الافلاک کی براہ راست شعاعوں کے زیر اثر آجاتا ہے۔ اس پوری کائنات میں زندگی کا منظر ہر شے کے دور میں انسان کی تمام انگلیں اور خواہشیں بیلار ہوتی ہیں۔ یہ عقل و دانش بخش، تخلیقی قوتیں عطا کرتا اور فراخ دلی و شرافت دیتا ہے۔

فلک پنجم

فلک پنجم کا دور جب انسان پر شروع ہوتا ہے تو اس فلک پر مرتب کا قیام ہونے کے سبب مولود اس سیارے کے زیر اثر آجاتا ہے جو عزم و ہمت، جارجیت اور دلیرانہ اقدامات کا سیارہ کہلاتا ہے۔ اسے جلاؤ فلک بھی کہتے ہیں اس لئے اس دور میں انسان پر جنگ و جدل، مقابلہ، طبیعت میں سختی، منتقم المزاجی بے رحمی اور غرور کا غلبہ رہتا ہے۔

فلک ششم

مرتب کے دور کے اختتام پر فلک ششم کا دور آتا ہے اور انسان پر جب یہ دور شروع ہوتا ہے تو عمر کی وہ منزل ہوتی ہے جسے بڑھاپے کا آغاز کہا جاسکتا ہے۔ فلک ششم پر چونکہ سیارہ مشتری مقیم ہے اور مشتری خوش بختی، وسیع اقلیٰ نیکی و پارسائی کا سیارہ ہے۔ اس دور میں انسان پر ہیز گاری اور دین کی جانب رغبت، نرم دلی اور کشادہ ذہنی اختیار کرتا ہے۔ وہ معزز ہوتا ہے یا بننے کی سعی کرتا ہے۔ مقامات مقدسہ کی زیارات اور حج کی تمنا کرتا ہے اس لئے کہ دور دراز سفر کا تعلق بھی سیارہ مشتری سے ہے۔

فلک ہفتم

”وہ تمنا کرتے ہیں کہ کاش ان کی عمری ہزار برس کی ہو جائیں۔ لیکن ایسا ہونے کے باوصف وہ عذاب سے بچ نہیں سکتے۔“ انسان جب اپنی آخری منزل یا ساتویں دور میں داخل ہوتا ہے تو سمجھ لیں کہ دوسرے افلاک سے بہت بلندی اور دوری پر پہنچ جاتا ہے جس طرح اس کے اعضاء و جوارح پر اضمحلال، ضعف و انحطاط طاری ہوتا ہے اور وہ زندگی کی دوڑ میں انتہائی سست رفتار ہو جاتا ہے۔ بعینہ فلک ہفتم پر ممکن سیارہ زحل نہایت سست رفتار ہوتا ہے جس کے اثرات قنات، صبر اور بخندگی لاتے ہیں۔ ساتھ ہی سوسائٹی سے جدائی اور علیحدگی پیدا کرتے ہیں۔

زحل تباہی کا مظہر سمجھا جاتا ہے جس کی وجہ سے اسے ”نحس اکبر“ کہا جاتا ہے۔ زحل حوادث، بیماریاں، چوڑھڑاؤں اور آدم بیزاری پیدا کرتا اور بالآخر انسان کو اس دنیا سے فانی سے عالم جاودانی کی جانب دھکیل دیتا ہے۔

اجرام فلکی

پچھلے اوراق میں ہفت افلاک کا مختصر بیان ہوا۔ اب ہم ان سیارگان کا ذکر اسی ترتیب سے کریں گے جس ترتیب سے وہ ہفت افلاک میں قیام پذیر ہیں اور اپنی شعاعیں اس کائنات ارضی میں بکھیر رہے ہیں۔ ان اثرات کو نہ صرف ہم اس کائنات میں کار فرما دیکھتے ہیں بلکہ اپنے روح و بدن میں شب و روز عکس کرتے ہیں۔

- ماہرین فلکیات کے نزدیک ہر فلک کا اپنا ایک مخصوص رنگ ہے۔
- ما سیارہ قمر۔ فلک اول پر ممکن ہے۔ اس آسمان کا رنگ سبز ہے۔
- ما سیارہ عطارد۔ فلک دوم پر قیام پذیر ہے۔ اس آسمان کا رنگ فیروزہ ہے۔
- ما سیارہ زہرہ۔ فلک سوم پر مقیم ہے۔ اس آسمان کا رنگ سفید ہے۔
- ما سیارہ شمس۔ فلک چہارم پر قابض ہے۔ اس آسمان کا رنگ سنہری زردی مائل ہے۔
- ما سیارہ مرتب۔ فلک پنجم پر نشست جمائے ہے۔ اس آسمان کا رنگ سرخ ہے۔
- ما سیارہ مشتری۔ فلک ششم پر قیام پذیر ہے۔ اس آسمان کا رنگ ہندی ہے۔
- ما سیارہ زحل۔ فلک ہفتم پر مقیم ہے۔ اس آسمان کا رنگ سیاہ ہے۔

سیارہ قمر ————— زمین کا چاند (شہزادہ فلک)

فلک اول پر متمکن زمین سے قریب ترین سیارہ قمر زمین اور اس پر بسنے والے انسانوں پر بہت بڑا اثر رکھتا ہے۔ ایک معصوم بچے میں جو چلبلی پن بے فکری اور ہر دل عزیزی کے ساتھ پاکیزگی پائی جاتی ہے۔ یہ درحقیقت قمری خصوصیات کا ظہور ہوتا ہے۔

پیدائش کے لحاظ سے جن کا سیارہ قمر ہوتا ہے ۲۲ جون تا ۲۳ جولائی کے درمیان پیدا ہونے والے ان میں مذکورہ بالا خصوصیات کے ساتھ ساتھ حسن صورت و سیرت، پاکیزگی و دیانت کے ہمراہ اپنی اہمیت منوانے کی صلاحیت بدرجہ اتم ہوتی ہے۔ پیدائش کے وقت سعد ہو تو زندگی میں سمندری سفر اور عالم کاروبار سے دولت دیتا ہے۔ عوام میں ہر دل عزیزی اور شہرت و ناموری بخشتا ہے۔

ناقص قمر در بدر اور بے وقعت کر دیتا ہے۔ پریشانی و زلزلوں کا شکار بنا دیتا ہے۔ انسان، بیمار کاہل اور فضول خرچ ہو جاتا ہے۔ معاشرے میں ذلیل ہو جاتا ہے۔

قمر کو اہل تبخیم "شہزادہ فلک" کہتے ہیں اور آسمانی دنیا میں یہی اس کا مقام و مرتبہ ہے قمر کی

خصوصیات میں سے تھکن، جیا، مٹا اور ہربانی کے ساتھ ساتھ معمولی باتوں سے مطمئن و مسرور ہو جانا اور ادنیٰ سی بات پر بگڑ جانا۔ دوسروں کو اپنے سے کمتر سمجھنا اور اپنی برتری کا اظہار اور اسی قسم کی دوسری عادات ہیں۔

قمر اتھائی سولج السیر سیارہ ہے۔ یہ زمین کے گرد ۲۷ دنوں کے گھنٹے ۳۳ منٹ اور ۵ سیکنڈوں میں دورہ مکمل کرتا ہے۔ اوسطاً ایک گھنٹہ میں دو ہزار دو سو اسی میل کا دورہ فلکی طے کرتا ہے۔ اس حساب سے اوسطاً ۱۳ درجے کی اس کی روزانہ رفتار ہے یعنی پوری ایک منزل قمری روزانہ طے کرتا ہے قمری سال ۳۵۵ دن اور ۱۱ گھنٹے کا ہوتا ہے

آفتاب سے روشنی کے کر زمین پر منعکس کرتا ہے اسے برج ثور کے ۳ درجہ پر شرف اور برج عقرب کے ۲ درجہ پر مہبط ہے۔



عقربا بالان نشان جو طلال پہلے روز کا چاند کو ظاہر کرتا ہے۔ ماہرین فلکیات نے اسے چاند کا سبیل قرار دیا ہے۔ یہ نشان شخصیت یا روح کا اظہار کرتا ہے انسانی ذہن کے گوشے تحت الشعور سے تعلق رکھتا ہے۔ زندگی اور ساخت میں ذہیل ہے۔ منفی مزاج اور ذریعہ ہے۔ رات پر حکمران اور آفتاب کے بعد اہم سیارہ ہے۔ شہزادہ فلک ولی عہد۔ سعد اکبر۔ مسرت۔ رنگ سفید زردی مائل ہووار پیرا

سیارہ عطارد

دبیر فلک

عطارد کے مختلف ناموں میں نام

عربی :- عطارد

فارسی :- دبیر فلک، دبیر

اردو :- بدھ - عطارد

ہندی :- بدھ و گن سوم

انگریزی :- MERCURY

مقام :- فلک دوم

حکمران :- بُرج جوزا - بُرج سنبل

قطر :- ۳۵۰ میل

محیط :- ۱۰۱۲۴ میل

آفتاب سے بہت قریب ۳۵۹۶۰۰۰۰ میل کی

دور کی ہے۔ ذوالجبرین - میرمنشی - بیجوا - مسد

کے ساتھ مسد شخص کے ساتھ شخص - مقتل - سبز زنبیل

• برسیا کی - زون بدھ -

برج سنبل ۱۵ پر شرف، برج حوت ۱۵ پر مہبط

امعنائی نظام میں خرابی و انتشار ایسی کیفیت پیدا کرتی ہیں۔

فلک دوم پر پیام پیر سیارہ عطارد، علم و دانش، ذریعہ، ہوشیاری و چالاک سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ سورج کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔

سیارہ عطارد کے دور میں پیدا ہونے والے ذہین، اعلیٰ شاہدہ ملے اور اچھے کوجے کے مالک ہوتے ہیں۔ بہترین تقریر کر سکتے ہیں لیکن اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے مالک ہونے کے باوجود پارہ صفت ہوتے ہیں یعنی ان پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ پیدائش کے وقت اس کی موافق نظرات و

حالات زندگی میں ذہنی معاملات کو ترقی دینی کاروبار میں کامیابی عطا کرتی، فحاشی کو دوسروں سے شرکت میں لکھنا اور کھانے سے غلٹ کامیابی و ترقی دیتی ہے۔ اس سیارہ کی سدنظارت ہوائی سفر کرنا اور اس سے خلا و ترقی ہے۔ اس کی غیر مشکل شعا میں نکلوانا پرائش حال، ذریعہ سے بیزاری، دوسروں کے حقوق میں ملوث، آمیز و تخیالات میں پراگندگی اور

علم نجوم

سے متعلق چند بہترین کتابیں



۲۷.۰۰	۴ بُرج اور شخصیت
۲۱.۰۰	۴ بُرجوں کا طلسم کردہ
۲۱.۰۰	۴ بُرجوں کی مکمل کتاب
۲۴.۰۰	۴ آپ کب پیدا ہوئے تھے؟
۲۷.۰۰	۴ زائچہ بتانا سیکھے
۲۲.۵۰	۴ چینی علم نجوم

زحل یا مریخ کی غصہ نظرات کے زیر اثر آ جائے تو نافرمان، شرابی، جواری، چور، جھوٹا، ہم جنس پرست اور دوسری بُری عادات کا شکار ہو کر سوسائٹی میں نفٹ اٹھائے۔ **خیال** پلاؤ پکانے والا ناپاک رہنے والا اور مذہب سے بے گناہ ہو جائے۔

سیارہ عطارد زیادہ تر آفتاب کے ساتھ ساتھ رہتا ہے اپنے محور پر ۲۵ گھنٹوں اور ۱۶ منٹوں میں گھوم جاتا ہے اور ۸۷ دنوں اور ۲۳ گھنٹوں میں سورج کے گرد اپنا دورہ مکمل کر لیتا ہے۔ رفا ایک گھنٹے میں اوسطاً ایک لاکھ نو ہزار میل (۳۰ میل فی سیکنڈ) ہے۔ فلک البروج کا دورہ ۳۶۰ دنوں میں مکمل کرتا ہے۔

یہ نشان 'جو عطارد کے نشان کا بحال ہے' ♀

درحقیقت تین علامات کا مرکب ہے۔ اوپر ہلال (روح) درمیان دائرہ (الوہیت) اور نیچے صلیب یا کراس جو مادہ کا مظہر ہے۔ چونکہ عطارد کا تعلق ہمارے مذہبی اور ذہنی احساسات سے ہے اس لئے ہم اسے شعوری قوتوں سے وابستہ روح وادراک کا ایک وسیلہ سمجھتے ہیں۔

یہ خمسہ متحرکہ میں سے ایک سیارہ ہے جو اٹلی اور سیدھی چال چلتے ہیں۔ آفتاب سے ۲۶ درجے آگے یا ۲۶ درجے پیچھے ہوتا ہے۔ تو رجعت کرتا اور مستقیم ہو کر آگے نکل جاتا ہے۔ ہر سال میں تین بار رجعت کرتا ہے۔ جس عنصر کے برج میں رجعت کرتا ہے اسی عنصر کے برج میں مستقیم ہوتا ہے۔

سیارہ زہرہ

رقاصہ فلک

سیارہ زہرہ کو حُسن و عشق کی دیوی (وینس) سے تشبیہ دی جاتی ہے اور یہ صحیح ہے اس لئے کہ زہرہ کے ذہن میں پیار ہونے والے خود بھی حسین ہوتے ہیں اور انہیں حُسن و دلکشی سے پیار ہوتا ہے۔ وہ موسیقی، رقص و سرور کے دلدادہ اور عشق و محبت کے خوگر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ذہنی طور پر بھی نہایت نفیس ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر تمام حسین اور شخصیت کے لحاظ سے باوقار اور مغرب ہوتے ہیں اگرچہ ان میں بعض مغرور، متکبر اور بدکردار بھی پائے جاتے ہیں اکثر بے لوث اور وسعت قلبی کے مالک بھی ہوتے ہیں۔ فلک سوم پُرشکلن سیارہ زہرہ کی سمندر نظرات اور حالت گھر پرست ہیں اور خوشیاں بگھتی ہے۔ ابتدائی عمر میں ہی اچھی گھر پر زندگی شادی کی خوشیاں اور رومانی تجربات شائستگی، ہنسی اور محبت کے جذبات دیتی ہے۔

غصہ یا موانع حالت میں ہو تو بدکردار میاں شغل خراج شہوت پرست بناتا ہے۔ محبت و انس کی جگہ خود رائی اور بازاری پن آ جاتا ہے۔ گندے پیسے اختیار کر کے سوسائٹی میں بدنامی اور ذلت ملتی ہے

زہرہ کے مختلف زبانوں میں نام

عربی :-	زہرہ
فارسی :-	ناہید
اردو :-	زہرہ
انگریزی :-	VINUS
مقام :-	فلک سوم
حکمران :-	برج ثور۔ برن میزان
قطر :-	۱۲۱-۳ کیلو میٹر
جسامت :-	گرتہ زمین کے تقریباً برابر۔
ہر سال ایک روز زمین کے قریب آ جاتا ہے اس وقت بڑا نظر آتا ہے۔ زمین سے قریب بھی حاصلہ دور دراز تالیس لاکھ میل دوری کا حاصل ہوتا ہے۔	
سعد ہفر۔ مونت۔ آبی۔ منفی شہوانی کشش کا مالک	
عاشقانہ مزاج رقص و موسیقی سے انس و تعلق۔	
رہا فلک مغرب سرد و تر سفید گندمی فوجدار۔ جمہ	

سوائیس دونوں میں اپنے محور پر گھومتا ہے اور ۲۲۵ دنوں میں آفتاب کے گرد دورہ مکمل کرتا ہے ۳۶۵ دنوں اور چند گھنٹوں میں بارہ بروج کٹے کرتا ہے اس لحاظ سے آفتاب وزہرہ کا دورہ فلکی برابر ہے۔ یہ الٹی اور سیدھی دونوں چالیں چلتا ہے۔ یہ جب سیدھی چال مستقیم چلتا ہے تو تیز رفتار ہو جاتا ہے لیکن آفتاب سے ۴۵ درجے سے زیادہ آگے نہیں جاتا اور ۴۵ درجے سے پیچھے رہتا ہے۔ آفتاب ۲۰ قریب آنے پر رجعت اختیار کر لیتا ہے۔



یہ دائرہ اور حلیب یا
کلاس کا نشان زہرہ
کا سبیل ہے۔ بعض

کے نزدیک یہ زمانہ اعضائے جنسیہ کا نشان ہے کشش اتصال کی قوت و صلاحیت کا مالک ہے۔ آرٹ۔ موسیقی اور ناگ و رنگ سے متعلق ہے۔ شرف برج حوت، ۲۰، ہبوط برج سنبلہ، ۲۰

سیارہ شمس

شہنشاہ فلک الافلاک

شمس کے خلاف زبانیں ہیں نام

عربی :- شمس
فارسی :- آفتاب، نیر اکبر
اردو :- سورج
ہندی :- اربھ
انگریزی :- SUN
مقام :- فلک چہارم
حکمران :- برج اسد

فاصلے کے لحاظ سے زمین سے نو کروڑ اسی لاکھ ستاون ہزار میل پیمائش کے لحاظ سے زمین سے تیرہ لاکھ اسی ہزار گنا بڑا ہے۔ وزن کے لحاظ سے تین لاکھ پچیس ہزار گنا بھاری ہے۔ نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے۔

محیط :- دو کروڑ سینتیس لاکھ ہزار دو سو پچاس میل ہے۔ قطر :- زمین سے ایک سو ساڑھے گیارہ گنا بڑا ہے۔

کسی ہرے بھرے پھولدار پوتے کے گلے کو دھوپ سے ہٹا کر ایسی جگہ رکھ دیں جہاں سورج کی شعاعیں اور روشنی نہ پہنچتی ہو تو آپ دیکھیں گے کہ جلد ہی پودا مڑ جھکا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس پوتے کے کڑا ارضی پر جیات و نمو کا منبع آفتاب ہے۔ اس کی روشنی دن کی نوید اور اس کی حرارت زندگی بخش ہے۔ فصلیں اور پھل اس کی حرارت سے پکتے اور شہر بنی پاتے ہیں۔ کائنات میں روح کا منظر، تخلیق، تحفظ کے ساتھ ساتھ تباہی بھی لاتا ہے۔ اپنی فانی روشنی سے روشن ہے اور دوسرے اجرام فلکی اس کی روشنی سے تابان و منور ہیں۔

فلک چہارم پر متمکن ہے۔ خالق کائنات نے اسے شہنشاہ فلک الافلاک کا مقام عطا فرمایا ہے۔ سعد حالات یا نظرات میں دھار قوت تحریک اور عقل و دانش بخشا ہے۔ تخلیق صلاحیتیں فراخ دلی اور شرافت دیتا ہے۔ اس کا دور جوانی اور امنگوں کا دور ہے۔ تنائیں بیدار ہوتی ہیں اور سعد حالت

ہو تو زندگی کی ہر طرح سے خوشیاں سمیٹنے کے لئے ہر قسم کے اقدامات کرنے سے گریز نہیں کرتا۔
 نفس نظرات یا حالت میں ہو تو جابر و مطلق العنان اور محکم پسند معزور و متکبر بنا تا ہے۔ زوال کی صورت میں جلا وطنی اور گناہی دیتا ہے۔
 زنا و فلک البروج کا اوسط ایک درجہ ایک ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے پورا دورہ فلکی ۳۶۵ دن ۱۵ گھنٹے ۳۱ منٹ اور ۵۸ سیکنڈ میں پورا کرتا ہے
 چونکہ ایک دن میں چند گھنٹوں اور منٹوں کی کمی ہے لہذا ہر چوتھے برس میں فردی کے ہینے میں ایک دن بڑھاکر ۳۶۶ دن پورے کر لئے جاتے ہیں۔

نوٹ:- کیلنڈر کی درستگی کے لئے ہر چوتھی صدی کے اختتام پر فردی میں ایک اضافہ نہیں کیا جاتا۔

نشانہ دائرہ بیچ میں



نقطہ - حیات و نمو

کاسمیل اور روح کا منظر

سلطان الکواکب، تذکرہ سعد اکبر، گرم خشک
 سرخ رنگ، مائل بہ زردی، ثابت - اتوار
 شرف، برج حمل، ۱۹، مہبوط برج میزان ۱۹

سیارہ مریخ

جلادِ فلک

مریخ کے مختلف بالوں میں نام

مریخ	عربی :-
بہرام، ترک، جلادِ فلک	فارسی :-
مریخ	اردو :-
منگل - مہوم	ہندی :-
MARS	انگریزی :-
۴۱۷۹ میل	قطر :-
۱۳۱۶۵ میل	محیط :-
فلک پنجم	مقام :-
برج حمل - برج عقرب	سکران :-

فلک پنجم پر برہما، سیارہ مریخ قوتِ جاہلیت اور عزم و استقلال کا نشان ہے۔ یہ جارج ہوتا ہے اور برزخ لیس سے اپنی مطلوبہ شے کا حصول جائز سمجھتا ہے وہ عزت و آبرو اور دولت کے لئے ہر قسم کی مصالحت کے لئے آمادہ رہتا ہے۔

اس میں یہ صفت بھی ہوتی ہے کہ ادائیگی فراموشی میں استقلال کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ قوت کے مالک ہونے کے باوجود بعض اوقات اس کا غلط استعمال کر بیٹھتا ہیں۔ بے خوف و ڈر اپنے کہ بعض اوقات جنگی پن کی حدوں کو چھو لینے ہیں۔ حاسد، رقیب اور مستقیم مزاج ہوتے ہیں۔ یہ چیلنج کرنے اور چیلنج قبول کرنے میں ہر وقت مستعد رہتے ہیں۔ توانائی اور قوتوں سے بھرپور ہونے کی وجہ سے اپنے مقصود کے حصول میں اکثر و بیشتر کامیاب رہتے ہیں۔ سیارہ کی سعد نظرات و حالت میں جرات خود اعتمادی، مستقل مزاجی اعلیٰ عہدہ اور با اختیار حیثیت کو برقرار رکھنے کی ممکن صلاحیتوں سے بھرپور ہر قسم کے امور میں عزم و استقلال کا مظاہرہ کرنے والے

اس کے دو چاند ہیں جو دور میں سے اس کے گرد نظر آتے ہیں۔ آفتاب سے ۳۶,۹۴۱,۹۶۳ کلومیٹر کی دوری پر ہے۔ اپنے خود پر ساڑھے چوبیس گھنٹوں میں گھوم جاتا ہے اور آفتاب کے گرد چوبیس سو ستاسی دنوں میں دورہ مکمل کرتا ہے۔ رفتار اوسطاً تریپ ہزار میل فی گھنٹہ یا ہر سیکنڈ میں ۱۰ میل ہے۔

اور کامیاب ہم جوہر تھے ہیں۔

نارنج میں نفس نظرات و حالات کی صورت میں
ظالم بے رحم، خود پسند، جذباتی اور بے صبر ہو جاتا ہے
اکثر و بیشتر اپنے ہاتھوں اپنے لئے تباہی و پریشانی کے
اسباب بن گیا کرتا ہے۔ بزدلی، فضول خرچی اور بے ہمتی
کی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ظالمانہ اور جنگلی پنہ کی
حدوں کو چھوئے لگتا ہے۔

سیارہ مریخ، فلک البروج کا دورہ رجعت و
استقامت میں ڈیڑھ سال میں طے کرتا ہے۔ جس برج
میں رجعت کرتا ہے اسے ۱۲۷ دنوں میں اور جس برج

میں مستقیم ہوتا ہے اسے ۴۵ دنوں میں طے کرتا ہے۔ یہ آفتاب سے تقریباً ساڑھے چار برج دور ہوتا
ہے تو رجعت کرتا ہے۔ اس وقت اس کی رفتار سست ہوتی ہے اوسطاً ۶۵ دنوں میں ۱۲ درجے طے کرتا ہے
اور جب آفتاب سے قریب ہوتا ہے تو تیز رفتار ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ تین دنوں میں دو درجے تک
ہو جاتی ہے جس عنصر کے برج میں پہلے رجعت کرتا ہے تو جب دوبارہ اسی عنصر کے برج میں پہنچتا ہے تو
پھر رجعت کرتا ہے۔ مثلاً اگر برج قوس میں رجعت کا تھی تو جب برج حمل یا برج اسد میں پہنچے گا تو پھر
رجعت کئے گا۔ اسی لئے کہ یہ تینوں برج ایک ہی عنصر (آتش) کے برج ہیں۔

مریخ کا نشان دراصل
زہرہ کے نشان کا مثبت



ہے حکماء کے نزدیک یہ مردانہ جنسی اعضاء کا سمیل
ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مریخ کو مرد کی قوت قرار دیا گیا
ہے۔ مثبت، مذکر، آتش، متحرک، گرم خشک،
سپہ سالار، مخمس، صفر، رنگ مریخ مثل خون۔

مشکل۔ منقلب۔ شرف۔ جدی ۲۸
ہبوط سرطان ۲۸

سیارہ مشتری

قاضی فلک

مشتری کے تلف بالوں میں نام

عربی :-	مشتری
فارسی :-	برجیس
اردو :-	مشتری
ہندی :-	برہسمیت - گرادر
انگریزی :-	JUPITER
مقام :-	فلک ششم، قطر :- ۹۰۰۰، ہزار میل
حکمران :-	برج قوس - برج حوت
محیط :-	زمین سے بارہ سو گنا بڑا ہے۔ فاصلہ آفتاب
سے :-	۴ کھڑے لاکھ میل دوری پر ہے اور زمین سے
۲۸ کھڑے میل کے فاصلے پر ہے۔ مشتری کے چار	
چاند ہیں جن کا دور زمین سے شہادہ کیا جاسکتا ہے۔	
یہ بھی غصہ متحیرہ میں سے ہے۔ یعنی اللہ اور سیدہ حاجت	
ہے فلک البروج کا دورہ تقریباً تیرہ سالوں میں مکمل	
کرتا ہے ایک برج تیرہ ماہ میں طے کرتا ہے۔	

فلک ششم پر مقیم سیارہ مشتری خوشنیتی کا سیارہ
ہے۔ اس کا تعلق دولت اور خوشحالی سے ہے۔ اس
کے زیر اثر لوگ معتدراً شریف، فصیح، وسیع النظر،
پرجوش اور وسیع القلب ہوتے ہیں۔ ان میں مذہبی
رجحانات کے ساتھ ساتھ دنیا میں مقامات مقدسہ کی
سیر اور فرائض حج و زیارات کی ادائیگی کے جذبات
شدت سے پائے جاتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ تر مالی
حاط سے آسودہ ہوتے ہیں اور اپنی ذاتی سعی و جہد
سے مزید دولت، عزت و وقار حاصل کرتے ہیں۔
دولت کی فراوانی اور عزت و وقار بعض لوگوں کو اپنی
پیشروی سے آنا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ان کا رویہ
دوسروں کے ساتھ تحقیر آمیز ہو جانے کے سبب اور
اپنے آپ کو بڑا اور متمتع سمجھنے کے سبب اکثر جہل و پلید
ان سے دور رہتی ہے۔ ان کے باوصف اس سیارہ
کے لوگ اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک باشندے اور کامیاب
و کامران زندگی کے مالک ہوتے ہیں اگر ناکچ میں
ناقص حالت میں ہو۔ غرور و تکبر، خوش فہمیاں،

فضول خرچیاں دیتا ہے۔ نحس حالت یا نظرات کی صورت میں دوسروں کے مال پر ناجائز قبضہ کرنا، دیکھ میل کرنا۔ اپنی حیثیت سے ناجائز فائدہ اٹھانا، اسٹکنگ، رشوت اور بلیک مارکیٹنگ سے روپیہ کمانے پر اگستاہ ہے۔ نفس پرست اور عیاش بناتا ہے۔

ہاسن علم، نملیات کا کبنا ہے کہ مشتری پہلے آفتاب کی طرح گرم تھا لیکن تدریج ٹھنڈا ہوتا جا رہا ہے۔

24

مشتری کا یہ نشان

خوش بختی، فراخی، مذہب

اور علم و عقل کا نشان ہے۔

ادھر ہلال نیچے صلیب یا کراس۔ سعد بکر وزیر ہیں

قاضی نکل، گرم تر، مذکر رنگ زرد سفید مائل

بہ سبزی، جموات، ثابت، شرف، برج سرطان

ہبوط جدی

اس کے علاوہ جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مشتری بذات خود بھی ایک روشن سیارہ ہے۔ دوسرے سیاروں کی طرح محض آفتاب کی روشنی کو منعکس نہیں کرتا۔

یہ آفتاب سے ۱۳۰ درجہ پیچھے ہوتا ہے تو رجعت کرتا ہے اور جب ۱۲۰ درجہ آگے ہوتا ہے تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ جب پورے چار ماہ رجعت میں رہے تو ۱۲ درجے لیٹ آتا ہے۔ آٹھ ماہ مستقیم چلتا ہے۔ آفتاب سے ۹۰ درجہ آگے ہو تو رفتار ۱۰ دقیقہ روزانہ ہو جاتی ہے اور جیسے جیسے آفتاب سے قریب ہوتا جاتا ہے ایک ایک دقیقہ رفتار بڑھاتا جاتا ہے۔ آفتاب سے ۹۰ درجہ پیچھے ہو تو پانچ دقیقہ بلکہ اس سے بھی کم روزانہ رفتار ہو جاتی ہے۔

سیارہ زحل

میر عمارت

زحل کے مختلف ناموں میں نام

عربی :- زحل

فارسی :- کیوان

اردو :- زحل

ہندی :- سینچر

انگریزی :- SATURN

مقام :- فلک ہفتم

حکمران :- برج جدی۔ برج دلو

قطر :- ۱۲۰۴۴۰ کیلو میٹر

یہ سیارہ مشتری سے تھوڑا ہی چھوٹا ہے۔

فاصلہ آفتاب سے جتنا مشتری ہے اتنا ہی فاصلہ

مشتری سے زحل کا ہے۔ نہایت مست رفتار ہے

فلک البروج کا دورہ تقریباً تیس سالوں میں مکمل کرتا ہے

ایک برج کو تقریباً اڑھائی برسوں میں طے کرتا ہے۔ اس

کے آٹھ چاند ہیں جن کا دور بین سے شاہدہ کیا جا

سکتا ہے۔ اس کی رجعت واستقامت سیارہ مشتری

کی مانند ہے۔

زمین سے بہت دور ساتویں فلک پر براجمان

سیارہ زحل انسان کو گڑبے اور اوار آنے والے دور

فنا کی یاد دلانے والا سیارہ ہے۔ یہ افتراق انتشار

اور جدائی کا سیارہ ہے۔

ج سب ٹھانڈے پڑا رہ جائے گا

جب لا دھچکے گا بنجارہ

کے صدق منزل فنا کی یاد دلا کر ان کے راستوں میں

رکاوٹیں پیدا کرتا ہے تاکہ وہ اپنی عزیمت سے ان

حالات کا مقابلہ کریں اور زندگی کی دوڑ میں آگے بڑھیں

سیارہ زحل کے زیر اثر لوگ سنجیدہ و صابر

ہوتے ہیں۔ عملی میدان میں نہایت بے عمل و سستی کا

شکار رہتے ہیں۔ چڑچڑے، عیلمندی پسند اور زندہ

دلی سے محروم ہوتے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ معاشرہ انہیں

محرم و معزز جانے۔ یہ کسی کی کاہنتی نہیں برداشت نہیں

کر سکتے۔

ان میں چندا چھائیاں بھی ہوتی ہیں۔ یہ فضول خرچ

نہیں ہوتے اور سپیہ پس انداز کرنا اور مستقبل کا احساس

کرنا ان کی خاص علامت میں شمار ہوتا ہے۔ سعد حالات یا نظرات کی صورت میں محنت، ہوشیار اور اپنے کردار کا مالک بناتا ہے۔

h

زحل کا نشان جس

میں اوپر صلیب اور نیچے

ہلال کا نشان ہے۔ عزم

منازت اور صبر کا سبیل ہے۔ اسے عیسٰی اکر خیال کیا

جاتا ہے مذکر، منفی، غیر متحرک، سرد خشک، سیاہ

رنگ، ہفتہ، منقرب، میر عمارت، شرف برج

میزان ۲۰، بوط برج حمل ۲۰

ناقص یا کمزور ہو تو بزدل، عکس اور حسد پیدا کرتا

ہے۔ عیسٰی حالت میں، انتشار، جدائی، طلاق اور

دوسری نحوستوں کا شکار بناتا ہے۔ دوسروں کے راز

معلوم کر کے ان کو ذلیل کرنے کی سعی اور اپنی برتری

ظاہر کرنے کی کوشش کرنا اور نتیجے میں خود ذلیل ہونا۔

جب آفتاب کے قریب ہوتا ہے تو تیز رفتار

ہو جاتا ہے یہاں تک کہ آفتاب کے تحت الشعاع

ہو کر مزید تیز رفتار ہو جاتا ہے اور ایک دن میں

۸ دقیقہ رفتار ہو جاتی ہے۔ پھر جب آفتاب سے ۹۰ درجہ دور ہو جاتا ہے تو پھر بطی الیتر ہو جاتا ہے

اور تین چار دقیقہ یومیہ تک رفتار ہو جاتی ہے اور اس سے بھی دور ۱۲۰ درجہ تک پہنچنے کے بعد رفتار

ایک دقیقہ یومیہ چلنے لگتا ہے۔ ۱۲۰ درجہ آفتاب سے دور ہوتا ہے تو رجعت کرتا ہے۔ ۱۲۰ درجہ

آفتاب سے نیچے ہوتا ہے تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ ایک سال میں چار ماہ رجعت اور آٹھ ماہ اتہانت

کرتا ہے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝

تیسرا باب

بروج کی جادو نگری

بروج ————— ان کی تقسیم

اول

تعلقات

واضح، واضح، مفصل اور

بالصویر

سیراب

و السماء ذات البروج

فلک البروج اور بروج

طریق الشمس آفتاب کی وہ گزراہ ہے Sun, s Annual Path جو خط استوا سے ۲۳ درجہ شمال اور ۲۳ درجہ جنوب کی طرف واقع ہے۔

اس کے پیچھے فلک پرستاروں دلوں کی نشست کچھ ایسی واقع ہوتی ہے کہ اگر انہیں لکیروں سے ملایا جائے تو کوئی نہ کوئی صورت (مثلاً پتھر، بیل، ترازو وغیرہ) بن جاتی ہے۔ ستاروں کے یہ مجامع بروج کہلاتے ہیں۔ ان کی انہی صورتوں کے مطابق ان کے نام رکھے گئے ہیں۔ یہ نام ہزاروں برس قبل ماہرینِ فلکیات نے رکھے تھے اور آج تک اپنے انہی ناموں سے دنیا میں مروج ہیں۔ یہ تعداد میں بارہ ہیں۔ زمین کی طرح فلک البروج کو بھی منجمین نے ۳۶ درجوں میں تقسیم کیا ہے۔ اس طرح بارہ بروجوں میں ہر بروج ۳۰ درجہ کا ہوا۔ آفتاب روزانہ دائرۃ البروج کا ایک درجہ طے کرتا ہے اور پورے سال میں بارہ بروجوں کا دورہ مکمل کر لیتا ہے۔

ان بروجوں کے مختلف زبانوں میں نام اور آفتاب کی ان میں قیام کی مدت کا چارٹ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ طالب فن کے لئے لازم ہے کہ وہ اسی ترتیب سے انہیں ذہن نشین کر لے۔

نمبر شمار	نام بروج	ہندی نام	یونانی (انگلش) نام	مدت قیام آفتاب	فصلی ماہ سے مطابقت	ایرانی ماہ سے مطابقت
۱	حمل	میکھ	ARIES ----- RAM	۲۱ مارچ تا ۲۱ اپریل	بیساک	فروردین
۲	ثور	برکھ	TAURUS --- BULL	۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی	جیٹھ	اردی بہشت
۳	جوزا	متھن	GEMINI --- TWINIS	۲۱ مئی تا ۲۱ جون	اساڑھ	خرداد
۴	سرطان	کرک	CANCER --- CRAB	۲۱ جون تا ۲۳ جولائی	سادن	تیر
۵	اسد	سنگھ	LEO ----- LION	۲۳ جولائی تا ۲۳ اگست	بھادوں	مرداد
۶	سنبلہ	کینا	VIRGO --- VIRGIN	۲۳ اگست تا ۲۳ ستمبر	اسوج	شہرپور
۷	میزان	تارا	LIBRA ----- BALANCE	۲۳ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر	کاتک	مہر
۸	عقرب	برجھک	SCORPIO --- SCORPION	۲۳ اکتوبر تا ۲۲ نومبر	مگھر	آبان
۹	قوس	دھن	SAGITTARIUS -ARCHERS	۲۳ نومبر تا ۲۲ دسمبر	پلوہ	آذر
۱۰	جدی	مکر	CAPRICORN - GOAT	۲۳ دسمبر تا ۲۰ جنوری	ماہ	دی
۱۱	دلو	کنبھ	AQUARIUS -- WATERMAN	۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری	پھاگان	بہمن
۱۲	حوت	مین	PISCES ----- TWO FISHES	۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ	چیت	اسفندار

آفتاب جب ایک بروج سے دوسرے بروج میں داخل ہوتا ہے تو یہ اس بروج کی پہلی تاریخ ہوتی ہے۔ آفتاب جب بارہ بروجوں کا دورہ مکمل کر کے نقطہ اعتدال کے عین مشرق میں بروج حمل کے پہلے درجہ میں داخل ہوتا ہے تو اہل تنجیم کے کیلنڈر نئے سال کا آغاز کرتے ہیں۔ کئی ایک ممالک میں جہاں شمسی سال مروج ہے۔ مثلاً ایران و افغانستان وغیرہ۔ وہاں نوروز (New year Day) آفتاب کی بروج حمل میں تحویل کی تاریخ کے عین مطابق ہے۔ انگریزی سال بھی اگرچہ شمسی سال ہے لیکن یکم جنوری کو ۱۲ مئی ۱۹۰۱ء کو پڑتی ہے۔ یکم جنوری درحقیقت تخلیق کائنات یعنی کاسپا دن ہے۔ یہ موسم بہار کا بھی یوم آغاز ہے۔ اسے طویل بروج لے آفتاب جب ایک بروج سے دوسرے بروج میں داخل ہوتا ہے تو اسے اصطلاح نجوم میں "تحویل آفتاب" کہا جاتا ہے۔

بھی کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ انہی ایام میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوتی تشرع ہو جاتی ہیں۔ سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں اور گرمیوں میں راتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔

بروج اور ان کی تقسیم

علم فلکیات کے ماہرین نے بروج کو ان کی ذاتی خصوصیات کے لحاظ سے مندرجہ ذیل چار اقسام میں منقسم کیا ہے۔

Element	بمحاط عنصر
Constitution	بمحاط ماہیت
Sex	بمحاط جنس
Human Body	بمحاط اعضاء بدن انسانی

(۱) تقسیم بروج بحسب عنصر:

انسان کی تخلیق میں چار عنصر آگ، پانی، مٹی اور ہوا شامل ہیں۔ شاعر نے اس حقیقت امری کو اپنے شعر میں بڑے لطیف پیرایہ میں سمویا ہے۔

زندگی نام ہے عناصر کا ظہور ترتیب

اور موت نام ہے انہی اجزا کا پریشان ہونا

یہ عناصر رابعہ انسانی بدن میں وجود روح، ادراک اور ضمیر کی علامت کے طور پر کام کرتے ہیں۔ بروج کو

بھی انہی عناصر کے لحاظ سے اہل فن نے تقسیم کیا ہے۔

دیری، سرگرمی، ہمت اور خدا ترسی، ادراک و بصیرت
آتش بروج { و بروج حمل
و بروج اسد اور { یہ قوت کے ساتھ حرکت و عمل سے تعلق رکھتے
و بروج قوس ہیں { ہیں۔ انہیں روحانی بروج کہا جاتا ہے۔



خاک بروج { و بروج ثور
و بروج سنبلہ اور
و بروج جدی ہیں



بادی بروج { و بروج جوزا
و بروج میزان اور
و بروج دلو ہیں



آبی بروج { و بروج سرطان
و بروج عقرب اور
و بروج حوت ہیں

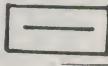


۲۔ تقسیم بروج ماہیت :-

منقلب بروج { و بروج سرطان
و بروج حمل
و بروج میزان اور
و بروج جدی ہیں۔



ثابت بروج { و بروج ثور
و بروج اسد
و بروج عقرب اور
و بروج دلو ہیں۔



ذو جسدین

برج جوزا

برج سنبلہ

برج قوس اور

برج حوت ہیں

۳۔ تقسیم بلحاظ جنس

برج مذکر برودج

باتدبیر، ہر فن مولا، متحرک بھی اور جم کر بیٹھ جانے والے بھی پریاست - چالاک -

تمام طاق برودج مذکر برودج شمار ہوتے ہیں۔

ما برج حمل، ما برج جوزا، ما برج اسد، ما برج میزان، ما برج قوس، ما برج دلو

تمام جفت برودج مؤنث برودج شمار ہوتے ہیں۔

ما برج ثور، ما برج سرطان، ما برج سنبلہ، ما برج عقرب، ما برج جدی، ما برج حوت

بانچہ برودج :- ما برج حمل، ما برج اسد، ما برج جدی

شماردار برودج :- ما برج ثور، ما برج سرطان، ما برج عقرب، ما برج حوت

دراز برودج :- ما برج جوزا، ما برج اسد، ما برج قوس، دلو

کوتاہ برودج :- ما برج ثور، ما برج سرطان، ما برج جدی، ما برج حوت

میانہ برودج :- ما برج حمل، ما برج سنبلہ، ما برج میزان، ما برج عقرب

۴۔ تقسیم بلحاظ اعضاء بدن انسانی

برج حمل انسانی بدن میں سر اور چہرے سے تعلق رکھتا ہے

Head and Face

لے ۱۰ جو اعداد ۲ پر پورے تقسیم ہو جائیں وہ اعداد جفت کہلاتے ہیں اور جو ۲ پر پورے تقسیم نہ ہوں وہ طاق کہلاتے ہیں۔

جیسا کہ ۸، ۱۰، ۱۲ وغیرہ اعداد ہیں جو ۲ پر تقسیم ہو جاتے ہیں۔ لہذا یہ جفت اعداد ہیں۔ اور ۳، ۵، ۷ وغیرہ ۲ پر پورے تقسیم نہیں ہو سکتے

اس لئے یہ اعداد طاق کہلائیں گے۔ طاق برودج مذکر ہیں اور جفت مؤنث۔

گردن، گلے اور بدن سے تعلق رکھتا ہے

Arms and Shoulders بازوؤں اور کندھوں

Breast and Stomach سینے اور معدے

Back and Heart پشت اور دل

Belly and Uterus پیٹ اور رحم

Kidneys and Loins گرنے اور کمر

Sex Organs and Anus اعضاء تناسل اور مقعد

Thighs and Hips رانیں اور گولھے

Knees گھٹنے

Calves and Ankles پنڈلیاں اور ٹخنے

Feet پاؤں

برج ثور انسانی بدن میں

برج جوزا

برج سرطان

برج اسد

برج سنبلہ

برج میزان

برج عقرب

برج قوس

برج جدی

برج دلو

برج حوت

برج اور اعضاء بدن انسانی



بروج اور ان کے تعلقات

۱۔ سیارگان سے تعلقات

اب ہم مختصراً بروج کے سیارگان سے تعلقات کا ذکر کریں گے۔ اس لئے کہ بروج و کوکب کے ان باہمی تعلقات سے واقفیت علم فلکیات کے ہر طالب علم کے لئے نہایت لازمی ہے۔ ہر برج کا حاکم ایک سیارہ ہوتا ہے اور جب وہ سیارہ اپنے برج میں طلوع کرتا ہے تو اپنی تمام ذاتی خاصیتوں کو نہایت قوت سے ظاہر کرتا ہے اور یہی سیارہ جب اپنے مقابل کے برج (۱۸۰) میں طلوع کرتا ہے تو اس کی قوتیں زوال پذیر ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ مقابل کا برج در دشمن کا گھر سمجھا جاتا ہے اور دشمن کے گھر میں قوتوں کا انحطاط لازمی امر ہے۔

بروج اور ان کے حاکم سیارگان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے تاکہ زائچہ پڑھنے میں آسانیاں ہوں۔

بروج کے حاکم سیارے

برج حمل اور عقرب کا حاکم سیارہ مریخ ہے۔

برج ثور اور میزان کا حاکم سیارہ زہرہ ہے۔

برج جوزا اور سنبلہ کا حاکم سیارہ عطارد ہے۔

برج سرطان کا حاکم سیارہ قمر ہے۔

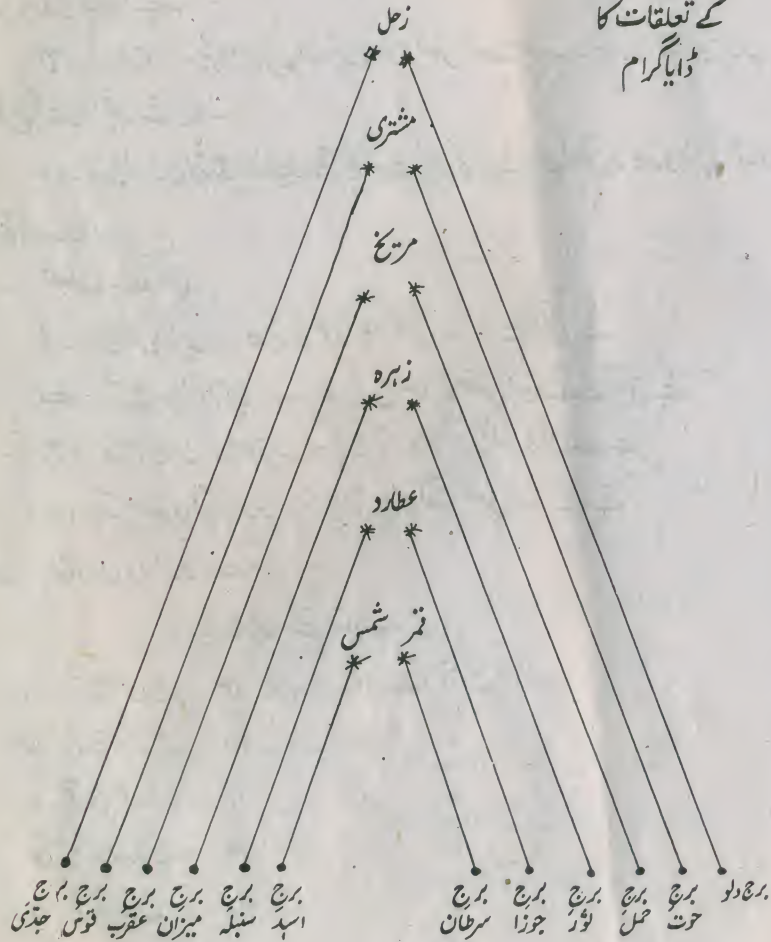
برج اسد کا حاکم سیارہ شمس ہے۔

برج قوس اور برج حوت کا حاکم سیارہ مشتری ہے۔

برج جدی اور برج دلو کا حاکم سیارہ زحل ہے۔

بروج و سیارگان کے باہمی تعلقات کا یہ نقشہ قدیم ماہرین فن کا ترتیب دیا ہوا ہے مباحثین اور جدید اہل علم نے سیارگان یورینس پلوٹو اور نیپچون کی دریافت سے اس ترتیب میں فرق کرتے کرتے ہیں۔ بہر نوع قدیم نقشہ کے مطابق بروج و سیارگان کے تعلقات کا ڈایا گرام اس طرح بنتا ہے۔

بروج اور سیارگان
کے تعلقات کا
ڈایا گرام



۲۔ جہت (سمت) سے تعلق۔

۱۔ بُرج حمل، بُرج اسد اور بُرج قوس کا تعلق مشرق سے ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ تینوں بُروج ”مشرقی ہیں۔“

بے۔ بُرج ثور، بُرج سنبلہ اور بُرج جدی سمت جنوب سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے انہیں ”جنوبی بُروج“ کہا جاتا ہے۔

ج۔ بُرج جوزا، بُرج میزان اور بُرج دلو کا تعلق سمت مغرب سے ہے لہذا یہ تینوں ”غربی بُروج“ کہلاتے ہیں۔

د۔ بُرج سرطان، بُرج عقرب اور بُرج حوت شمال کی سمت سے تعلق رکھنے کی بنا پر ”شمالی بُروج“ کہلاتے ہیں۔

۳۔ فصلوں سے تعلق

۱۔ بُرج حمل، بُرج ثور اور بُرج جوزا کا ”فصل بہار“ سے تعلق ہے۔

بے۔ بُرج سرطان، بُرج اسد اور بُرج سنبلہ کا فصل صیف سے تعلق ہے۔

ج۔ بُرج میزان، بُرج عقرب اور بُرج قوس کا تعلق فصل خزاں سے ہے۔

د۔ بُرج جدی، بُرج دلو اور بُرج حوت کا تعلق فصل شتا سے ہے۔

۴۔ ستاروں (ثوابت) سے تعلق

(ہر بُرج میں کتنے ستارے ہیں؟)

۱۔ بُرج حمل میں ۱۳ بڑے ستارے (ثوابت) ہیں۔

۲۔ بُرج ثور میں ۳۰ ” ” ” ”

۳۔ بُرج جوزا ۱۸ ” ” ” ”

۴۔ بُرج سرطان ۹ ” ” ” ”

۵۔ بُرج اسد ۲۶ ” ” ” ”

۶۔ بُرج سنبلہ میں ۲۶ بڑے ستارے (ثوابت) ہیں۔

۷۔ بُرج میزان ۸ ” ” ” ”

۸۔ بُرج عقرب ۲۱ ” ” ” ”

۹۔ بُرج قوس ۳۱ ” ” ” ”

۱۰۔ بُرج جدی ۲۸ ” ” ” ”

۱۱۔ بُرج دلو ۴۲ ” ” ” ”

۱۲۔ بُرج حوت ۳۴ ” ” ” ”

بُروج بلحاظ قد و دیگر خصوصیات

۱۔ قد اور وطول بُروج حسب ذیل ہیں۔

ما بُرج جوزا، ما بُرج اسد، ما بُرج قوس اور ما بُرج دلو

ب۔ کوتاہ قد و کسیر بُروج یہ ہیں۔

ما بُرج ثور، ما بُرج سرطان، ما بُرج جدی اور ما بُرج حوت

ج۔ متوسط قد کے بُروج یہ ہیں۔

ما بُرج حمل، ما بُرج سنبلہ، ما بُرج میزان اور ما بُرج عقرب

ثمر دار بُروج حسب ذیل ہیں۔

ما بُرج ثور، ما بُرج سرطان، ما بُرج عقرب اور ما بُرج حوت

بے ثمر (بانجھ) بُروج یہ ہیں۔

ما بُرج حمل، ما بُرج اسد اور ما بُرج جدی

چاروں سمتوں (اُطراف) کے حاکم بُروج۔

۱۔ مشرق کا حاکم بُرج حمل ہے۔

۲- جہت (سمت) سے تعلق۔

۱- بُرجِ حمل، بُرجِ اسد اور بُرجِ قوس کا تعلق مشرق سے ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ تینوں بُرج "مشرقی" ہیں۔

بے:- بُرجِ ثور، بُرجِ سنبلہ اور بُرجِ جدی سمت جنوب سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے انہیں "جنوبی بُرج" کہا جاتا ہے۔

ج:- بُرجِ جوزا، بُرجِ میزان اور بُرجِ دلو کا تعلق سمت مغرب سے ہے لہذا یہ تینوں "غربی بُرج" کہلاتے ہیں۔

د:- بُرجِ سرطان، بُرجِ عقرب اور بُرجِ حوت شمال کی سمت سے تعلق رکھنے کی بنا پر "شمالی

بُرج" کہلاتے ہیں۔

۳- فصلوں سے تعلق

۱- بُرجِ حمل، بُرجِ ثور اور بُرجِ جوزا کا "فصلِ بہار" سے تعلق ہے۔

بے:- بُرجِ سرطان، بُرجِ اسد اور بُرجِ سنبلہ کا فصلِ صیف سے تعلق ہے۔

ج:- بُرجِ میزان، بُرجِ عقرب اور بُرجِ قوس کا تعلق فصلِ خزاں سے ہے۔

د:- بُرجِ جدی، بُرجِ دلو اور بُرجِ حوت کا تعلق فصلِ شتا سے ہے۔

۴- ستاروں (نوابت) سے تعلق

(ہر بُرج میں کتنے ستارے ہیں؟)

۱- بُرجِ حمل میں ۱۳ بڑے ستارے (نوابت) ہیں۔

۲- بُرجِ ثور میں ۳۰

۳- بُرجِ جوزا، ۱۸

۴- بُرجِ سرطان، ۹

۵- بُرجِ اسد، ۲۴

۶- بُرجِ سنبلہ میں ۲۶ بڑے ستارے (نوابت) ہیں۔

۷- بُرجِ میزان، ۸

۸- بُرجِ عقرب، ۲۱

۹- بُرجِ قوس، ۳۱

۱۰- بُرجِ جدی، ۲۸

۱۱- بُرجِ دلو، ۲۲

۱۲- بُرجِ حوت، ۳۴

بُرجِ لمحات قد و دیگر خصوصیات

۱- قد اور طویل بُرجِ حسب ذیل ہیں۔

ما بُرجِ جوزا، ما بُرجِ اسد، ما بُرجِ قوس اور ما بُرجِ دلو

ب:- کوتاہ قد و کسیر بُرجِ یہ ہیں۔

ما بُرجِ ثور، ما بُرجِ سرطان، ما بُرجِ جدی اور بُرجِ حوت

ج:- متوسط قد کے بُرجِ یہ ہیں۔

ما بُرجِ حمل، ما بُرجِ سنبلہ، ما بُرجِ میزان اور ما بُرجِ عقرب

ثمر دار بُرجِ حسب ذیل ہیں۔

ما بُرجِ ثور، ما بُرجِ سرطان، ما بُرجِ عقرب اور بُرجِ حوت

بلے ثمر (بانجھ) بُرجِ یہ ہیں۔

ما بُرجِ حمل، ما بُرجِ اسد اور بُرجِ جدی

چاروں سمتوں (اُطراف) کے حاکم بُرجِ یہ ہیں۔

۱- مشرق کا حاکم بُرجِ حمل ہے۔

ب :- شمال کا حاکم برج سرطان ہے۔

ج :- مغرب کا حاکم برج میزان ہے۔

د :- جنوب کا حاکم برج جدی ہے۔

دائرۃ البروج :- آپ کی مہولت کے لئے متعلقات بروج کو ایک جگہ بصورت دائرہ دیا جا رہا ہے۔ اس سے تمام باتوں کا اعادہ ہو جائے گا۔ جس سے آپ کو ازبر کرنے میں آسانی ہوگی۔

دائرۃ البروج



وَالْجُومُ مَسْخَرَاتُ بِمَا سَرَفَ

چوتھا باب

نظام شمسی کواکب اور ان کی تاثیرات

* دورۂ سیارگان در بروج

* شرف و ہبوط سیارگان

* طلوع و غروب سیارگان

* نظرات

* نقطۂ اتصال، حد اتصال

* دوستی و دشمنی سیارگان

خصائل انسانی پر سیاروں کے اثرات

• راس اور

• ذنب

نظام شمسی کواکب اور ان کی تاثیرات

کواکب :- کواکب سے مراد وہ سیارے ہیں جن کا نظام شمسی (Solar System) کے دکن ہیں۔ یہ ہمیں
مکمل نظر آتے ہیں۔ ان کی تعداد سات ہے۔

شمس • قمر • مریخ • عطارد • مشتری • زہرہ اور • زحل
ثوابت :- ثوابت وہ ستارے ہیں جو فلک البروج سے دور رات کے وقت آسمان پر چمکتے نظر آتے ہیں
یہ غیر متحرک ہوتے ہیں۔ نوٹ :- جدید دور کے ماہرین فلکیات نے تین اور سیارے دریافت کئے ہیں جنہیں
1۔ یورینس Uranus 2۔ پلوٹو Pluto 3۔ نیپچون Neptune کہا جاتا ہے۔

کواکب کی طبعی خاصیتیں اور عہدے

شمس :- شہنشاہ فلک الافلاک، سلطان الکواکب، سعد کبیر، مذکر، گرم خشک، رنگ سرخ مائل
به زردی، اتوار، ثابت۔

قمر :- شہزادہ فلک، ولی عہد، مونث، سعد کبیر، سردتر، رنگ سفید مائل به زردی، سووار، ثابت۔
مریخ :- جلاد فلک، سپہ سالار، مذکر، نحس، صغیر، گرم خشک، رنگ سرخ مثل خون، متزلزل، منقلب۔
عطارد :- دبیر فلک، میر ثقیل، پیر، سعد، سعد کے ساتھ نحس کے ساتھ نحس، معتدل، رنگ بھڑ

مائل به سیاہی۔ جہد، ذوجہدین۔

- مشتری :- قاضی فلک، وزیر، مذکر، سعد کبیر، گرم تر، رنگ زرد مائل به بھڑی، جمعرات، ثابت۔
- زہرہ :- زقاصہ فلک، مطرب، مونث۔ سعد صغیر، سردتر، رنگ سفید گندمی، جمعہ، ذوجہدین۔
- زحل :- شہنشاہ فلک ہفتم، میر عمارت، مذکر، نحس، اکبر، سرد خشک، ہفتہ، منقلب۔

افلاک و سبعہ سیارگان

ذیل میں ہم سبعہ سیارگان اور ان کے افلاک سے تعلق اور ہندی و انگریزی زبانوں میں ان کے مترادفات کا ایک مختصر سا چارٹ دیتے ہیں۔ اسے ازبر کر لینے سے زائچہ بنانے میں آسانیاں رہیں گی۔ اس کے علاوہ سیاروں کی خصوصیات و فاعل سے آگہی پیشگوئیاں کرنے میں مدد و معاون ہو سکتی ہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ کسی سیارہ کی فطری و طبعی خاصیت جان لینے کے یہی معنی ہیں کہ اس سیارہ کے زیر اثر پیدا ہونے والی ہستی ان خصوصیات کی حامل ہو سکتی ہے اگرچہ ان خصائص کا دار و مدار بوقت پیدا آتش اس سیارہ کی قوی یا ضعیف حیثیت سے ہوتا ہے۔ مزید تفصیلات آگے اپنے اپنے مقام پر آ رہی ہیں۔

چارٹ سبعہ سیارگان و افلاک

فلک	جو سیارہ اس سے تعلق رکھتا ہے	سیارہ کا ہندی نام	سیارہ کا انگریزی نام
۱۔ فلک اول	قمر	چندمان	MOON
۲۔ فلک دوم	عطارد	بدھ	MERCURY
۳۔ فلک سوم	زہرہ	شکر	VENUS
۴۔ فلک چہارم	شمس	سورج (سوریہ)	SUN
۵۔ فلک پنجم	مریخ	منگل	MARS
۶۔ فلک ششم	مشتری	برہسپت	JUPITER
۷۔ فلک ہفتم	زحل	شیگر (شنی)	SATURN

دورہ سیارگان دربروج

قبل ازیں لکھا جا چکا ہے کہ آفتاب اپنا دورہ بارہ بروج میں ۳۶۵ دنوں ۵ گھنٹوں ۴۸ منٹوں اور ۲۵ کیلوں میں پورا کرتا ہے اور ایک بروج کو تقریباً ایک ماہ میں طے کرتا ہے۔

ہم یہ بھی پڑھ چکے ہیں کہ ایک بروج کے میں درجے ہوتے ہیں اور آفتاب تقریباً چوبیس گھنٹوں میں بروج کا ایک درجہ طے کرتا ہے۔ یعنی دوسرے سیارے بھی اپنی طبعی رفتار کے مطابق اپنی اپنی مدت میں بارہ بروج کا دورہ مکمل کرتے ہیں۔ شمس و قمر کی طرح عطارد و مشتری بھی سر بلح السیر ہیں لیکن مشتری و زحل بطی السیر (سست رفتار) ہیں۔

ذیل میں ان سب سیارگان کی رفتار کی تفصیلات دی جاتی ہیں انہیں بھی یاد کر لینا ضروری ہے۔

• شمس : تقریباً ایک ماہ میں ایک بروج کو طے کرتا ہے۔

• قمر : ۲۷ دنوں میں " " " " " "

• مریخ : ۴۵ " " " " " "

• عطارد : ۱۸۱۶ " " " " " "

• مشتری : ۱۲ مہینوں " " " " " "

• زہرہ : ۲۴ دنوں " " " " " "

• زحل : ۲۷ برسوں " " " " " "

شرف و ہبوط سیارگان

جب کوئی سیارہ اپنے ذاتی بروج میں گردش کر رہا ہوتا ہے تو اُسے پوری قوت حاصل ہوتی ہے اور وہ اپنی ذاتی خاصیتوں اور اثرات کو کامل طور پر ظاہر کرتا ہے بلا تخصیص کہ وہ شخص ہے یا سعد۔

* یاد رہے کہ شمس و قمر ہمیشہ سیدی رفتار (مستقیم) سے گردش کرتے ہیں لیکن باقی پانچ سیارے رجعت و مستقیم (سیدی واطی) رفتار سے چلتے ہیں اور جب یہ رجعت (الٹی چال) کی حالت میں ہوتے ہیں تو ان کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے۔

اس سیارہ کے لئے بعض بروج اوج یا شرف کے بروج ہوتے ہیں۔ جب وہ ان بروج میں جاتا ہے تو اس کی قوت و سعادت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بعض بروج اس سیارہ کے لئے زوال و ہبوط کا باعث بنتے ہیں۔ ان بروج میں اس کی قوتوں کو زوال حاصل ہوتا ہے ایسی صورت میں ایک سعد سیارہ بھی نحوست ظاہر کرنے لگتا ہے۔

یہ شرف و ہبوط بعض بروج کے بعض درجات میں کواکب کو حاصل ہوتا ہے مثلاً آفتاب کو بروج حمل کے ۸ویں درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے اور جب یہ بروج میزان میں ۱۸ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اُسے ہبوط ہوتا ہے۔ بالفاظ دیگر آفتاب کو حمل کے ۱۸ویں درجہ پر کمال شرف حاصل ہوتا ہے اور میزان کے ۱۸ویں درجہ پر اس کی قوتوں کو زوال و ہبوط حاصل ہوتا ہے اور اس کی قوتوں میں کمزوری آ جاتی ہے۔

شرف کے معنی عروج کے ہیں اور ہبوط کے معنی ہیں زوال یا نیچے اترنے کے۔ یاد رہے کہ شرف ہر حال میں سعد ہوتا ہے اور ہبوط ہر حال میں نحس۔

ذیل کی جدول میں سب سیارگان کے بروج شرف اور بروج ہبوط کی مکمل تفصیل دے دی گئی ہے ساتھ ہی درجات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے اسے یاد کر لینا نہایت ضروری ہے۔

نام سیارہ	بروج شرف	درجہ کمال شرف	بروج ہبوط	درجہ کمال ہبوط
• شمس	بروج حمل	۱۸°	بروج میزان	۱۸°
• قمر	" ثور	۳°	" عقرب	۳°
• مریخ	" جدی	۲۸°	" سرطان	۲۸°
• عطارد	" سنبلہ	۱۵°	" حوت	۱۵°
• مشتری	" سرطان	۵°	" جدی	۵°
• زہرہ	" حوت	۲۴°	" سنبلہ	۲۴°
• زحل	" میزان	۲۰°	" حمل	۲۰°

اس کے علاوہ بعض بروج سیارے کے لئے بلندی و اوج اور بعض بروج ان کے لئے پستی و نکبت و ادبار

کا مقام ہوتے ہیں۔ جب کوئی سیارہ اوج کے مقام پر گردش کر رہا ہو تو اس سے کسی بھی حالت میں تعلق رکھنے والے انسان کے لئے سرفرازی و بلندی دیتا ہے اور جب کوئی سیارہ وبال میں ہوتا ہے تو متعلق انسان تفکرات و غم کا شکار ہو جاتا ہے۔ ذیل کی جدول میں ہم مزید تفصیل سے سیاروں کے مقاماتِ عروج و زوال کا تذکرہ کریں گے۔

ما اوج: بلندی و سرفرازی

✓ ما جفیض: ذلت و پستی

ما فرج: عیش و عشرت

✓ ما طرح: دکھ و بیماری

ما ترقع: ترقی و عزت

✓ ما وبال: مصیبت میں گھر جانا۔

نوٹ: برج کا ساتواں گھر مقابلہ دشمنی کا گھر ہے جب بھی سیارہ اپنے گھر سے مقابلہ کے گھر میں جائے گا تو نحوست کا شکار ہوگا۔

نام سیارہ	اوج	جفیض	فرج	طرح	ترقع	وبال	خرف	ہبوط
ما شمس	برج طر	برج جدی	برج قوس	برج جوزا	برج اسد	برج دلو	حمل ۱۸	میزان
ما قمر	سنبلہ	حوت	جوزا	قوس	ثور	عقرب	ثور ۲	عقرب
ما مریخ	اسد	دلو	سنبلہ	حوت	حمل	میزان	جدی ۲۸	سرطان
ما عطارد	عقرب	ثور	حمل	میزان	سنبلہ	حوت	سنبلہ ۱۵	حوت
ما مشتری	میزان	حمل	دلو	اسد	قوس	جوزا	سرطان ۱۵	جدی
ما زہرہ	جوزا	قوس	اسد	دلو	میزان	حمل	حوت ۲۵	سنبلہ
ما زحل	قوس	جوزا	حوت	سنبلہ	دلو	اسد	میزان ۱۷	حمل

جوزا ۱۱ قوس
قوس ۲۰ جوزا

راس
ذنب

طلوع و غروب سیارگان

سبع سیارگان میں سے آفتاب ہی ہے جو روشن و نور ہے باقی تمام سیارے اسی روشنی سے روشن و تابندہ ہیں۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ سیارگان ہمیشہ حرکت و گردش میں رہتے ہیں۔ بعض بطی السیر اور بعض سریع السیر ہیں۔ جب کوئی سیارہ گردش کرتے ہوئے آفتاب کے قریب بہت قریب چلا جاتا ہے تو براہ راست آفتاب کی روشنی کی زد میں آجائے اور خود بے نور ہونے کے باعث ہماری نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ اس پر آفتاب کی روشنی اور شعاعیں اتنی زیادہ غالب آجاتی ہیں کہ وہ اپنی خاصیتیں اور اثرات کھو دیتا ہے۔ جب تک اس سیارے پر یہ کیفیت طاری رہتی ہے وہ "تحت الشعاع" کہلاتا ہے۔ اس کیفیت کو محرق بھی کہا جاتا ہے۔

✓ نوٹ: غروب، تحت الشعاع یا محرق، کچھ بھی کہیں اس کیفیت میں سیارہ اپنی سعادت کھو دیتا ہے

خمسہ متحیرہ کا طلوع و غروب

• مریخ: یہ سیارہ زمین سے بہت دور ہے لیکن ہر پندرہ سال بعد یہ زمین کے زیادہ قریب آجاتا ہے تقریباً ۱۸ ماہ میں فلک البروج کو طے کرتا ہے۔ آفتاب سے ۱۸ درجہ آگے یا پیچھے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔

• عطارد: یہ آفتاب کے قریب رہتا ہے لیکن ۱۳ درجہ آفتاب سے پیچھے یا آگے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔

• مشتری: نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے تقریباً ۱۳ سالوں میں بارہ بروج کا دورہ مکمل کرتا ہے۔

جب آفتاب سے ۱۵ درجے آگے یا پیچھے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔

• زہرہ: یہ سیارہ آسمان پر چمکتے دیکھا جاسکتا ہے نہایت حسین نظر آتا ہے۔ آفتاب سے ۱۲ درجے آگے یا پیچھے غروب ہو جاتا ہے۔

• زحل: نظام شمسی کا دوسرا بڑا سیارہ ہے بطی السیر ہے۔ بارہ بروج کا دورہ تقریباً تیس برسوں میں مکمل کرتا ہے۔ آفتاب سے ۱۵ درجے آگے یا پیچھے غروب ہو جاتا ہے۔

• قمر: اندھیرے صحنے میں "غروب" اور روشن صحنے میں "طلوع" کہلاتا ہے۔

رحمت و استقامت سیارگان

سبعہ سیارگان میں سے آفتاب اور قمر دو ایسے سیارے ہیں جو ہمیشہ سیدھی رفتار سے چلتے ہیں۔ دوسرے پانچ سیارے کبھی سیدھی اور کبھی الٹی رفتار سے چلتے ہیں۔

ہمیں علم ہے کہ بعض کو اکب مریح السیر ہیں اور بعض سست رفتار۔ فلک البروج میں گردش کرتے ہوئے ایک دوسرے کبھی آگے نکل جاتے ہیں اور کبھی پیچھے رہ جاتے ہیں۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک سست رفتار سیارہ ایک تیز رفتار سیارہ سے دو چار برج آگے ہے لیکن وہ تیز رفتار تھوڑے ہی عرصہ میں اُسے پکڑ لے گا اور دونوں ایک ہی برج میں قرآن کی صورت میں لکھے ہو جائیں گے۔ مثلاً مشتری و عطارد ہیں۔ مشتری برج سنبلہ میں ہے اور عطارد برج سرطان میں لیکن بہت جلد عطارد اپنی تیز رفتاری کے باعث برج سنبلہ میں پہنچ جائے گا اور دونوں ایک درجہ میں آکر قرآن کی صورت اختیار کر لیں گے۔ اسے مشتری و عطارد کا قرآن کہیں گے۔ پھر عطارد اس سے آگے بڑھ جائے گا اور وہ وہیں گردش کرتا رہے گا۔ بعض قرآن نہایت مفید و موثر ہوتے ہیں۔ جیسا کہ برج حوت میں مشتری و زہرہ کا قرآن۔

سعد و نحس نظرات میں تبدیلی

ہم پڑھ چکے ہیں کہ کون سی نظرات سعد ہیں اور کون سی نحس مثلاً ہمیں علم ہے کہ نظر تسلیس اور نظر تثلیث دوستی کی نظرات ہیں اور نظر مقابلہ، تربیع شمیں اور نظر خمیس دشمنی کی نظرات ہیں۔ لیکن بعض اوقات یہ صورت بدل جاتی ہے اور نظرات کے اثرات میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ ان صورتوں کو بھی ازبر کر لینا نہایت ضروری ہے۔

• مشتری اور قمر میں نظر مقابلہ ہو تو ساتویں گھر کے منسوبات سعد شمار ہوں گے۔ ایسی صورت میں پیشگوئی کی جاسکتی ہے کہ صاحب زائچہ کو ایک حسین و جمیل بیوی ملنے کا امکان ہے یا اگر وہ شادی شدہ ہے تو اپنی بیوی سے متعلق خوشیاں اور مسترتیں حاصل ہوں گی۔

• نظر تربیع کو نحس شمار کیا جاتا ہے لیکن جب مرتخ چوتھے یا آٹھویں گھر کا حاکم ہو اور چوتھے گھر میں مرتخ کا کوئی دوست سیارہ قابض ہو ایسی حالت میں وہ ناطر کی قوتوں اور گھر کے منسوبات میں خوب اضافہ کرتا ہے۔ یہی اصول آٹھویں گھر پر بھی صادق آتا ہے۔

• پانچویں اور نویں گھر میں مشتری کی نظر کو نظر تثلیث شمار کرتے ہیں یعنی سعد نظر۔

نوٹ:- مشتری کی کسی بھی سیارہ کے ساتھ سعد نظرات ہمیشہ نہایت مفید

رہتی ہیں اس لئے کہ یہ سیارہ اپنے مزاج و طبع کے لحاظ سے سعد کبیر ہے یہ جب کسی سیارہ

کے ساتھ نحس نظر رکھتا ہے تو اسے عارضی طور پر کمزور و متاثر کرتا ہے۔

۲۔ زحل کی نظرات کو بھی نحس گنا جاتا ہے اس لئے کہ طبعاً و مزاجاً نحس اکبر ہے

لیکن جب یہ سعد گھروں پر قابض ہوتا ہے یا قوی ہوتا ہے تو اس کی نظرات نحس سعد میں بدل جاتی ہیں۔ اس کی نظر مقابلہ ایسی قوی ہوتی ہے جیسی قرآن کی لیکن یہ ضرور دیکھنا پڑتا ہے کہ ناطر کس فطرت و مزاج کا مالک ہے۔

• نظر تثلیث کے حاکم ہمیشہ سعد اثرات ظاہر کرتے ہیں۔

• نظر تربیع میں جب سعد سیارے ہوں تو عارضی طور پر نحس اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن نظر تربیع

میں نحس سیارے ہوں تو عارضی طور پر سعد اثرات ظاہر کرتے ہیں۔

• بارہویں گھر کے حاکم کا جب اپنے دوست و موافق سیارے سے قرآن ہو تو وہ سعد اثرات ظاہر کرتا ہے۔

• آٹھویں گھر کا حاکم اگر طالع میں ہو تو اس کا قرآن سعد سیارے سے ہو تو سعد اثرات ظاہر کرتا ہے۔

• مشتری و زہرہ کی نظر تربیع سخت نحس اثرات ظاہر کرتی ہے لیکن عطارد تربیع میں ہو تو معمولی

(بدنخواہی کی حد تک) نحس اثرات ظاہر کرتا ہے جبکہ قمر تربیع کی حالت میں عطارد سے بھی کم نحس اثرات ظاہر کرتا ہے۔

• مرتخ پانچویں گھر میں سعد اور دسویں گھر میں نحس اثرات ظاہر کرتا ہے

• اتنا دے حاکموں کا جب تثلیث کے حاکموں سے قرآن ہو اور دوسرے گھروں کے حاکموں میں

سے کوئی ساتھ نہ ہو تو ان کی سعادت بہت باقوت شمار کی جاتی ہے۔

نقطۃ الاتصال، حد الاتصال

نظرات کو اکب میں جو فاصلہ نظرات کو اکب میں دونوں اطراف میں ہوتا ہے اسے حد الاتصال کہا

جاتا ہے۔ حد الاتصال کے درجات میں ماہرین فلکیات میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

بعض اہل علم کے نزدیک یہ فاصلہ ۵۰ درجہ کہلے یعنی دونوں اطراف میں ۲۵، ۲۵ درجے۔ بعض کے نزدیک ۱۰ درجات کا فاصلہ یعنی دونوں اطراف میں ۵، ۵ درجے اور بعض یہ فاصلہ دونوں جانب

سے ۱۰، ۱۰۰ درجات تسلیم کرتے ہیں۔ اکثر علماء فلکیات مختلف نظرات کے لئے مختلف فاصلے مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک:

• قرآن و مقابلہ نیچے تسلیم اور نیچے تزیج کے لئے ہر دو اطراف زیادہ سے زیادہ ۵° کا فاصلہ ہے یعنی نخس وقت نظر سے پہلے اور بعد کا فاصلہ۔ نظرات کا وقت نقطہ اتصال ہوتا ہے اس نقطہ اتصال سے ۵° درجہ پہلے اور ۵° درجہ بعد نظر قائم رہتی ہے۔

نظرات میں جو سیارے حد اتصال کے اندر ہوں انہیں ناظر کہا جاتے ہیں۔

✓ ضعیف وقت سیارگان

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے سیارہ اپنی گردش کے دوران مختلف گھروں سے گزرتا اور گونا گوں حالات کا شکار ہوتا ہے۔ کبھی اُسے بلندی نصیب ہوتی ہے اور کبھی وہ تنزل و پستی میں جا گرتا ہے۔ ان مختلف حالات کا انسانی زندگی پر بھی اثر پڑتا ہے۔ سیارے کی ہر صورت اپنے منسوب پر ایسے ہی اثرات مرتب کرتی ہے۔

• سیارہ جب خانہ شرف میں ہو تو ہمیشہ سعد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ ہر لحاظ سے عزت و توقیر میں اضافہ نسل میں افزائش اور دولت میں زیادتی ہوتی ہے۔

• سیارہ جب اپنے گھروں میں ہو تو خوشی و مسرت، شہرت و ناموری اور حیثیت میں بلندی و مضبوطی دیتا ہے۔ زمین کا مالک بناتا اور چین و راحت دیتا ہے۔

• سیارہ جب اپنے دوست کے گھر میں ہو تب بھی مستر میں اور شادمانیاں دیتا ہے ان خوشیوں کا تعلق زیادہ تر گھریلو زندگی سے ہوتا ہے مثلاً بیوی کی جانب سے خوشی ملنا یا اچھی شریک حیات ملنا۔

• سیارہ سعد گھر میں تو آرام و راحت، ہمت و استعداد میں اضافہ اور خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

• سیارہ مستقیم ہو تو ازاں میں چٹکی، غم میں بلندی اور عزت و توقیر میں اضافہ دیتا ہے۔ دولت کے حصول میں آسانیاں فراہم کرتا ہے۔ لیکن۔

• سیارہ جب برج کے آخری ربع میں ہو تو خواہ وہ سعد گھر میں ہی کیوں نہ ہو فطرت میں کچی طبیعت میں جرم کی طرف رغبت اور قید و بند کی مصیبتیں پیدا ہوتی ہیں۔

• سیارہ جب دشمن کے گھر میں ہو تو خواہ وہ گھر سعد ہی کیوں نہ ہو ذہنی الجھاؤ، پریشانیاں

بیماریاں اور مالی نقصانات دیتا ہے۔

• سیارہ احراق (تحت الشعاع) کی حالت میں بے قدری، بچوں کی بیماریاں، اموات اور دوسری پریشانیاں لاتا ہے۔

• سیارہ بہوٹ میں ہو تو ہر معاملہ میں ناخوش گواہی، ہر معاملہ میں مشکلات پیدا کرتا۔ کمزور اولاد دیتا ہے اور اسی قسم کی دوسری پریشانیاں ملتی ہیں۔

سیارے کب باقوت ہوتے ہیں؟

• گھروں کے لحاظ سے

مشتري و عطارد۔	طالع ہیں
شمس۔	دسویں گھر میں
قمر و زہرہ۔	چوتھے گھر میں
زحل۔	ساتویں گھر میں
شمس و قمر۔	توتے ہیں

• گردش کے لحاظ سے

حمل، جوزا، جدی، دلو اور حوت میں
مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ اور زحل
جب قمر کے ساتھ اس صورت میں ان کا قرآن
ہو جب وہ بدر کا مل ہو یا جب یہ رجعت میں ہوں۔

• وقت کے لحاظ سے

• شمس، مشتری اور زہرہ۔ دن کے وقت باقوت ہوتے ہیں۔
• قمر، مریخ اور زحل۔ رات کے وقت باقوت ہوتے ہیں۔
• عطارد۔ ہمہ وقت باقوت رہتا ہے۔
• سعد سیارے۔ قمر کے روشن حصہ میں باقوت ہوتے ہیں اور
• نخس سیارے۔ قمر کے تاریک حصہ میں باقوت ہوتے ہیں۔

- سیارہ 'شرف' کی حالت میں ہو تو اس کی سعادت بڑھ جاتی ہے اور اُسے بزرگی و عروج حاصل ہوتا ہے۔
- شمس کو برج حمل میں شرف ہے لیکن اس شرف کا نقطہ عروج ۱۸ درجہ ہے۔
- جب شمس خانہ شرف میں ہوتا ہے تو: جاہ و جلال، شائستگی، دولت، بلند مرتبہ اور تعلیم دیتا ہے۔
- جب قمر خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- زندگی کی خوشیاں، آسودگی، دولت اور دانش دیتا ہے۔
- جب مریخ خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- طبیعت میں جولانی، جرات، بے باکی، دولت اور ناموری دیتا ہے۔
- جب عطارد خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- زندہ دلی، شیریں گفتاری، بلند بختی، تعلیم اور ہنرمندی دیتا ہے۔
- جب مشتری خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- دانشمند، مخیر، یا اختیار، باقوت لیکن گرم مزاج بناتا ہے۔
- جب زہرہ خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- عیش و عشرت، شان و شکوہ اور بلند مرتبہ دیتا ہے۔
- جب زحل خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- دانشوری، عزت و مرتبہ، ہنر، استقامت اور لمبی عمر دیتا ہے۔
- راس و ذنب، شرف کی حالت میں حکمرانی یا مال و دولت کی فراوانی دیتے ہیں۔
- کوئی سیارہ جب مہبوط کی حالت میں ہوتا ہے تو:

اُس کی حالت، شرف کی حالت کے بالکل برعکس ہو جاتی ہے۔ اس کی تمام قوتیں زوال آنا شروع جاتی ہیں۔ مہبوط، شرف کے بالمقابل گھر میں سیارے کو ہوتا ہے۔ مثلاً شمس کو برج حمل میں شرف ہے تو اس کے بالمقابل ۱۸۰ پر برج میزان ہے تو شمس جب برج میزان میں پہنچے گا تو اُسے مہبوط ہوگا اور ۱۸ درجہ حمل اگر شمس کے لئے شرف کا نقطہ عروج ہے تو ۱۸۰ درجہ میزان شمس کے لئے مہبوط کا نقطہ مہبوط و زوال ہے۔

دوستی و دشمنی سیارگان

سیارگان کی دوستی و دشمنی کے تعلقات کو خاص طور پر ذہن نشین کرنا چاہئے اس لئے کہ زائچہ میں احکام لگاتے

وقت یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ اس گھر کا دشمن سیارہ اُسے خراب تو نہیں کر رہا ہے؟ اس کے علاوہ جب کوئی سیارہ دشمن کے گھر میں جاتا ہے تو اس کی حیثیت اس گھر میں ایک قیدی کے مانند ہوتی ہے اور وہ اپنی آزادی و خود مختاری کھو دیتا ہے اُسے دشمن کا پابند ہونا پڑتا ہے۔ اپنے گھر میں ہر سیارہ مکمل طور پر خود مختار و آزاد ہوتا ہے اور نیک ثمرہ دیتا ہے لیکن دشمن کے گھر میں اس کی حیثیت بدل جاتی ہے۔

سیارگان کی باہمی دوستی یا دشمنی کے تعلقات دو قسم کے ہوتے ہیں مستقل دوستی یا دشمنی اور عارضی دوستی یا دشمنی وضاحت کے لئے مثال پیش کرتا ہوں۔

مثلاً جب ہم یہ کہتے ہیں کہ فلان سیارہ، فلان سیارے کا دوست یا دشمن ہے تو اس سے ہماری مراد عام طور پر یہ ہوتی ہے کہ اس سیارے کی دوسرے سیارے پر جو شعاعیں پڑ رہی ہیں وہ خصمانہ ہیں یا موافقانہ۔ اگر یہ شعاعیں خصمانہ ہیں تو یہ باہم دشمن کہلائیں گے اور اگر یہ شعاعیں موافقانہ ہیں تو دوست سیارے سمجھے جائیں گے۔

سیارگان کی عارضی دوستی یا دشمنی

زائچے کے دوسرے تیسرے چوتھے دسویں گیارہویں یا بارہویں گھر میں عارضی دوست اور پہلے، پانچویں، چھٹے، ساتویں، آٹھویں یا نویں گھر میں عارضی دشمن کھلتے ہیں۔
نوٹ:- یاد رہے کہ جب کوئی مستقل دشمن سیارہ، عارضی دشمن بھی ہو تو وہ اعلیٰ دشمن مقصود ہوگا۔

سیارگان کے دوستی و دشمنی کے تعلقات کے علم سے ہم کسی بھی گھر کے منسوبات کو جو تقویت یا خرابی مل رہی ہے اس کی حقیقی وجہ جان لیتے ہیں۔

کیونکہ جیسا کہ بیان ہو چکا ہے کہ اپنے یا دوست کے گھر میں سیارہ قوی ہوتا ہے اور دشمن کے گھر میں کمزور۔ مساوی گھروں میں محسوس سیاروں کو دیکھ کر احکام لگائے جاتے ہیں۔
ذیل میں سیارگان کی دوستی و دشمنی کا ایک مختصر جدول دی جا رہی ہے۔ طالب فن کے لئے زب سے یاد کرنا ضروری ہے۔

سمندری دریاں سفر سے تعلق رکھنے والے کلابار میں خوب بلندیاں بگھٹاتے ہیں۔ لارنت ہوتو منسوب کو عکسندی دیتا ہے۔ بہترین شیر افواقل عکسناکب بنا لگتے ہیں۔ حرارت بگھٹاتا ہے۔ قوہ بکشی ہوئی سماعت سے انسان اپنے معاشرے میں با عزت و حاجت زندگی گزارتا ہے۔ یہ اپنی عمدہ شاعریوں سے صفا گوئی، وضعیاری، پاکیزگی، شفقت دیتا ہے۔ محبت و رومان میں کامیابی دیتا ہے۔ قوہ بکشی حالت کاہلی، فضول خرچی، منکس، ذلت و رسوائی دیتی ہے۔ حالت تنزل کو عقلی اور شیخ جلی کی مانند خیال بلا کو بنانے والا الحق باقی ہے۔ منسوب بے قرار اور غیر مطمئن رہنے لگتا ہے۔ بنی نظام میں یہ عدد سے تعلق رکھتا ہے۔

• مرتخ: یہ قوت پر حکمران ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا مالک جنگجو، دایرہ الامور عزم اور مدبر ہوتا ہے۔ ساتھ ہی سخت مزاج اور جارح ہوتا ہے۔ قوت بازو سے اپنا حق حاصل کرنا اس کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ کسی کے زیر اثر نہیں رہ سکتا۔

مرتخ، سموعہ حالت میں بلند مرتبہ۔ اعلیٰ عہدہ حاصل کرنے کے لئے اگھاتا اور منسوب کو عزم و جرأت بخشتا ہے۔ اس کی سماعت استقلال، ذاتی صلاحیتوں اور دروسے ذرائع سے کامیابی دیتی ہے۔ ناقص یا نحس حالت میں ظالم بے صبر، خود پسند، جذباتی اور غیر مستقل مزاج بناتا ہے۔ لاف زنی اور غلط بیانی سے نقصان پہنچاتا ہے۔ بدنی انسان میں اس کا تعلق اعصاب سے ہے۔

• عطارد: ہر اس ستارے کا تعلق علم و دانش سے ہے اور یہ فطری بینامات اور انسان کے درمیان ایک سیلہ اور واسطہ کا مقام رکھتا ہے۔ اس کے مالک افراد ذہن و فطین، ذوق فہم اور علم و ہنر کے ہر شعبہ سے آگاہ ہوتے ہیں۔ کثرت الشور، اہل قلم، شاعر، مخیر، ریاضی دان، اسی ستارہ کے مالک دیکھ گئے ہیں۔ عطارد جب سموعہ حالت میں ہوتو اپنے منسوب کو علم و دانش کے حصول اور مذہب کی جانب رغبت دلانا ہے۔ ذہین اور عالم بناتا ہے۔ کلابار کی جانب بھی مائل کرتا اور کامیابیاں دلاتا ہے۔ ناقص و نحس حالت میں ناقص العقل، بدکلام اور بے فوہ بناتا ہے اس کی نحوست ذہن و دل میں پرانگندگی، پریشاں حال، مذہب سے دوری اور کٹنا دیتی ہے۔ تنزل کی حالت میں دیوانگی اور سیاہ گوئی دیتا ہے۔

نوٹ: عطارد کی سماعت اس وقت بھی نحوست میں بدل جاتی

ہے جب کسی ستارہ کی نحس نظر اس پر ہو اس لئے کہ یہ منفی مثبت

دونوں خاصیتوں کا مالک ہے۔ نحس کے ساتھ نحس اور سموعہ کے

جدول دوق و دشمنی ستارگان

سیارگان	شمس	قمر	مرتخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	رأس ذئب
دوست	مرتخ، قمر، شمس	شمس، قمر، شمس	شمس، قمر، شمس	شمس، عطارد	شمس، عطارد	زحل، زہرہ	عطارد، زہرہ	عطارد، زہرہ
مشتري	عطارد	مشتري	زہرہ	قمر	زحل	زہرہ	زحل	زہرہ
مسادی	عطارد	مرتخ، ہشتا، زحل	مشتري	زحل	مشتري	مرتخ	مشتري	مشتري
دشمن	زحل	کوئی نہیں	عطارد	مرتخ	شمس	قمر	مرتخ	شمس
زہرہ	زحل	کوئی نہیں	عطارد	مرتخ	شمس	قمر	مرتخ	شمس

خصائص انسانی پر ستارگان کے اثرات

شمس: نظام شمسی کا حاکم اعلیٰ خدائی عظمتوں اور روح کا مظہر ہے۔ سموعہ حالات میں عالی ظرفی، بلند حقیقت و وسعت قلبی، بزرگی اور مبادری دیتا ہے۔ اس کی سماعت سے انسان میں خود داری پیدا ہوتی ہے اور اسی سماعت سے انسان بلند مرتبہ حاصل کرتا اور اعلیٰ حیثیت پاتا ہے۔ اس کی سموعہ حالتوں کی بدولت اس کا منسوب عز و وقار اور خوش بختی کا مالک بنتا ہے۔ یہ سموعہ راست روی اور دوسروں کے حق میں خیر خواہی کا درس دیتی ہیں اور یہی اس ستارہ کی ذاتی خصوصیات ہیں۔ شمس کا مالک خود دار و شکیر ہوتا ہے اور اسے کینہ پس اور دلدالت سے انتہائی نفرت ہوتی ہے۔ اس کی نحس و کمزور شاعریں اپنے منسوب کو ظالم و جارح و مطلق العنان بھی بناتی ہیں۔ حالت تنزل و تحفیض میں اس کے منسوب پر مال و منال میں نقصان اور نزول و خرابی آجاتی ہے وہ در بدر ہو جاتا اور حلا وطنی سے دوچار ہو جاتا ہے۔

شمس کا تعلق بدن انسانی میں قوت اور زندگی سے ہے۔

• قمر: نظام شمسی میں اس کا مقام ایک خزاوہ کی مانند ہے۔ رشتہ سنگی وضعیاری اور تقدس

سے اس کا تعلق ہے۔

سموعہ حالات میں اگر منسوب کا تعلق تجارت سے ہے تو کلابار میں کامیابیاں اور غنیمتیں دیتا ہے خانگی

ساتھ سعد۔ یہ زوجہ دین ہے۔

بدن انسانی میں اس کا تعلق دماغ اور حسیات سے ہے۔

• مشتری :- یہ سیارہ خوش نصیبی اور عزت و حشمت کا مالک ہے۔ اس کا مالک شریف النفس، مدبر، وسیع القلب، نرم دل ہوتا ہے اور مذہبی و پاکیزہ خیالات و جذبات رکھتا ہے۔ مشتری جب سعد ہو تو دولت، عزت، شان و شکوہ اور علم و فضیلت بخشتا ہے۔ دوسروں کی مدد کرنے اور نفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دیتا ہے۔ مشتری کی سعادت سے غیر متوقع دولت ملتی ہے یہ وراثت بھی دلاتا ہے۔ لمبی عمر اور شہرت و ناموری دیتا ہے۔

نفس حالت میں سنگینگ، استھمال بالجبر، گراں فروشی، ذخیرہ اندوزی ایسے ناجائز و غیر قانونی کاموں کے ذریعے مال پیدا کرنے پر اپنے منسوب کو اکساتا ہے اور عزت و حشمت کی بربادی کے سامان پیدا کرتا ہے۔ فضول خرچی اور مذہب سے روگردانی اور ملحدانہ تحریکات پیدا کرتا ہے۔ تنزل کی حالت میں غرور و افلاس میں مبتلا کرتا اور بد باطن بناتا ہے۔ بدن انسانی میں دوران خون سے اس کا تعلق ہے۔

• زہرہ :- یہ سیارہ رخن و جمال پر حکمران ہے اور مشتری کے بعد انسان پر اپنے عمدہ اثرات ڈالتا ہے شرافت و نجابت، اعلیٰ و لطیف احساسات و جذبات، ہمدردی اور دوستی کی اعلیٰ صفات سلامت روی اور رومان سے اس کا تعلق ہے۔ زہرہ جب سعد حالت میں ہوتا ہے تو ناسنگی، ہمدردی اور محبت و رومان کے جذبات و احساسات بخشتا ہے۔ رقص و سرود کی غفلوں میں شریک ہونے اور خود ان کا انعقاد کرنے پر اکساتا اور لطیف احساسات پیدا کرتا ہے۔

اس کی سعادت ہر کام میں کامیابی دیتی، نیک بختی اور خوشگوازی دیتی ہے۔ شادی اور گھریلو مسرتیں

بخشتی ہے۔ دوسروں کے کام آنے اور ان کی مدد کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔

اس کی نحوست یا ناقص حالت عیاش، فضول خرچ اور کاروبار میں نقصان و خرابی لاتی ہے۔ منفس و قلاش کر دیتی ہے۔ تنزل کی حالت بدکردار، شہوت پرست، بے وقعت ادنیٰ درجہ کے بازاری رویہ کا مالک اور بدنام کر دیتی ہے۔ بدن انسانی میں اس کا تعلق وریدوں سے ہے۔

• زحل :- نظام شمسی کا سب سے سست رفتار سیارہ ہے۔ فطرت کے لحاظ سے حلیم و بزرگوار اور سنجیدہ اس کے مالک محنت کش، ہوشیار، نڈر اور دوسروں پر حاوی رہنے والے ہوتے ہیں۔

یہ سعد حالت میں استحکام بخشتا ہے۔ زمینیں، جائیدادیں دیتا ہے۔ عمارات کی تعمیر اور دوسرے نہروں اور دستکاریوں سے رزق کمانے کا رجحان پیدا کرتا ہے۔ یہ زندگی میں بہت سی کامیابیاں دیتا ہے لیکن اپنے منسوب کو ایک خاص حد سے تجاوز نہیں کرنے دیتا اس کی خواہشات اور طلب پر کنٹرول رکھتا ہے۔

زحل کی سعادت سے جو کامیابی حاصل ہوتی ہے وہ دیر پا ہوتی ہے اور شہرت و اعلیٰ منصب دہی ہوتا ہے۔ اس کی ناقص حالت رنج و غم پیدا کرتی، تنہائی اور پریشانیاں دیتی ہر ایک پر شک کرنا اور ہر کام میں التوا پیدا کرنا ایسے حالات کا شکار بناتی ہے۔

نفس حالات غلامی اور ناکامی اس کے منسوب کا مقدر بن جاتی ہے۔ اور حالت تنزل منفس و قلاش اور زلیل و کمینہ بنا دیتی ہے۔

بدن انسانی میں اس کا تعلق ہڈیوں سے ہے۔

رأس و ذنب

تفصیلی ذکر الگ باب میں ہو گا۔ یہاں مختصر بیان ہو گا۔ رأس و ذنب حقیقتاً سیارے نہیں بلکہ زمین و چاند کے دوسرے ہیں (Shadows) ہیں جو ہر وقت الٹی چال (رجعت) میں رہتے ہیں اور ہمیشہ ایک دوسرے کے مقابل ۱۸۰ درجہ پر رہتے ہیں یعنی اگر رأس بُرج حوت کے ۱۵ درجہ پر ہے تو ذنب بُرج سنبلہ کے اسی درجہ ۱۵ درجہ پر ہو گا۔ ماہرین فلکیات ان کے اثرات بھی لینے ہیں بلکہ ہندو جیوتش میں انہیں بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔ بعض منجمین کے نزدیک:

• رأس کو بُرج جوزا کے درجہ ۲۰ پر شرف اور بُرج قوس کے درجہ ۲۰ پر ہبوط ہوتا ہے

اور ذنب کو بُرج قوس کے درجہ ۲۰ پر شرف اور بُرج جوزا کے درجہ ۲۰ پر ہبوط ہوتا ہے۔ شرف میں ہوں تو سعادت اور ہبوط میں ہوں تو نحوست دیتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

پانچواں باب

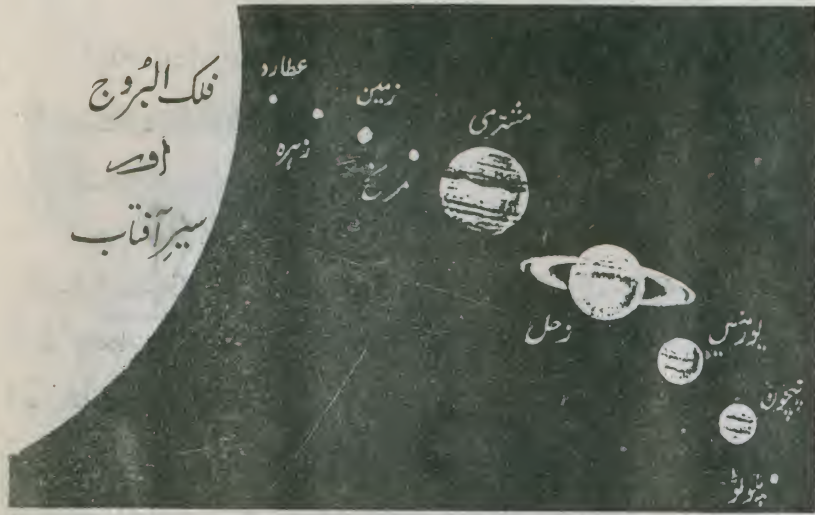
آپ کون ہیں؟

آپ کا بُرج اور سیارہ کونسا ہے؟

ہزاروں سال پہلے ماہرین فلکیات نے انسانوں کو عادات و خصائل اور جسمانی ساخت کے اعتبار سے بارہ بڑے گروہوں میں تقسیم کیا تھا اور یہ راز آشکارا کیا تھا کہ ایک ہی طرح کی جسمانی ساخت رکھنے والے اسی طرح کی مخصوص عادات و خصائل کے مالک بھی ہوتے ہیں۔

اگلے اور اُتے میں

خود کو تلاش کریں۔ اپنے منفی و مثبت پہلوؤں سے واقفیت اور اپنی خوبیوں اور خامیوں سے آشنا ہونے کی کوشش کریں۔



بروج و سیارگان کے باب میں بہت کچھ لکھا گیا ہے لیکن ہنوز یہ موضوع تشنہ ہے اور ضرورت ہے کہ اس کے بعض گوشوں پر مزید روشنی ڈالی جائے تاکہ علم فلکیات کا ایک طالب علم اس سے کما حقہ مستفید و متمتع ہو سکے۔ پچھلے اوراق میں بروج و سیارگان ان کے متعلقات و منسوبات اور سیارگان کی گردش ان کے عروج و زوال اور تاثرات پر مختصر بحث کی گئی ہے۔ اس باب میں ہم سیارہ شمس اور اس کی گردش افلاک سے پیدا ہونے والے اثرات کی وضاحت کریں گے۔

اس باب میں آفتاب کی گردش بارہ بروج میں اس کی تحویل اور اس سے انسانوں کی بارہ اقسام میں تقسیم کا بیان ہوگا۔ صاف ظاہر ہے کہ اپنے موضوع کے اعتبار سے یہ باب وسعت و طوالت کا متقاضی ہے۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ علم فلکیات خود شناسی کا علم ہے تو اس سے ہماری مراد یہ ہوتی ہے کہ اس علم کی مدد سے انسان اپنے آپ کو جان لیتا ہے اسے اپنے مزاج و کردار سے آگاہی ملتی ہے اُسے اپنی خامیوں، کمزوریوں اور صلاحیتوں کا علم حاصل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ؟.....

ہزاروں سال پہلے ماہرین فلکیات نے انسان کو عادات و خصائل اور جسمانی ساخت کے اعتبار سے بارہ بڑے گروہوں میں تقسیم کیا تھا اور یہ راز آشکارا کیا تھا کہ ایک ہی طرح کی جسمانی ساخت رکھنے والے اسی طرح کی مخصوص عادات و خصائل کے مالک بھی ہوتے ہیں۔ اس حقیقت کو جدید میڈیکل سائنس نے تسلیم کیا ہے اور ماہرین نفسیات نے بھی ذہنی امیج کے مطابق انسانوں کی درجہ بندی کی ہے۔

انسانوں کی یہ بارہ گروہوں میں تقسیم، دراصل بارہ جودج آسمانی میں شہنشاہ فلک الافلاک، آفتاب کی گردش سے زمین پر پڑنے والی شعاعیں اور ان شعاعوں کے اس دور میں پیدا ہونے والے انسانی بچوں کی زندگی میں ظاہر ہونے والے اثرات کی تقسیم ہے۔

ہم یہ جانتے ہیں کہ شمس یا آفتاب ہر برج کو ایک ماہ میں (تیس درجات) طے کرتا ہے اس دوران پیدا ہونے والے بچے میں اس برج کی مخصوص عادات و خصائل موجود ہوتی ہیں۔ ان خصائل میں کمی بیشی کا انحصار ان درجات پر ہوتا ہے جنہیں آفتاب طے کر چکا یا جن کو اس نے طے کرنا ہے۔ ہمیں یہ بھی علم ہے کہ آفتاب توانائی و زندگی کا سرچشمہ ہے۔

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ یہ فرد انسانوں کے کس گروہ سے تعلق رکھتا ہے ہمیں اس کی تاریخ پیدائش کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاریخ پیدائش سے ہماری مراد صرف تاریخ اور مہینہ سے ہوتی ہے۔ مکمل تاریخ پیدائش جس میں تاریخ، مہینہ اور سال بلکہ وقت و مقام پیدائش کی بھی ضرورت پڑتی ہے وہ زائچہ کی تشکیل کے لئے ہوتی ہے اس لئے کہ یہ پوری تفصیل جاننے سے ہم تمام سیاروں کی اس روز اور وقت کی گردش معلوم کر کے آئندہ زندگی میں پیش آنے والے واقعات و حوادث کے متعلق حکم لگاتے ہیں۔ اس کی تشریح اگلے ابواب میں ہوگی۔ اس باب میں صرف سیر آفتاب سے اس دور میں پیدا ہونے والے بچے پر پڑنے والی شعاعوں کے اثرات سے ہی بچے کی عادات و خصائل کا ذکر ہوگا۔ اس ضمن میں نومولود کی خصوصیات کا دوسرے سے مختلف ہونے اس کی شخصیت کے مثبت و منفی پہلوؤں اور عادات و مزاج پر تفصیل بیان ہوگا۔

آئیے ہم جائزہ لیں کہ زندگی و توانائی کے سرچشمہ آفتاب کے کس برج میں گردش کرنے سے نومولود پر کس قسم کے مثبت و منفی اثرات پڑتے ہیں اور کن خصوصیات، خوبیوں یا خامیوں کا مالک اُسے بناتے ہیں۔

✽

برج حمل میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اُس کے اثرات

۲۱ مارچ سے ۲۱ اپریل تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Aries-Ram برج حمل

Fries (Element) آتشی عنصر

خوش قسمتی کا رنگ: سرخ

پتھر: مرجان، لعل

پھول: گلاب

دن: "منگل"

نمبر: "۹"

حاکم سیارہ: مریخ

مثبت خصوصیات: جرات مند، توانا، ثابت قدم اور دلچسپ۔

منفی: جندی، سرکش، خود غرض اور متکبر۔

سیدنیتر اعظم بہ بارگاہِ حمل

کندنجستہ و میمون زمانِ مستقبل

شہنشاہ فلک الافلاک، آفتاب عالمات، سیدھی رفتار سے چلتا ہوا جب فلک البروج کا دورہ مکمل کر کے ۲۱ مارچ کو نقطہ اعتدال کے عین مشرق میں برج حمل کے پہلے درجہ میں داخل ہوتا ہے تو

متولدین برج حمل، میانہ قد، گول و خوبصورت چہرہ، بلند پیشانی اور شرمیلی آنکھوں کے مالک ہوتے ہیں۔ ناک زیادہ خوبصورت نہیں ہوتی اور سامنے کے دانت نمایاں اور بڑے ہوتے ہیں۔ بال خواہ سیاہ ہوں یا سنہری ہلکی رنگت لئے ہوتے ہیں اور اکثر گھنگریلائے ہوتے ہیں۔

پیدائش اگر ابتدائی درجات کی ہے تو مولود فربہ اندام اور بارعب شخصیت کا مالک ہوگا اور آخری درجات میں پیدائش ہو تو نازک اندام۔

متولدین برج حمل نہ صرف جسمانی لحاظ سے صحت مند ہوتے ہیں بلکہ ذہنی اور دماغی لحاظ سے مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ اعلیٰ پائے کے مدبر، منظم، خود مختار اور جنگجو ہوتے ہیں۔ یہ اپنے کاموں میں دوسروں کی مداخلت برداشت نہیں کرتے۔

یہ عام لوگوں کی نگاہوں میں تو باوقار ہوتے ہیں لیکن گھر میں ان کی اتنی عزت نہیں کی جاتی جتنی وہ باہر اپنے لئے محسوس کرتے ہیں۔ یہ ہمدردی اور محبت کے متلاشی رہتے ہیں اور اکثر فریب کاروں کے چکر

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ سے) اہل ایران عید نوروز کے موقع پر بے شمار رسومات ادا کرتے ہیں۔ جن میں سے ایک رسم آپ کی دلچسپی کے لئے مذکور تھا۔ نوروز سے تقریباً دو ہفتہ پہلے لوگ طشتوں اور دوسرے برتنوں میں گندم، کمی، چنا، خربوزہ اور تربوز وغیرہ کے بیج مٹی و کھاد وغیرہ ڈال کر ان کی آبیاری کرتے اور اگاتے ہیں چونکہ یہ موسم بہار کے دن ہوتے ہیں، معمولی محنت اور دیکھ بھال سے بیج اگ آتے اور ان برتنوں میں خوب پھلتے اور بڑے ہو جاتے ہیں۔ یہ پودے اکثر افراد خانہ کے نام پر اگائے جاتے ہیں جن فرو کے نام کا پودہ اگے یا مڑھ جاتے تو اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ سال اس کے لئے نفع مند ہے یا اس سال میں وہ مر جائے گا۔ نوروز سے تیرہویں روز یعنی سیزدھم کو تمام ایرانی ان پودوں کے برتنوں اور طشتوں سمیت گھروں سے باہر نکل جاتے ہیں اور گھروں سے دُور لب ساحل یا کسی باغ و تفریح گاہ میں چلے جاتے ہیں جہاں وہ دن رات گزارتے ہیں اور علی الصبح گھروں کی طرف لوٹتے ہیں اسی دوران یہ پودے برتن سمیت بہتے پانی ندی یا دریا میں بہا دیئے جاتے ہیں۔ سیزدھم کو گھر میں رہنا ناسخ سمجھا جاتا ہے۔

نوروز کی ایک اور رسم جس کا تعلق "سیارگان" سے خاص کر ہے۔ وہ ہے "ہفت سین" اس سے مراد سات ایسی چیزیں جن کے نام کا پہلا حرف "س" ہو۔ ایک بڑے برتن (سینی یا طبری لیٹ) میں (باقی اگلے صفحہ کے حاشیہ پر)

اہل ہنجم کے کیلنڈر نے سال کا آغاز کرتے ہیں۔ یہی نوروز (New Year Day) ہے۔ نظام شمسی کے ماہرین کے نزدیک وہ لحاظ انتہائی معتبر و مسعود خیال کیا جاتا ہے جب سورج کی تحویل برج حمل میں ہوتی ہے۔ برج حمل میں سورج کی تحویل کے باوجود اس برج کے پورے اثرات سات دن تک ظاہر نہیں ہوتے۔ اس لئے کہ برج حوت کا نقطہ اتصال اس برج پر سایہ فگن رہتا ہے۔ ۲۷ مارچ سے برج حوت کے اثرات مکمل طور پر ظاہر ہوتے ہیں اور ۱۹ اپریل تک پوری قوت سے اثر انداز رہتے ہیں۔ اس کے بعد برج حمل کی طاقت میں کمی شروع ہو جاتی ہے اس لئے کہ سورج کی برج ثور میں تحویل شروع ہو جاتی ہے۔

تحویل آفتاب :- سورج جب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اصطلاح نجوم میں اسے "تحویل آفتاب" کہا جاتا ہے۔

۱۔ کئی ایک اسلامی ممالک افغانستان، ایران اور عراق وغیرہ میں شمسی سال مروج ہے جو ۳۶۵ مارچ سے شروع ہوتا ہے بلکہ ایران میں تو نئے سال کی خوشی میں بہت جشن منایا جاتا ہے (یہ منشاہ ایران کے دور کی بات ہے۔ آج کل کے بارے میں نہیں کہا جاسکتا کہ ان رسومات کی پابندی کی جاتی ہے یا نہیں؟ مصنف ۱۹۶۵ء میں اتفاق سے "جشن نوروز" کے دوران ایران میں ہی مقیم تھا۔ اور ذیل کی تفصیلات اسی جشن کی چشم دید کہانی ہے۔

سلطنت ایران میں بھی تبخشی سال کی طرح شمسی باستانی سال مروج ہے ان کا کیلنڈر بھی اسی حساب مرتب ہوتا ہے یعنی ۳۱ مارچ ان کا (New Year Day) ہے۔ فرق یہ ہے کہ انہوں نے اپنے مہینوں کے نام فارسی میں رکھے ہوتے ہیں۔ اہل ایران نوروز کی خوشیاں پورے تیرہ روز تک مناتے ہیں۔ تحویل آفتاب در برج حمل کی ساعت میں ہر گھر میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن آن کر دیئے جاتے ہیں اور تمام اہل خانہ منتظر بیٹھ جاتے ہیں کہ کب تحویل کا اعلان ہوتا ہے۔ اناؤنسٹر تاربا ہوتا ہے کہ.... حالا پانزدہ دقیقہ باقی است.... حالا پنج دقیقہ باقی است.... اور پھر توپوں کی گنگر جی تحویل کا اعلان ہوتا ہے۔ باقاعدہ اعلانات تبریک نشر ہوتے ہیں اور ملک و ملت کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کی دعائیں مانگی جاتی ہیں۔

(باقی اگلے صفحہ کے حاشیہ پر)

میں بھنس جاتے اور خورشاد مریوں کے شکار ہو جاتے ہیں۔

ہر چیز کو اپنے زاویہ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ خواہ اس کے خلاف کس قدر دلائل دیئے جائیں۔ یہ فیصلہ اپنی طبع کے مطابق دیں گے۔ فطرتا ہدایت حاصل کرنے کا رجحان رکھتے ہیں لیکن جلد باز ہونے کی وجہ سے اکثر نقصان اٹھاتے ہیں۔ اپنی جلد باز فطرت کی بدولت ہر معاملہ کی انتہا تک فوراً پہنچنا چاہتے ہیں۔ بے باک اور صاف گو ہوتے ہیں کسی قسم کی بھی لگی لپٹی کے قائل نہیں ہونے اسی باعث ان کے دشمنوں کی تعداد کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ عالی حوصلہ ہوتے ہیں۔ عزت و شان کے حصول کی طلب رکھتے ہیں۔ زیادہ حکمت و ہوشیاری سے کام نہیں لیتے۔ بعض واقعات و حوادث ان کے دماغ پر زیادہ اثر ڈالتے ہیں۔

متولدین برج حمل کا تعلق اگر اعلیٰ اور بڑی سوسائٹی سے ہے تو وہ کسی بڑے منصب پر پہنچنے کے بارے میں طبعیت، مہربان اور اونچے کردار کے مالک رہتے ہیں۔ لیکن نچلے طبقہ سے تعلق رکھنے والے متولدین برج حمل اگر کسی سبب سے اعلیٰ منصب پر پہنچ جائیں یا انہیں سردار و حکمران بننے کے مواقع نصیب ہو جائیں تو ظالم و فاجر بن جاتے

رقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) یہ "ہفت سین" رکھ دی جاتی ہیں (سبب، سرکہ اور اسی طرح کی دوسری چیزیں) اور ایک بڑی میز جس پر اشیا غے خوردنی منٹھائی، چاکلیٹ وغیرہ سجادی جاتی ہے اور ایک کنارے پر "ہفت سین" کی طشتری بھی رکھ دی جاتی ہے۔ جہاں آتے ہیں مہارک باد دیتے ملتے اور پھر اپنی پسند کے مطابق مٹھائی کے ٹکڑے یا ایکٹ کھاتے اور تھوڑی دیر بیٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ سارا دن یہی شغل آمد و رفت جاری رہتا ہے۔

یہ "ہفت سین" جو کہ سات سیاروں سے عقیدت کا نشان ہے اس کی موجودگی ہر گھر میں ضروری سمجھی جاتی ہے۔ عام طور پر یہ سات چیزیں "ہفت سین" کی صورت میں ہر گھر میں دیکھی جاتی ہیں۔ سیب، سبزی (ساگ کے چند پتے)، سرکہ، شیر (لہسن)، ساق (ایک قسم کے بیج) (سُتر اور سکر (کرسی)

تحویلِ آفتاب در برج حمل کے لمحے میں عام لوگ ایک کام اور بھی کرتے ہیں اور وہ یہ کہ کسی نہایت مصطفیٰ ترین میں پانی ڈال کر اس میں گلاب کا تازہ پھول ڈال دیا جاتا ہے اور اُسے نظر میں رکھا جاتا ہے۔ جب سورج بُرج حمل کے درجہ اول میں داخل ہو تب ہی تو پانی میں تھر تھری پیدا ہوتی ہے اور پھول ایک لمحے کے لئے گردش میں آ جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ عاقلین بڑے بڑے عمل و وظائف پڑھتے ہیں۔

میں اور اپنے اقتدار کو بچانے کے لئے ہر جائز و ناجائز طریقے اپنانے سے نہیں چوکتے۔ ماحول کا اثر جلد قبول کر لیتے ہیں۔ متولدین برج حمل خواہ کسی طبقہ سے تعلق رکھتے ہوں انہیں اپنا مستقبل بہت عزیز ہوتا ہے انہیں زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر عروج ضرور حاصل ہوتا ہے۔ معاملات محبت میں انہیں اکثر ناکامی ہوتی ہے انہیں زندگی میں ایک آدھ حادثہ ضرور پیش آتا ہے جس سے جسم کے کسی حصہ پر زخم یا خراش لازماً آتی ہے۔ خاص کر سر میں چوٹ لگنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ انہیں آگ بھی نقصان پہنچا سکتی ہے کسی مشین سے چڑیں آسکتی ہیں یا زندگی میں ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ انہیں آپریشن کرنا پڑے۔

صحت کے معاملہ میں مضبوط و توانا ہوتے ہیں آخری عمر میں کثرتِ کار سے دماغ متاثر ہوتا ہے دم دماغ سکتہ یا دوسری شکایت ہو سکتی ہے۔ بزنس اور کار روزگار کے معاملہ میں بھی یہ لوگ نہایت ذہین ہوتے ہیں انہیں روپیہ کمانے کے فن سے پوری آگاہی ہوتی ہے۔ دین لین کے معاملہ میں نہایت دیانتدار ہوتے ہیں کہ اپنا حق کسی کو کھانے دیتے ہیں اور نہ کسی کا حق کھاتے ہیں۔

جس پیشہ کو اپنائیں اس میں کامیاب رہتے ہیں اگر طب کے شعبہ کو اختیار کریں تو کامیاب معالج اور بہترین مرجن ثابت ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ لکھا جا چکا ہے ان کی ایک خصوصیت جو دوسروں سے انہیں الگ کرتی ہے وہ یہ کہ یہ دوسرے کا حکم بہت کم مانتے ہیں۔ زیادہ تر اپنا منولنے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے اگر انہیں کسی پارٹی کے ساتھ کام کرنے کی بجائے تنہا کام کرنے کے مواقع دیئے جائیں جہاں ان کی حیثیت خود غماز کی ہی ہو تو بہت عداوتی سے کام کرتے ہیں۔

یہ لوگ سلیقہ مند رکھ رکھاؤ کے مالک اور نفاست پسند ہوتے ہیں۔ اپنے گھر میں بھی خوشگوار اور پرسکون فضا قائم رکھتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ کھل مل جاتے ہیں اکثر ان کے ساتھ کھیلنے ہیں تاکہ وہ ان میں زیادہ سے زیادہ اپنائیت محسوس کریں۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں ان کے اپنے ہم برج ان کے بہترین دوست ہو سکتے ہیں اس کے علاوہ متولدین برج اسد اور متولدین برج قوس سے اچھا نباہ ہو سکتا ہے۔

رنگ سے: ان کے لئے بہترین رنگ سرخ، قرمزی یا گلابی ہے لیکن بیماری کی حالت میں نیلا یا بنفشی رنگ زیادہ مفید رہتا ہے۔

جراحیات :- Amethyst (Lilac Colour) سرخ دھاریلہ عقیق، یا قوتِ احمر یا اسی قسم کا

کوئی نگینہ، سرخ کی پہلی ساعت میں منگل کے روز سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہننا چاہئے۔

محل بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل

محل بچے ظاہری شکل و صورت کے لحاظ سے گول چہرے، کسی قد، چمٹی ناک، چمکتی بھوری یا نیلی آنکھوں، لمبے دانتوں اور مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ لڑکیاں معصومانہ خدو خال اور عادات و خصائل کی مالک ہوتی ہیں جبکہ لڑکے اپنے سائیں میں منڈھے کی سی عادات رکھتے ہیں اکثر کی گردن پر اپنے سائن کا نشان ۶۶ بھی نظر آتا ہے۔ اچھی قوت ارادی کے مالک، لیکن طبیعت میں غصہ کا عنصر زیادہ پایا جاتا ہے۔ جلد باز اچھائی اور برائی دونوں قسم کے ماحول کے اثرات کو جلد قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کی تربیت میں اس امر کا خیال رکھتے ہوئے انہیں اچھے لڑکوں کی صحبت ہمیا کریں۔ ان کی تربیت میں زیادہ تر پیار سے کام لیں۔ اگر وہ کوئی چلاک یا چکر بازی کریں تو انہیں پیار سے سمجھائیں اور واضح کریں کہ یہ انداز اچھا نہیں ہے۔ انہیں نظم و ضبط، خلوص و محبت اور وفاداری کی تعلیم نہایت احسن انداز سے کریں۔ ان کی قوت حافظہ بہت تیز ہوتی ہے۔

ان کی دوستی برج اسد اور برج قوس والوں سے اچھی بنتی ہے۔ تعلیم کے سلسلہ میں انہیں حساب کمپٹری، بیا بوجی اور نیچرل سائنسز ایسے موضوعات سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کھیلوں کا بھی شوق ہوتا ہے اور آرٹسٹک موضوعات سے بھی دلچسپی ان کا کیرئیر ان کے سائن کی مانند تیز و تند اور ہنگامہ خیز ہوتا ہے۔ یہ اکثر سیاسیات میں بھی حصہ لیتے ہیں اور کامیاب رہتے ہیں۔

صحت کے لحاظ سے یہ قابل قدر صحت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے جسم کے وہ حصے جو زیادہ حساس ہوتے ہیں وہ منہ آنکھیں اور اعصابی نظام ہے۔ انہیں بہت سادہ غذا، تازہ اور کھل فضا اور ذہنی آزادی دینی چاہئے۔

محل لڑکیاں بے خوف، محنت کی عاری اور وفادارانہ احساسات و جذبات کی مالک ہوتی ہیں البتہ اپنی ذات پر تنقید پسند نہیں کرتی ہیں۔

ذیل میں چند نامور تاریخی شخصیات کے نام دیے جاتے ہیں جو پیدائش کے لحاظ سے برج محل سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی سوانح حیات پر غور کریں اور اوپر کے بیان سے موازنہ کریں۔

شخصیت

۱۔ جہاں آرا بیگم (دختر شاہجہاں)

تاریخ پیدائش

۲۳ مارچ

- | | |
|------------------------|-----------------------|
| ۲۔ حکیم کسان | (مشہور ایرانی طبیب) |
| ۳۔ رابرٹ بنسن | (کیمسٹ) |
| ۴۔ لارڈ لیسٹر | (سرجن) |
| ۵۔ شاہ البرٹ | (شاہ بلجیم) |
| ۶۔ تیمور لنگ | |
| ۷۔ سلطان مظفر شاہ ثانی | |
| ۸۔ جان جیل گڈ | (مشہور فلم ایکٹر) |
| ۹۔ سلیمان شکوہ | (داراشکوہ کا بیٹا) |
| ۱۰۔ سر جان فرنیکن | (مشہور نقاش) |
| ۱۱۔ روسیو | (مشہور فرانسیسی شاعر) |
| ۱۲۔ مولانا سمیع اللہ | (مرسید کے رفیق خاص) |
| ۱۳۔ ورنڈر ورثہ | (مشہور شاعر) |
| ۱۴۔ محمد حکیم مرزا | (جمالیوں کا بیٹا) |
| ۱۵۔ ایڈولف ہٹلر | |

۳۱ مارچ
۵ اپریل
۸ اپریل
۹ اپریل
۱۰ اپریل
۱۴ اپریل
۱۵ اپریل
۱۶ اپریل
۱۶ اپریل
۱۷ اپریل
۱۸ اپریل
۲۰ اپریل

اور موسیقار بن جلتے ہیں۔ شعر و ادب سے لگاؤ رکھیں تو اچھے ادیب و شاعر بننے کی راہیں بھی ان کے لئے کھلی ہوتی ہیں۔

یہ بہترین اور وفادار دوست ہوتے ہیں۔ محبت کے معاملہ میں جذبات کی رو میں بہہ جاتے ہیں جس کا بعد میں احساس کر کے پچھتاتے ہیں اکثر پہلی محبت میں ناکام رہتے ہیں۔ ان کی دوسری کمزوری مدہم پسیمہ کو بے تحاشا خرچ کرنا ہے۔

مستولین برج ثور میں ایک بڑی صفت یہ ہوتی ہے کہ ان میں غرور و تکبر کا شائبہ تک نہیں ہوتا اس کے علاوہ وہ عملی دنیا کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ ہمیشہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر دیتے ہیں اور جب کسی معاملے میں اپنا فیصلہ دے دیں تو انہیں یہ فیصلہ بدلنے پر کوئی طاقت مجبور نہیں کر سکتی یعنی ان کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں۔ محبت اور دوستی کے معاملہ میں یہ لوگ بہت سنجیدہ ہوتے ہیں اگرچہ ان کے بارے میں اکثر کہا جاتا ہے کہ یہ "دل پھینک" ہوتے ہیں بایں ہمہ جب یہ کسی کو پسند کر لیں تو اسے حاصل کرنے کے لئے اپنی پوری قوت صرف کر دیتے ہیں اور ہر کاوش پیمانہ جاتے ہیں۔ انہیں اپنی محبت کے اظہار میں کسی قسم کی جھجک نہیں ہوتی اپنے جذبات کا اظہار برا کر دیتے ہیں۔ ان کا انتخاب ہمیشہ لاجواب ہوتا ہے اور جب کسی کو منتخب کر لیں تو پھر کسی دوسری جانب نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے۔ ان کی ازدواجی زندگی بھی بہت کامیاب رہتی ہے البتہ یہ اپنے شریک حیات کے بارے میں بڑے حساس ہوتے ہیں کوئی دلی خلش بھی برداشت نہیں کر سکتے۔

صحت کے معاملہ میں بالعموم رابطہ برقرار رکھتے ہیں۔ عام طور پر حلق، ناک اور پیچھے ٹھوس کی تکلیفیں اور بیماریاں ہو سکتی ہیں اس لئے کہ ان کے جسم میں یہ حصے زیادہ حساس و نازک ہوتے ہیں۔ در و گلو، گلے کی خراش اور سوزش، خنثاق اور نزلہ ناکام ان کی خاص بیماریاں ہیں۔ انہیں بغیر کسی ظاہری سبب کے دل کے دورے آسکتے اور بے ہوشی کا عارضہ ہو سکتا ہے۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں ان کی دیر پا دوستی برج سنبلہ میزان یا دلو والوں سے ہو سکتی ہے یا اپنے ہم برج ان کے بہترین دوست بن سکتے ہیں۔ انہیں شادی کے لئے خود فیصلہ اور پناؤ کرنا چاہئے ان کے لئے بہترین رفیق حیات اپنی ہم برج ہی ہو سکتی ہے اس کے علاوہ برج عقرب کے زیر اثر پیدا

ہونے والی عورت سے بھی نباہ ہو سکتا ہے۔
رنگ : انہیں نیلا رنگ موزوں رہتا ہے۔ انہیں سرخ رنگ کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہئے اس لئے کہ یہ رنگ ان کے لئے جذباتی اشتعال پیدا کرتا ہے۔

حجریات : میں سے ان کے لئے زمرد یا کوئی نیلگوں پتھر سودمند رہتا ہے۔ تانبے یا چاندی کی کوکھی میں جعفر کے روزنہرو کی ساعت میں پہننا چاہئے۔

ثور بچوں کی شکل و شبابت اور عادات و خصائل۔
ثور بچے بہت حسین ہوتے ہیں خواہ موٹے ہوں خواہ ڈبلے پتلے مضبوط کندھوں چھوٹی گردن اور چوڑی پیشانی کے مالک ہوتے ہیں۔ ہونٹ قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ آنکھیں بڑی اور خارا آلود پاؤں اور ٹانگیں چھوٹی مگر ہاتھ لمبے دانت جڑواں اور خوبصورت۔ بعض بچوں کے چہرے یا گردن پر ایک مسہ بھی ہوتا ہے جو حسن کو مزید نکھارتا ہے۔ ثور لڑکی بہت حسین اور خوبصورت ہوتی ہے۔

ثور بچے مخصوص عادات و خصائل کے مالک ہوتے ہیں۔ کم گفتار، صابر، محنت پسند اور فرمانبردار۔ انہیں غصہ نہیں آتا لیکن اگر آجائے تو بہت شدت سے آتا ہے۔ کھیل کود اور تفریحات کو پسند کرتے ہیں۔ ان کی تربیت میں اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ یہ ماحول کے اثرات بہت زیادہ جلدی سے قبول کرتے ہیں۔ ان کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے ان پر نگرانی بھی رکھی جائے اور انہیں آزاد بھی رکھا جائے نہیں یہ احساس نہ ہونے دیا جائے کہ وہ کسی نگرانی یا جگر بندی میں ہیں۔ یہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔

تعلیم کے میدان میں ان کی دلچسپی سائنس، بائیولوجی، ڈرائنگ اور ریاضی عام طور پر آرٹسٹک ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ باغبانی سے بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ ملازمت سے زیادہ کاروبار میں کامیاب رہتے ہیں خاص کر جدی پشتی بزنس میں جتھ لیں تو اسے بام عروج پر پہنچا دیتے ہیں۔

ثور لڑکیاں تعلیم میں بھی دلچسپی لیتی ہیں لیکن ان کا رجحان زیادہ تر امور خانہ داری سے ہوتا ہے۔ رقص اور موسیقی سے بھی لگاؤ رکھتی ہیں اور صحافت کے پیشہ میں آئیں تو کامیاب رہتی ہیں۔

اب ہم ذیل میں چند نامور تاریخی شخصیات کے نام دیتے ہیں جو پیدائش کے لحاظ سے برج ثور

بُرجِ جوزا میں سیرِ آفتاب



اور نوموڈ پر اُس کے اثرات

۲۱ مئی سے ۲۱ جون تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Gemini-Twins بُرجُ جوزا

عنصر : Element ہادی Air

خوش قسمتی کا رنگ : پیلا (زرد) Yellow

(Lily of the valley) چھول : سوسن کا سفید چھول

Peridot کوئی ہلکا سبز زردی مائل Topaz پتھر : بھراج

(Wednesday) دن : بدھ

نمبر: "۵"

حاکم سیارہ : عطارد

مثبت خصوصیات :- دلچسپ، فیاض، زندہ دل، بزلہ سنج،

منفی = :- چلبلا متلون مزاج ، باتونی ، زود فہم ، احمق ۔

کی قوت عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ اس کی قوت میں اعطاط شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ بروج سرطان میں تحویل آفتاب کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

متوکلین برج جزا دراز قد، لمبا اور رنگ چہرہ سیاہ چمکدار آنکھیں اور گندی رنگت لئے ہوتے ہیں۔

برج جزا میں تحویل آفتاب ۲۱ مئی سے شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سے پہلے برج، برج ثور کا نقطہ اتصال ابھی اس پر سایہ مگن ہوتا ہے اس لئے اس برج کے اثرات پوری طرح ظاہر نہیں ہوتے ۲۱ مئی تک اس برج کے اثرات پوری طرح ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ۲۱ جون تک اس

سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی سوانح حیات پر غور کریں اور اوپر کے بیان سے موازنہ کریں۔

تاریخ پیدائش

شخصیت

- | | | |
|-----|-------------------------------|----------|
| ۱۔ | ایمان ذیل کینٹ (مشہور فلاسفر) | ۲۲ اپریل |
| ۲۔ | اکبر شاہ ثانی | ۲۳ اپریل |
| ۳۔ | ولیم ٹیکسیر | ۲۳ اپریل |
| ۴۔ | جیمس اتھولی فراؤڈ | ۲۳ اپریل |
| ۵۔ | سر شیفرڈ کرسپ | ۲۴ اپریل |
| ۶۔ | سر تھامس نیچم (مہتمم) | ۲۹ اپریل |
| ۷۔ | ہیڈن (مشہور شاعر) | ۲۹ اپریل |
| ۸۔ | ڈیوک ونگٹن | یکم مئی |
| ۹۔ | حضرت سید احمد شہید؟ بریلوی | یکم مئی |
| ۱۰۔ | شیواجی مرہٹہ | یکم مئی |
| ۱۱۔ | تھامس ہکسل (مشہور سائنس دان) | یکم مئی |
| ۱۲۔ | رابرٹ براؤننگ (مشہور شاعر) | ۷ مئی |
| ۱۳۔ | ٹرومین (صدر امریکہ) | ۸ مئی |
| ۱۴۔ | سر جیمس بری (مشہور مصنف) | ۹ مئی |
| ۱۵۔ | انفانسے ڈوڈے | ۱۲ مئی |

بال سیدھے ہوتے ہیں۔ گھٹا گھڑیا لے نہیں ہوتے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں لمبی کندھ کشادہ اور بدن پتلہ ہوتا ہے یہ لوگ ذہین و فطین روشن دماغ، شیریں سخن، نگہ کو اور سلیم الطبع ہوتے ہیں۔ ارادے کے پکے نہیں ہوتے ان کے مزاج میں دھراپن پایا جاتا ہے۔ فطرت کی اس دورنگی کو بہتر ترجیح دینے کے لئے انہیں حکمت عملی (Diplomacy) سے کام لینا پڑتا ہے اور ایک ڈپلومیٹ کو سمجھنا آسان نہیں ہوتا اسی لئے کہا جاتا ہے کہ ایک (Gemini) کے مزاج کو سمجھنا سخت مشکل ہوتا ہے۔

ان کی زندگی پرست درپرست ہوتی ہے۔ اپنی دھری شخصیت کی بنا پر آپ دیکھیں گے کہ ابھی خوش و خرم ہیں ہشاش بشاش نظر آتے ہیں اور ابھی ایسا دکھائی دے رہا ہے کہ کبھی مسرت انہیں چھو کر نہیں گزری بہت ہی سوگوار ہیں۔ ابھی سخت جلالی کیفیت میں ہر ایک پر گرج برس رہے تھے اور ابھی خوشگوار موڈ میں آکر گھر والوں اور اجلب کو حیران و سرگرداں چھوڑ دیا ہے۔

ان کا حاکم سیارہ (Mercury) ہے جسے عرف عام میں "پارہ" کہتے ہیں۔ جس طرح پارے میں تھر تھراٹ ہوتی ہے اور اس کو کسی طرح قرار نہیں ہوتا اسی طرح اس ستارے کے مالک عام انسان کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں۔

معاشرتی میدان میں اعلیٰ حیثیت کے حصول میں انہیں اکثر نا کامی حاصل ہوتی ہے اس لئے یہ ان خود اپنی ایک حیثیت سے بیزار ہو کر دوسری طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ ان کے قول و فعل میں بہت کم مطابقت پائی جاتی ہے۔ تیز فہم، ہوشیار اور نکتہ دس ہونے کے باوجود نہ تو وفادار اور صداقت شعار ہوتے ہیں۔ اور نہ ہی مستقل مزاج ثابت ہوتے ہیں۔

عملی میدان میں باعمل اور محنتی ہوتے ہیں۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں حصہ لیتے ہیں اور اکثر کامیاب رہتے اور نہایت عمدگی سے اپنے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

ان میں ایک خامی یہ ہوتی ہے کہ جس جوش و گفن سے کسی کام کا آغاز کرتے ہیں اس میں بہت جلد کمی آ جاتی ہے اور یہ اس میں دلچسپی لینا چھوڑ دیتے ہیں۔

ان کا تعلق زیادہ تر علم و دانش سے ہوتا ہے تعلیم کے دوران صف اول کے طالب علم اور ہونہار شاگرد سمجھے جاتے ہیں۔ تنگ نظر مزاج، بذلہ نسخ ہوتے ہیں۔ حقیقت پسند پر عزم اور کثادہ دل ہونے کی وجہ سے تعصباتی خیالوں کے پیچھے نہیں جھگتے۔ زندگی کا ایک ٹارگٹ مقرر کر لیتے ہیں۔ پھر اپنی منزل کی جانب

جادہ پیم ہوجاتے ہیں۔

علم کی دنیا میں ایک اچھا مقام رکھتے ہیں، نہایت اعلیٰ پائے کے مقرر ہوتے ہیں۔ کسی بھی موضوع پر خواہ اس پر ان کا مطالعہ کم ہی کیوں نہ ہو گھنٹوں ایک سبکھ انداز سے بول لیتے ہیں۔ انہیں مجلسی اور ہنگام خیز زندگی سے زیادہ پیار ہوتا ہے یہ تنوع پسند ہوتے ہیں۔ (Gemini) عورت کو "کچن" کی فضا پسند نہیں ہوتی گھر کو تو بنا سنوار کر رکھتی اور اسے آراستہ پیرستہ کرتی رہتی ہیں۔ لیکن چولہا جگہ سے کوئی دلچسپی نہیں لیتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اکثر ان کی گھریلو زندگی خوشگوار نہیں ہوتی۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں ان کی تمنا تو ہوتی ہے کہ کوئی ان سے ٹوٹ کر محبت کرے لیکن خود آزادی پسند ہونے کے سبب کسی کو کھل چاہت نہیں دے سکتے اس لئے ان کے اکثر رومان راستے میں دم توڑ دیتے ہیں بلکہ بعض اوقات شادی کے بعد انہیں الگ زندگی گزارنے کے واقعات پیش آ جاتے ہیں۔ اگر ان کا جیون ساتھی ان کے مزاج کو سمجھ کر گتاپریش کر لینے والا ہو تو پھر ابھی نبھ جاتی ہے۔ ان کی دیر پا دوستی یا جوڑ بڑج دلو یا میزبان سے ہو سکتی ہے۔

ان کے لئے موزوں رنگ، جوان کی شخصیت کو نمایاں کرتا اور نکھارتا ہے۔ وہ پیلا رنگ ہے لیکن عام طور پر جوڑا خواتین قدرتی رنگ پسند کرتی دیکھی گئی ہیں۔

جھریات :- ان کے لئے پھل جاکوئی ہلکا سبز زردی مائل پتھر موزوں رہتا ہے۔ بدھ کے روز عطارد کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہنیں۔

جوڑا بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل :-

اس سائن کا سبب "دو جڑواں بچے" ہے جو شخصیت کے دھراپن کو ظاہر کرتا ہے۔ ظاہری شکل و صورت کے لحاظ سے سادہ نقوش کے مالک لیکن حین ہوتے ہیں۔ لمبا قد، پتلہ بدن اور حین چہرہ آنکھیں بڑی لیکن مضطرب ہاتھ پاؤں کی انگلیاں لمبی پُراڈ گوشت اور خوبصورت ہوتی ہیں۔

یہ ابتدائے عمر سے پچھلے نہیں بیٹھتے ہر وقت رونادھونا اور بے سکونی کا اظہار کرنا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔ تھوڑے سیلے ہو جائیں تو پھر بھی ہر قسم کی جگڑ بندلیوں سے آلود لیکن ہر قسم کے اثرات کو قبول کرنے والے عجیب یہ زیادہ بے سکونی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور شور شرابا کرتے ہیں تو انہیں خود نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ بے چینی



برج سرطان میں سیر آفتاب

اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۲ جون سے ۲۲ جولائی تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Cancer - Crab

برج سرطان

عنصر: آبی Element Water

خوش قسمتی کا رنگ: ہلکا نیلا Ice Blue

پتھر: موتی Pearl

حجر القمر Moon Stone

یا کوئی سفید رنگ کا پتھر

خوش قسمتی کا پھول: Anemone

دن: سوموار Monday

نمبر: "۷"

حاکم سیارہ: قمر Moon

مثبت خصوصیات: وفا دار، قابل اعتماد، شفیق، ہمدرد، فراخ دل، شرمیل، حساس۔
منفی: متلون مزاج، حاسد، قابض (دوسروں کے مال پر ناجائز قبضہ کرنے والا)

برج سرطان میں آفتاب کی تحویل ۲۲ جون سے شروع ہو جاتی ہے لیکن سات روز تک برج جوزا کا لفظ اتصال سائیکلن رہتا ہے۔ اس لئے اس برج میں پوری قوت نہیں آتی۔ ۲۸ جون کے بعد برج سرطان میں پوری قوت آ جاتی ہے یہاں تک کہ ۲۲ جولائی کو یہ قوت نقطہ غروج پر ہوتی ہے۔ اس کے بعد چونکہ آفتاب کی تحویل برج اسد میں ہو جاتی ہے اس لئے برج سرطان کی قوت میں زوال شروع

کے مظاہرے کے نتیجے میں بعض اوقات تشنح کے دورے پڑنے لگتے اور زیادہ شور شرابا کے نتیجے میں بخار ہو جاتا ہے۔ ان کی تربیت میں بڑی احتیاط اور سمجھ بوجھ سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

وقت کو ضائع کرنا، کسی کی بات نہ ماننا اور دوسروں سے بری عادتیں اپنا لینا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔ انہیں اچھی عادات اختیار کرنے کا موقع دیں۔ سمجھانے، بجھانے میں بڑی حکمت عملی سے کام لیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کی باز پرس انہیں مشتعل کر دے۔

انہیں بہت زیادہ مطالعہ بے وقت کھیل کو دے احسن انداز سے منع کریں انہیں اچھا اخلاق بھائی چارہ اور بردباری کی تعلیم دیتے رہیں انہیں بالغ ہونے کے بعد بھی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ غلط سوسائٹی اور بڑے ماحول سے حتی الامکان دور رکھیں۔ لڑائی جھگڑے سے بچائیں۔ تعلیم کے میدان میں ان کے لئے بہترین ہنری جغرافیہ اور ریاضی مضامین ہیں۔ ویسے جس بھی شعبہ میں جائیں اپنی ذہانت سے اس میں کامیاب رہتے ہیں۔ برج جوزا سے تعلق رکھنے والا لڑکی ہو یا لڑکا تعلیم کے میدان میں ہمیشہ دوسروں سے سبقت لے جاتے ہیں۔ لڑکی کو بھول کر بھی امور خانہ داری (Domestic Science) کا مضمون لے کر نہ دیں۔ اس کی صوابدید پر چھوڑ دیں۔

جوزا لڑکا ہو یا لڑکی بہترین صحافی، بلند یا شاعر یا بڑا مصنف بننے کی صلاحیتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ چند معروف و مشہور ہستیاں جو برج جوزا سے تعلق رکھتی تھیں۔

تاریخ پیدائش

شخصیت

- ۱۔ نرارتھراکانن ڈائیل (مشہور مصنف) ۲۲ مئی
- ۲۔ سیڈ لوئیس آف فرانس ۲۳ مئی
- ۳۔ تھامس ہڈر (مشہور شاعر) " "
- ۴۔ ملکہ وکٹوریہ (انگلستان) ۲۴ مئی
- ۵۔ ملکہ میری (") ۲۶ مئی
- ۶۔ تھامس مور (مشہور شاعر) ۲۸ مئی
- ۷۔ سلطان محمد شاہ تغلق ۳ جون
- ۸۔ شاہ جارج پنجم ۳ جون
- ۹۔ جارج سوم ۲ جون

ہو جاتا ہے۔

مستولین برج سرطان ظاہری شبابت کے لحاظ سے میانہ قد مائل بہ فرازی پُر گوشت بدن بالائی حصہ بدن زیریں حصہ بدن سے بڑا۔ بدن کا رنگ سفید زردی مائل، لہنتہ پاؤں چھوٹے لیکن بھرے بھرے ہوتے ہیں۔ آنکھیں شمرتی، ناک چھوٹی، پیشانی کشادہ اور بال ہلکے بھورے یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔

مستولین برج سرطان میں روحانیت اور پاکیزہ لطیف احساسات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ تشریف النفس ہوتے ہیں۔ انہیں گھر سے پیار ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی دور دراز ممالک کی سیر و سیاحت کا بھی شوق ہوتا ہے۔ گھر بناتے ہیں لیکن اس کی خبر گیری سے غافل ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر ان کی گھر پر زندگی پریشانیوں سے پر ہوتی ہے۔ اکثر مالی پریشانیوں کا بھی شکار دیکھے گئے ہیں۔ اوائل عمری میں زندگی کو کسی ڈھب پر لانے کے لئے انہیں بڑی سخت جدوجہد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ محنت نشاۃ سے اکثر زندگی کو کامیابی کو کامیابی کی منزل تک پہنچا دیتے ہیں۔

کار و بار کرتے ہیں۔ اس میں کامیابی بھی حاصل کر لیتے ہیں لیکن اس کامیابی و ترقی کے باوجود اپنی توجہ دوسری جانب مبذول کر لیتے ہیں۔ اگر دولت ہاتھ آجائے تو پھر اُسے جانے نہیں دیتے۔ اس میں اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں۔ عمدہ منصوبہ ساز ہونے کی وجہ سے انہیں ایسی کامیابیاں اور بلند مناصب حاصل ہوتے ہیں کہ دوسروں کے لئے وجہ رشک بن جاتے ہیں۔

یہ دوسروں کے لئے بھی بہترین منصوبے بناتے ہیں اور نہایت عمدہ انداز میں فلاح و بہبود عام کے کام کرتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود لوگوں کی تنقید اور نکتہ چینوں کا شکار ہوتے ہیں پھر یہ حالت دن نشکر نہ کر دیتی ہے اور ان کے مزاج میں لمخی اور بزم راجی پیدا ہو جاتی ہے۔

باہر کی دنیا میں شہرت و ناموری حاصل کرنے کے باوجود زیادہ تر انہیں گھر میں پریشان ہی پایا گیا ہے۔

مستولین برج سرطان میں شاد و نادر ہی کوئی گھر پر زندگی میں خوش دیکھا گیا ہے۔ نرم مزاج اور فرخند ہوتے ہیں۔ اجاب اور اہل خانہ کے لئے ان میں بہت زیادہ اخلاص ہوتا ہے۔ شرمیلے ہوتے ہیں اس لئے جب صنف مخالف سے پیار کرتے ہیں تو اس کا برملا اظہار نہیں کر پاتے چپکے چپکے محبت کرتے اور اس انتظار میں رہتے ہیں کہ فریق ثانی اظہار محبت میں پہل کرے اور جب

اچھا رسپانس نہیں ملتا تو کچھ جلتے ہیں۔ ذہنی لحاظ سے جدت پسندی کے قائل نہیں ہوتے۔ دولت پرست ہوتے ہیں۔

ان کی قوت حافظہ بلا کی تیز ہوتی ہے اتنی کہ انہیں اپنے بچپن کی باتیں بھی یاد ہوتی ہیں گہری سوچ و بکاؤ کے مالک ہوتے ہیں لیکن ہیجانی کیفیت کا بھی شکار رہتے ہیں۔ انہیں روحانیت، سری علوم، موسیقی، مصوری، مذہبیات اور اسی قسم کے دوسرے علوم سے گہرا شغف ہوتا ہے۔

ارادے کے اہل اور دھن کے پکے ہوتے ہیں۔ کینہ اور بغض نام کی کوئی چیز ان میں نہیں پائی جاتی۔ انہیں دریاؤں، بھیلوں، سمندری دنیا اور ان کے مناظر سے بڑا پیار ہوتا ہے۔ معاش اور روزگار کے لئے بحری جہازوں اور ساحلوں پر کام کرنے کو دوسرے کاموں پر ترجیح دیتے ہیں۔

جہان نواز، بچوں سے پیار کرنے والے اور ان کی ضروریات زندگی کا خاص خیال رکھنے والے ہوتے ہیں۔ جسے بحیثیت محبوب یا مدفق زندگی کی حیثیت سے چن لیں اُسے ٹوٹ کر چاہتے ہیں اور یہ نہیں چاہتے ہیں کہ ان کا محبوب ان سے بے وفائی کرے، وہ اُسے قطعاً اپنی ذاتی ملکیت سمجھنے لگتے ہیں۔

خاص بابہ الامتياز ان کی صفت "ممتا" ہے۔ سرطان مرد ہو یا عورت ممتا کے جذبات اس میں کوٹ کوٹ کر بھرے ہوتے ہیں انہیں اپنے خاندان اور خاندانی روایات سے محبت ہوتی ہے۔ خاص کر سرطان افراد اپنی ماں سے اتنا پیار کرتے ہیں کہ مرتے دم تک اُسے فراموش نہیں کر سکتے۔ یہ کفایت شعار ہوتے ہیں اور فضول خرچی کو برا سمجھتے ہیں۔ ضرورت مندوں اور مجبوروں کے لئے

ان کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ ان کی مدد کر کے انہیں روحانی لذت اور سکون کی دولت ملتی ہے۔ انہیں قدرت کی جانب سے ایک ایسی وجدانی قوت حاصل ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ تہاب اور طے والوں کی باطنی کیفیات سے آگاہ ہو جاتے ہیں۔ انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ لافانی کس قسم کی نظرت کا مالک ہے اور اس کی اس ملاقات کی غرض دعا ہے پھر اسی روشنی میں یہ اس سے اپنے آئندہ تعلقات کے قیام یا خاتمے کا فیصلہ کر لیتے ہیں اگرچہ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ انہیں کسی غلط آدمی سے بھی تعلقات منقطع کرنے کا شدید دکھ ہوتا ہے۔

سرطان خاتون

ایسے مرد کو پسند کرتی ہے جس میں خلوص ہو اور اُسے اپنی چاہت و محبت کا یقین دلا سکے۔ اسے ہر جاتی مردوں سے شدید نفرت ہوتی ہے۔ یہ اس لئے کہ ایک سرطانی عورت اپنے مرد کی وفادار ہوتی ہے۔ اس کی محبت ٹھوس ہوتی ہے وہ جہاں خود صبح معشوق میں اپنے مرد کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ وہیں اپنے مرد کے بارے میں ہمیشہ محتاط رہتی ہے۔

رنگ :- سرطان بُرج کے مالک کے لئے بہترین رنگ سفید رنگ ہے۔ اس کے علاوہ ہلکے نیلے رنگ اور ہلکے سبز رنگ بھی موزوں رہتے ہیں۔

جہیزات :- ہیرا، موتی اور زبرجد اس سائین کے لئے مفید رہتے ہیں۔ پیرکھو موہ کے دن چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر ساعت قمر میں پہننی چاہئے۔

سرطان بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل

شکل و شباهت کے لحاظ سے سرطانی بچے چھوٹی ناک، جھکی گرقہ سے فراخ پیشانی، چھدرے دانت اور نرم و پگھلا رکھال کے مالک ہوتے ہیں۔ ایک اور نمایاں خصوصیت جو نہایت غور سے دیکھنے پر ظاہر ہوتی ہے۔ وہ ان کی ایک آنکھ دوسری سے قدرے بڑی ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ فرق آسانمایا نہیں ہوتا جس سے بصورتی کا احساس پیدا ہو پھر بھی منظر غائر اس فرق کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔

یہ بچے بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں اس لئے ان کی پرورش میں اس امر کو خاص کر ملحوظ رکھا جائے۔ یہ معمولی باتوں کا بھی زیادہ اثر لیتے ہیں۔

دوسری یہ بات کہ یہ بلاوجہ ضد کرتے اور بے مقصد جہیز و پریشان ہو جاتے ہیں۔ ان خامیوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کی عزت کرنا اور ان کا وفادار رہنا، بردباری اور باشعور ہونا ان کی خصوصیات بھی ہیں۔

ان کی دوستی بُرج حوت یا پھر بُرج عقرب کے بچوں سے خوب نہجتی ہے لیکن بُرج حمل یا میزان والوں سے انہیں دوستی پس نہیں آتی۔

سرطانی بچے تعلیم میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے تاہم پیار سے انہیں تعلیم کی جانب رغبت دلائی جائے تو یہ پڑھنے کی جانب توجہ دینے لگتے ہیں۔ مضامین میں انہیں فزکس کیمسٹری تاریخ و جغرافیہ سے اور لڑکیوں کو حفظانِ صحت اور امورِ جانہ داری سے دلچسپی ہو سکتی ہے۔

پیشے کے لحاظ سے سرطانی لڑکیوں کو امپورٹ ایکسپورٹ یا نیوی میں ملازمت موزوں رہتی ہے۔ سرطانی لڑکیاں کسی بھی پیشے کو اپنا ناپسند نہیں کرتیں اس کے بجائے انہیں گھر بنانے اور بچوں کو بھلانے کی تمنا ہوتی ہے یا پھر ان کے لئے نرسنگ یا ڈسپنسنگ بہترین پیشے ہو سکتے ہیں۔

صحت کے معاملے میں سرطانی افراد کے لئے نہایت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کا معدہ مرض کے قبول کرنے کی زیادہ استعداد رکھتا ہے۔ بدہضمی، اسہال کے علاوہ استسقا اور اندرونی ورم بھی انہیں ہو سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل تاریخی شخصیات کا تعلق بُرج سرطان سے ہے۔ ان کی زندگیوں کے حالات کا مطالعہ کریں اور محولاً بالا بیان سے ان کا موازنہ کریں۔

تاریخ پیدائش	شخصیت
۲۲ جون	۱- رابڈ زہیگرڈ (مشہور مصنف)
تاریخ پیدائش	شخصیت
۲۵ جون	۲- لارڈ کوئی مونٹ بیٹن
۲۸ جون	۳- جیمس اول (شاہ انگلستان)
۳۰ جون	۴- مظفر شاہ اول (والی گجرات)
یکم جولائی	۵- چارلس ٹوٹن (مشہور ایکٹر)
۴ جولائی	۶- نیتھنل ہامپٹن (مشہور مصنف)
۱۰ جولائی	۷- جان کالون (مشہور مذہبی مبلغ)
۱۱ جولائی	۸- جان کونسی ایڈمس (صدر امریکہ)
۱۴ جولائی	۹- شاہ اسماعیل صفوی (شہنشاہ ایران)
۱۹ جولائی	۱۰- خواجہ ناظم الدین (وزیر اعظم پاکستان)
۲۰ جولائی	۱۱- سلطان ترکی محمود ثانی

برج اسد میں سیر آفتاب



اور نمود پر اس کے اثرات

۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست تک پیدا ہونے والوں کے لئے ۷۱۹
برج اسد میں سیر آفتاب ۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست تک

SIGN: Leo - Lion

عنصر Fire آتش

خوش قسمتی کا رنگ: بنگلار - قرمزی Scarlet

پتھر: یاقوت / لعل Ruby حجر آتش Sunstone

پھول: گل سرخ Rose Peony

دن : اتوار Sunday

نمبر : ایک One

حاکم سیارہ : شمس Sun

مثبت خصوصیات : خود دار، غیر متد، جوشیلا، الوالعزم، مقناطیسی

کشتش کا مالک :-

منفی : مغرور و متکبر، جابر، بے صبر، جلد آپے سے باہر ہو جانے والا۔

برج اسد میں تحویل آفتاب ۲۴ جولائی سے شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سے پہلے برج برج سرطان کے اثرات ابھی باقی ہوتے ہیں اس لئے اس برج میں پوری قوت ۲۴ جولائی سے شروع ہوتی ہے اور پھر اس برج کی قوت میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ ۲۳ اگست کو اس کی قوت نقطہ عروج پر ہوتی ہے۔ پھر اس کی قوت میں زوال آئے لگتا ہے اور اس کے بعد آنے والے برج برج سنبلہ کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں کیونکہ آفتاب کی تحویل اس برج میں شروع ہو جاتی ہے۔

برج اسد یا Leo منطقہ البروج کا پانچواں اور ایک ایسا برج یا Sign ہے جس کا حاکم آسمانی دنیا کا شہنشاہ آفتاب، عالمتاب ہے۔

متولدین برج اسد دراز قد، خوبصورت، بھرے بھرے نقوش، سُرخ مائل حین آنکھیں، سنہرے یا سیاہ بال اور باوقار چال کے مالک ہوتے ہیں۔

یہ لوگ حاکمانہ ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ حکم چلانا جانتے ہیں مانتے کسی کی بھی نہیں اور یہ عجیب بات ہے کہ ان کے احکامات، دوسرے لوگ بلا چون و چرا تسلیم کر لیتے ہیں۔ بالعموم خود مختار ہوتے ہیں کسی کے زیر اثر نہ ہنا پسند نہیں کرتے۔ انہیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ زندگی میں پریشانیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے تو انسان کامیاب ہوتا ہے۔ زندگی کو صحیح معنوں میں سمجھتے ہیں۔

دور اندیش، بلند حوصلہ، دوسروں کا احترام کرنے والے لیکن اپنے مقام سے گر کر بات کرنا اپنی آن کے خلاف سمجھتے ہیں۔ خواہ اس میں ان کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو جائے یہ اپنے وقار کا بہت زیادہ خیال رکھتے ہیں۔ اپنی بات کے دھنی ہوتے ہیں۔

عمدہ قوت بیان کے مالک اور ایک راہنما کی شان رکھنے والے یہ نہ صرف حکم چلانا جانتے ہیں بلکہ حکم منوانے اور اپنی عزت کرانے کے طور طریقوں سے بھی آگاہ ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود فراخ دل اور بہت بڑی قوت برداشت کے مالک بھی ہوتے ہیں۔

یہ دوسروں کے حقوق پر ڈاک نہیں ڈالتے لیکن کسی دوسرے کو اپنے حقوق غصب کرنے کی اجازت بھی نہیں دیتے۔ یہ نہ تو خود بددیانت ہوتے ہیں اور نہ کسی دوسرے کو بددیانتی کرنے دیتے ہیں۔

نمود و نمائش کے دلدادہ، موسیقی اور تفریحات کو پسند کرنے والے محبت کرنے والے اور خود محبت کے متلاشی (یہ چاہتے ہیں کہ ان سے محبت کی جائے)

(دوسروں کے معاملات میں دخل نہیں دیتے لیکن کسی دوسرے کو اپنے معاملات میں دخل دینے کی اجازت بھی نہیں دیتے۔ ایک بڑا لیڈر بننے کی مکمل صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں)۔

بے غرض اور بے لوث محبت کرنے والے محبت اور رومانس میں بہت گہرائی تک جانے والے وجہ، عاقل، فراخ دل راست باز اور حساس ہوتے ہیں۔ انہیں فراڈ اور دھوکے سے شدید نفرت ہوتی ہے۔ اچھے لوگوں کے حق میں شفیق و مہربان اور بڑوں کے معاملے میں قہرمان۔ انہیں اقتدار اعلیٰ کی خواہش

M-Shahzaad Astro healer
0334 7201895 WhatsApp

ہوتی ہے اس کے لئے بڑی بڑی مجالس کا انعقاد کرتے یا ایسی مجالس میں شرکت ہو کر اپنی وجاہت و امارت کی نمائش کرتے ہیں۔ خود پسند اور صاحبِ عز و جاہ۔

جب یہ کسی اعلیٰ عہدہ و منصب پر ہوں تو ضرورت مندوں کے لئے دامن و وسیع کر لیتے ہیں۔ کسی کی مدد کر کے فخر محسوس کرتے ہیں لیکن جب اقتدار میں نہ ہوں اور مال سے بھی تہی دامن ہوں تو لوگوں سے گریز کرتے ہیں اس لئے کہ محض جھوٹے دلا سے اور طفل تسیلوں سے کسی ضرورت مند کی حوصلہ افزائی نہیں کر سکتے۔

برجِ اسد کے دور میں پیدا ہونے والے اپنے خاندان اور گھر سے محبت رکھتے ہیں۔ خاندانی حسب و نسب اور رسم و رواج پر انہیں فخر ہوتا ہے۔

انہیں بہت جلد غصہ آ جاتا ہے لیکن جلد ہی اُس پر قابو بھی پا لیتے ہیں۔ ان کی قوتِ ارادی بہت مضبوط ہوتی ہے اس کے باوجود دوسروں کی تنقید یا طعن و تشنیع کا ہدف نہیں بن سکتے۔ ایسی صورتِ حال انہیں دل شکستہ اور غلین بنا دیتی ہے۔

زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر کبھی نہ کبھی تنگدستی کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں اگر یہ اپنے وطن یا علاقہ سے باہر نکلیں تو دوسرے علاقوں یا ممالک میں اپنا وقار بحال کر لیتے ہیں اور وطن سے دور رہ کر بھی اپنی عزت و ساکھ بنا لیتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ متولدینِ برجِ اسد کے لئے "سفر" ہمیشہ وسیلہٴ ظفر ہوا کرتا ہے۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں چونکہ یہ خود پر خلوص ہوتے ہیں۔ اس لئے دوسروں سے بھی ایسی

ہی توقعات رکھتے ہیں ان کی دوستی اپنے ہمِ برج سے ہی دیر پا ہو سکتی ہے یا پھر برجِ حمل، برجِ دلو یا برجِ قوس والوں سے اچھا بنا ہو سکتا ہے۔

صحت ان کی عام طور پر قابلِ رشک ہوتی ہے اور اکثر و بیشتر بیماریوں سے محفوظ و مامون رہتے ہیں لیکن حوادثِ جسمانی و روحانی یا ناپسندیدہ حالات سے ان کا دل بہت اثر لیتا ہے اس کے علاوہ ان کے کان، آنکھیں یا گردے اور مثانہ مرض کی قبولیت کی استعداد رکھتے ہیں۔ زخم، چوٹ کے علاوہ اختلاج القلب یا غشی کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں۔ آشوبِ چشم یا آنکھوں کی کوئی دوسری بیماری کان در دیار و گردہ انہیں ہو سکتا ہے۔

شادی سے :- یہ از خود شادی کے معاملہ میں جلد بازی نہیں کرتے۔ رومانی زندگی (جو ہوس و شہوت پرستی سے پاک ہو) کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لیکن شادی کے بعد خواہ فریقِ ثانی ان کے مزاج سے ہم آہنگ نہ ہو علیحدگی اور طلاق تک نوبت نہیں پہنچنے دیتے اس لئے کہ خاندانی وقار کا انہیں بہت خیال رہتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں گھر سے زیادہ پیار ہوتا ہے۔ یہ کبھی نہیں چاہتے کہ گھر ویران ہو جائے۔

متولدینِ برجِ اسد کے لئے عموماً اپنی ہمِ برج خاتون ہی موزوں رہ سکتی ہے اس کے علاوہ برجِ حمل، برجِ قوس یا برجِ دلو کے دور میں پیدا ہونے والی عورتیں ہی برجِ اسد والوں سے نباہ کر سکتی ہیں۔ رنگ :- ان کے لئے تمام منور و درخشاں اور چمکیلے زرد، زردی مائل اور سنہری رنگ مفید رہتے ہیں بلکہ ماہرینِ علومِ فلکیات نے زرد سنہری اور نارنجی رنگ کو اس برج کے مخصوص رنگوں میں شمار کیا ہے۔ ایک اسد خاتون اور نوجوانی اور زرد سنہری رنگ کے لباس میں بہت زیادہ جمجتی ہے۔

حجریات :- یاقوت، Ruby، حجر الشمس Sun Stone اس برج کے مخصوص پتھر ہیں تلوار کے دن شمس کی ساعت میں سونے کی انگوٹھی میں مڑھ کر پہننا چاہئے۔

اسد بچوں کی شکل و شبہات اور عادات و خصائل

اس سائین کا سبیل "شیر" ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اس کے زیرِ اثر پیدا ہونے والا قوی اور بہادرانہ خصوصیات رکھتے ہیں۔ خوبصورت خد و خال شیر کی آنکھوں کی مانند چمکدار آنکھیں، گول سر کے مالک ہوتے ہیں۔ اوائل عمر سے ہی بہادرانہ اور بردبارانہ خصلتوں کے مالک اور نفیس و صاف ستھری عادات و خصائل کے حامل۔

شروع سے ہی حکم چلانے کی فطرت اور بہادرانہ عادتوں کے مالک ہوتے ہیں پھر اگر ماحول بھی اچھا ہو تو یہ طنساری اور دوسروں کے لئے اچھے اقدامات کر سکتے ہیں۔ ان میں دفا داری اور فرمانبرداری کے جذبات بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں۔ محنتی اور بہادر ہوتے ہیں۔

اسد سائین رکھنے والا لڑکا ہو یا لڑکی تربیت میں اُسے کبھی بھی یہ احساس نہیں ہونے دینا چاہئے کہ وہ کسی کے زیرِ تسلط ہے۔ جبر کا انداز اسے باغی بنا سکتا ہے لہذا کسی غلطی یا خطا پر اسے ڈانٹنے کے بجائے پیاز اور سلیقہ مندی سے غلطی کا احساس دلایا جائے تو اس کے راہِ راست پر آ جانے کے قوی امکانات

ہوتے ہیں۔

ابتدائی عمر سے تکبر و غرور کے شکار ہوتے ہیں اگر ان احساسات کا خیال رکھا جائے تو ان کے مستقبل کی تعمیر اور شخصیت میں عمدہ نکھار پیدا کرنے میں کوئی دشواری پیدا نہیں ہو سکتی۔ انہیں تعلیم سے دلچسپی ہوتی ہے لیکن دورانِ تعلیم بھی اپنی فطرت کے عین مطابق لیڈر بننے کی تمنا رکھتے ہیں اور اگر انہیں دورانِ تعلیم ان کی خواہش کے مطابق ان کی لیڈر شپ مان لی جائے تو تعلیم میں بہت ترقی کرتے ہیں۔ آرٹ، موسیقی، سائنس اور کیمسٹری وغیرہ مضامین ان کے لئے موزوں رہتے ہیں انہیں کھیلوں سے بھی بہت زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد کالج کی تعلیم کے دوران سیاست میں ان کی دلچسپی کا آغاز ہو جاتا ہے پھر جہاں وہ ایک اچھے کوالیفائیڈ فرد کی حیثیت سے کالج سے فارغ ہوتے ہیں۔ وہاں ایک عمدہ سیاست دان کے روپ میں شہرت پا چکے ہوتے ہیں۔

معاش و کاروبار کے سلسلہ میں اسدی افراد خود مختار اور آزاد پوزیشن کے کاموں میں دلچسپی لیتے اور انہی کاموں میں کامیاب بھی رہتے ہیں جن میں اقتدار ان کے اپنے ہاتھوں میں ہو کام کے سلسلہ میں گورنمنٹ و پرائیویٹ اداروں میں اعلیٰ عہدے، مینجنگ، انشورنس اور کسی بھی ادارے میں تنظیمی بڑے عہدہ پر عہدگی سے ایک ایڈمنسٹریٹر جاب پر کامیاب رہ سکتے ہیں۔

لڑکیاں بھی کسی بڑی کمپنی میں جہاں انہیں اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع نصیب ہو نظم و نسق اور تنظیمی امور کے شعبوں میں کام کر کے خوشی محسوس کرتی ہیں کسی ادارے کی نمائندگی کا کام بھی انہیں سونپا جا سکتا ہے ایک اچھے سفارت کار کی صلاحیتوں سے یہ مالا مال ہوتی ہیں۔

ذیل میں چند معروف تاریخی شخصیات کے نام دیئے جاتے ہیں۔

شخصیت

تاریخ پیدائش

۲۶ جولائی

(مشہور مصنف)

۱۔ جارج برنارڈشاہ

۲۸

۲۔ ایگزیٹنڈر ڈوما

۲۹

(مٹی کا مشہور ڈکٹیٹر)

۳۔ مسیولینی

۳۰

۴۔ حضرت خواجہ گیسو دراز

۳ اگست

(ناروے)

۵۔ شاہ ہاکون

۴ اگست

۶۔ محمد شہزاد

۶۔ محمد شہزاد

برج سنبلہ میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر تک پیدا ہونے والوں کیلئے

برج سنبلہ SIGN: Virgo - Maiden

عنصر: خاک Element: Earth

خوش قسمتی کا رنگ: گہرا پیلا (سرسوں کے پھول جیسا) Gray

بھول: ہلکا نقری اور ہلکا سبز Lavender

پتھر: پتھر: ٹوپاز Topaz ندی ماہی سبز پتھر Peridot

دن: بدھ Wednesday

نمبر: ۵

حاکم سیارہ: عطارد Mercury

مثبت خصوصیات: پاکباز، منکر المزاج، صاف ستھرا، کفایت شعار،

منفی: سر دھیر، طعنہ زن، خوف زدہ، برہان، افراتفری چلانے والا۔

برج سنبلہ میں آفتاب کی تحویل اگرچہ ۲۴ اگست کو ہو جاتی ہے لیکن ایک ہفتہ تک چونکہ برج امرد

کا نقطہ احوال اس برج پر سایہ نکل رہا ہے۔ اس لئے اس میں پوری قوت ۲۴ اگست سے آتی ہے۔ یہاں

تک کہ ۲۳ ستمبر کو یہ قوت اپنے نقطہ شروع پر ہوتی ہے پھر اس قوت میں زوال شروع ہو جاتا ہے کیونکہ

برج میزان میں تحویل آفتاب شروع ہو جاتی ہے۔

برج سنبلہ کے زیر اثر پیدا ہونے والے میانہ قد، پتلے چہرے، بدن گول چہرہ، بلند پیشانی، بکی

نیل یا سیاہ آنکھوں، بڑے ننھوں اور اکثر و بیشتر بکے سیاہ رنگ کے گھنگھریلے بالوں والے ہوتے ہیں۔

وہ تمام صفات جو ایک زمانہ شناس اور دور بین کی ذات میں ہو سکتی ہیں۔ ان سے بڑھ کر ہوتے ہیں۔

ہوتے ہیں۔

ابتدائی عمر سے تکتور و غرور کے شکار ہوتے ہیں اگر ان احساسات کا خیال رکھا جائے تو ان کے مستقبل کی تعمیر اور شخصیت میں عمدہ کھار پیدا کرنے میں کوئی دشواری پیدا نہیں ہو سکتی۔ انہیں تعلیم سے دلچسپی ہوتی ہے لیکن دورانِ تعلیم بھی اپنی فطرت کے عین مطابق لیڈر بننے کی تمنا رکھتے ہیں اور اگر انہیں دورانِ تعلیم ان کی خواہش کے مطابق ان کی لیڈر شپ مان لی جائے تو تعلیم میں بہت ترقی کرتے ہیں۔ آرٹ، موسیقی، سائنس اور کیمسٹری وغیرہ مضامین ان کے لئے موزوں رہتے ہیں انہیں کھیلوں سے بھی بہت زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد کالج کی تعلیم کے دوران سیاست میں ان کی دلچسپی کا آغاز ہو جاتا ہے پھر جہاں وہ ایک اچھے کوالیفائیڈ فرد کی حیثیت سے کالج سے فارغ ہوتے ہیں۔ وہاں ایک عمدہ سیاست دان کے روپ میں شہرت پا چکے ہوتے ہیں۔

معاش و کاروبار کے سلسلہ میں اسدی افراد خود مختار اور آزاد پوزیشن کے کاموں میں دلچسپی لیتے اور انہی کاموں میں کامیاب بھی رہتے ہیں جن میں اقتدار ان کے اپنے ہاتھوں میں ہو کام کے سلسلہ میں، گورنمنٹ و پرائیویٹ اداروں میں اعلیٰ عہدے، بینکنگ، انشورنس اور کسی بھی ادارے میں تنظیمی بڑے عہدہ پر عہدگی سے ایک ایڈمنسٹریٹو جاب پر کامیاب رہ سکتے ہیں۔

لڑکیاں بھی کسی بڑی کمپنی میں جہاں انہیں اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع نصیب ہو نظم و نسق اور تنظیمی امور کے شعبوں میں کام کر کے خوشی محسوس کرتی ہیں کسی ادارے کی نمائندگی کا کام بھی انہیں سونپا جا سکتا ہے ایک اچھے سفارت کار کی صلاحیتوں سے یہ مالا مال ہوتی ہیں۔

ذیل میں چند معروف تاریخی شخصیات کے نام دیئے جاتے ہیں۔

شخصیات

تاریخ پیدائش

۲۶ جولائی

(مشہور مصنف)

۱۔ جارج برنارڈ شاہ

۲۸

۲۔ الیگزینڈر ڈوما

۲۹

(اصل کا مشہور ڈکٹیٹر)

۳۔ مسیو لینی

۳۰

۴۔ حضرت خواجہ گیسو دراز

۳ اگست

(ناروے)

۵۔ شاہ ہاکون

۴ اگست

۶۔ محمد شہزاد

برج سنبلہ میں سیر آفتاب



اور نومولود پر ماس کے اثرات

۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر تک پیدا ہونے والوں کیلئے

برج سنبلہ SIGN: Virgo - Maiden

عنصر: خاک Element: Earth

خوش قسمتی کا رنگ: گہرا پیلا (سرسوں کے پھول جیسا) Gray

پھول: ہلکا ترقی اور ہلکا سبز Lavender

پتھر: پتھر Topaz ندی ماہی سبز پتھر Peridot

دن: بدھ Wednesday

نمبر: ۵

حاکم سیارہ: عطارد Mercury

مثبت خصوصیات: پاکباز، منکسر المزاج، صاف ستھرا، کفایت شعار،

منفی: سرد مہر، طعنہ زن، خوف زدہ، برہاساں، افراتفری چلانے والا۔

برج سنبلہ میں آفتاب کی تحویل اگرچہ ۲۴ اگست کو ہو جاتی ہے لیکن ایک ہفتہ تک چونکہ برج امجد کا نقطہ اتصال اس برج پر سایہ لگن رہتا ہے۔ اس لئے اس میں پوری قوت ۲۱ اگست سے آتی ہے۔ یہاں تک کہ ۲۳ ستمبر کو یہ قوت اپنے نقطہ شروع پر ہوتی ہے پھر اس قوت میں زوال شروع ہو جاتا ہے کیونکہ برج میزان میں تحویل آفتاب شروع ہو جاتی ہے۔

برج سنبلہ کے زیر اثر پیدا ہونے والے میانہ قد، پتلے چہرے، بدن گول چہرہ، بلند پیشانی، ہلکی نیلی یا سیاہ آنکھوں، بڑے نھنوں اور اکثر و بیشتر بکے سیاہ رنگ کے گھنگھریالے بالوں والے ہوتے ہیں۔ وہ تمام صفات جو ایک زمانہ شناس اور دور بین کی ذات میں ہو سکتی ہیں۔ ان سے یہ پُر ہوتے ہیں

اصول اور وضع کے پابند، گہرے مطالعہ اور غور و فکر کے عادی، بڑی قوتِ حافظہ کے مالک، باریک بین معاملہ فہم، ثابت قدم اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔

فطرۃً چالاک و ہوشیار ہوتے ہیں لیکن کسی کام پر ابھارا جائے تو جلد آمادہ بھی ہو جاتے ہیں اور مہربانی و خلوص کے جذبات کا مظاہرہ بھی کر لیتے ہیں۔ اس کے باوجود کہ نہ تو انہیں کسی قسم کا فریب دیا جاسکتا اور نہ ہی یہ کسی سے مرعوب ہوتے ہیں۔

نیک طینت، صاف باطن اور مذہب پرست ہوتے ہیں۔ مذہب کے معاملہ میں جس عقیدہ کو پسند یا اختیار کر لیں تو انہیں اس سے ہٹایا نہیں جاسکتا۔ ذہین ہونے کی وجہ سے ہر معاملہ میں غور و فکر کرتے ہیں۔

(غذا اور لباس کے معاملہ میں بہت زیادہ نفاست پسند ہوتے ہیں۔ عمدہ، صاف ستھری اور لذیذ غذاؤں کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ان کے دسترخوان پر ان کی طبیعت کے خلاف غذا رکھ دی جائے تو پھر ان کی طبیعت کھانے سے اچاٹ ہو جاتی ہے اور کھانے سے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں۔ انانیت پسند اور انفرادیت نما ہوتے ہیں۔)

(ان میں ایک خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ اپنا کوئی راز، راز نہیں رکھ سکتے۔ انہیں اپنی ذات کی خوبیاں کا پتہ نہیں ہوتا یا جان بوجھ کر بھی اپنی خوبیوں پر پردہ ڈال لیتے ہیں۔) لڑائی جھگڑے سے اکثر دور رہتے ہیں لیکن کسی سے بگاڑ پیدا کر لیں تو مدتِ العمر تک اسے فراموش نہیں کر سکتے اور محسوس کرتے رہتے ہیں۔

یہ عمل انسان ہوتے ہیں اور ان لوگوں کو پسند نہیں کرتے جو خوابوں کی دنیا کے اسیر ہوتے ہیں۔ سیر و سیاحت کا شوق رکھتے ہیں۔ اور اسی شوق کی وجہ سے کہیں رنگ کرکام نہیں کر سکتے اور کاروبار میں نقصان اٹھاتے ہیں۔ البتہ ٹرانسپورٹ کے کام میں خوب کماتے ہیں اور کامیاب رہتے ہیں۔ اس لئے کہ اس شعبہ میں ان کے ذوق کی تسکین بھی ہوتی رہتی ہے اور کام بھی۔

اعلیٰ تعلیم کے مالک، صحافی، مصنف اور ماہرینِ تعلیم اکثر برجِ سنبلہ کے زیر اثر پیدا ہونے والے ہوتے ہیں۔ دوسروں پر زیادہ تنقید کرتے ہیں اور صحیح و سچی بات دوسرے کے منہ پر کھ دیتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر لوگ ان سے کتراتے ہیں۔

انہیں ابتدائی زندگی میں اگر دولت مل جائے تو اسے ناجائز کاموں میں برباد کر لیتے ہیں۔ مالی لحاظ سے ان کی زندگی عموماً اوسط انداز سے بسر ہوتی ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ انہیں تنگ دستی کا شکار کم ہونا پڑتا ہے۔

جنس مخالف کے اے کشش رکھتے ہیں لیکن اس معاملہ میں ان کا کردار اچھا نہیں ہوتا۔ یہ کسی سے بھی گرم جوشی سے محبت نہیں کر سکتے۔ عشق کے سلسلہ میں "ہرجائی" مشہور ہوتے ہیں۔

ایک سنبھلے خاتون محبت کے معاملہ میں مخلص و سنجیدہ ہوتی ہے۔ اور اپنے محبوب یا شوہر میں بددیانتی دیکھ کر جلد علیحدہ ہو جاتی ہے۔ ہنگاموں میں آخری عمر تک حصہ لیتی ہے جس چیز کی ذمہ داری قبول کر لے اسے ہر حال میں پورا کرتی ہے۔ اسے اپنے تحفظ کا بھی احساس بہت زیادہ ہوتا ہے۔ کوئی معمولی بات یا جھگڑا اسے نروس بریک ڈاؤن میں مبتلا کر سکتا ہے۔ سنبھلے خاتون قبولِ صورت ہوتی ہے لیکن بعض اوقات ایک حسین ترین عورت سے بھی زیادہ اہمیت اختیار کر جاتی ہے۔ اسے معلوم ہوتا ہے کہ صورت سے زیادہ میرٹ کی بلندی اہم ہوتی ہے۔

دوستی کے معاملہ میں متولینِ برجِ سنبلہ زیادہ خوش نصیب نہیں ہوتے انہیں اکثر و بیشتر دوستوں کی طرف سے نیکی کے بدلے بُرائی ملتی ہے اور احسان کے بدلے دشمنی۔ ان کے دشمنوں کی تعداد دوستوں کی بہ نسبت ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے۔ ان کی دیر پا دوستی صرف برجِ ثور، برجِ جدی اور برجِ حوت کے زیر اثر پیدا ہونے والوں سے ہو سکتی ہے۔

صحت کے معاملہ میں یہ خوش قسمت ہوتے ہیں اور اچھی صحت اور طویل عمر کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے بدن چمپش، قبض اور قویٰ کے قبول کرنے کی استعداد رکھتے ہیں یا انہیں گردوں اور پھیپھڑوں کا کوئی عارضہ مثلاً "ضیق النفس وغیرہ" ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ چونکہ صحت کے معاملہ میں خود بہت محتاط ہوتے ہیں اس لئے کم ہی بیمار پڑتے ہیں ان کے لئے کھلی ہوا اور پُر فضا مقام پر رہنا چاہیے اور فکر و تردد سے دور پُر سکون زندگی بسر کرنی چاہیے۔

شادی کے لئے اپنا ہمِ برج ہی ان کے لئے موزوں ہو سکتا ہے یا پھر برجِ ثور، برجِ جدی یا برجِ حوت سے بھی بہترین نباہ ہو سکتا ہے۔

رنگ :- ان کے لئے تیز پلا رنگ یا ہلکا قرئی رنگ مفید رہتا ہے۔ سبز رنگ بھی موزوں

ہوتا ہے۔

حجرات :- پھر راج، نغز یا سنگ، یشب سونے کی انگوٹھی میں مڑھا کر بدھ کے روز عطارد کی سلاحت میں پہن لیں۔
نوٹ :- یاد رہے کہ انگشتی میں نگینہ اس انداز سے جڑوانا چاہئے کہ پہننے پر جسم کو مس کرے۔
تب یہ اپنی افادیت کا بہتر انداز میں اظہار کرتا ہے۔

سنگ پتھروں کی شکل و شباہت اور عادات و خصائل

یہ بچے گول، مٹول، چہرے بلند، پیشانی خوبصورت، نقوش اور چھدرے بالوں والے ہوتے ہیں۔
چہرے سے جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔ ان کی آواز باہیک مترنم ہوتی ہے۔
جیسے جیسے عمر بڑھتی جاتی ہے ان میں انکسار اور تواضع کا عنصر زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ نفاست پسندی اور اصول پرستی کا مادہ بڑھتا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی ابتداء عمر سے مطالعہ کے عادی ہوتے ہیں کسی معاملہ کی حقیقت کو جاننے کے لئے غور و خوض اور سوچ و بچار کرتے ہیں۔ اپنے ہم جولیوں سے اچھے اخلاق سے پیش آتے اور زیادہ تر اپنے آپ کو مختلف اشغال میں مصروف رکھتے ہیں۔
وقتِ حافظہ بہت تیز ہوتی ہے۔ فلاح و بہبود کے کاموں میں بھی دلچسپی لیتے ہیں۔
دوسروں کی بات مان لینا اور ہر بات میں جڑائی یا اچھائی کا عنصر تلاش کر لینا ان کی عادت ہوتی ہے۔

ان کی تعلیم میں اگر والدین پوری توجہ اور دلچسپی لیں تو یہ اعلیٰ تعلیم سے سرفراز ہو جاتے ہیں۔ انہیں خود بھی علم سے گہری رغبت ہوتی ہے لیکن والدین اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ انہیں بہت زیادہ مطالعہ بھی نہ کرنے دیں اس سے انہیں اعصابی دباؤ یا درد سر وغیرہ کا عارضہ ہو سکتا ہے۔ ان کے لئے بہترین مضامین سائنس، معاشیات، ریاضی اور لٹریچر ہیں۔
سنگ کے زیر اثر پیدا ہونے والی لوکیں امورِ خانہ داری میں زیادہ دلچسپی لیتی ہیں۔ اس کے علاوہ بہتر ترنس بننے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

اب آپ مندرجہ ذیل شخصیات کی سوانح عمریوں کو سامنے رکھتے ہوئے اوپر کے بیان کا موازنہ

کریں کہ ان کے حالات زندگی کس حد تک ہمارے بیان سے مطابقت رکھتے ہیں۔

تاریخ پیدائش	شخصیت
۲۳ اگست	۱۔ لوئی شانزدہم
۲۶ اگست	۲۔ پرنس البرٹ
۲۷ اگست	۳۔ جارج ہیگل
۲۸ اگست	۴۔ گوٹے
۲۸ اگست	۵۔ اولیور ونڈل ہومز
۳۱ اگست	۶۔ نور الدین جہانگیر
۳۱ اگست	۷۔ نواب سید حامد علی خان
۳۱ اگست	۸۔ ملکہ ولہیمیا
۲ ستمبر	۹۔ جارج ہنری
۴ ستمبر	۱۰۔ سر چارلس ڈکے
۶ ستمبر	۱۱۔ ملکہ الزبتھ اول
۱۲ ستمبر	۱۲۔ لارڈ آکسفورڈ اسکوتھ
۱۵ ستمبر	۱۳۔ صدر ڈانٹ
۱۵ ستمبر	۱۴۔ صدر ڈیاز
۱۶ ستمبر	۱۵۔ سرائیڈ ورڈ مارشل ہال
۱۸ ستمبر	۱۶۔ گرٹیا کارلو

(میکیکو)

(مشور فلم ایکٹریس)

برج میزان میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۴ ستمبر سے ۲۳ اکتوبر تک پیدا ہونے والوں کے لئے

برج میزان SIGN: Libra - Scales

عنصر: ہادی Elements: Air

خوش قسمتی کا رنگ: ہلکا بنفشی رنگ Lilac Colour یا ہلکا گلابی Rose Pink

اس کے علاوہ ہلکے مہورے رنگ اور ہلکا نیلا رنگ بھی موزوں رہتے ہیں۔ بعض لوگ قرمزی رنگ کو بھی اس سائین سے منسوب کرتے ہیں۔

پتھر: زبرجد Beryl سنگ سیم Jade اور

بعض کے نزدیک گرہ چشم Cat's Eye

مچھول: گل بنفشہ Lilac

دن: جمعہ Friday

نمبر: ۶

حاکم سیارہ: زہرہ Venus

مثبت خصوصیات: خلیق، جذباتی، محبت کرنے والا، اعتبار کرنے والا۔

منفی: صدی، مست، متلون مزاج، ناقابل اعتماد۔

برج میزان میں تحویل آفتاب ۲۴ ستمبر سے شروع ہو جاتی ہے لیکن برج سنبلہ کے نقطہ اتصال کا سایہ اس برج پر ایک ہفتہ تک باقی رہتا ہے اس لئے اس میں پوری قوت ۱۳ ستمبر سے آنا شروع ہوتی ہے یہاں تک کہ ۲۳ اکتوبر کو اپنے نقطہ عروج پر پہنچتی ہے پھر چونکہ تحویل برج عقرب میں شروع ہو جاتی ہے

اس لئے اس کی قوتوں میں ضعف آنے لگتا ہے۔

متولدین برج میزان دراز قد، خوبصورت لیکن نحیف بدن والے ہوتے ہیں۔ چہرہ گول وحسین، آنکھیں کبودی یا شرجی، بھورے یا سیاہ بال، سیدھی ناک، الغرض ایک معیاری خوبصورتی کے مالک ہوتے ہیں۔ جوانی کے دنوں میں جسم تپلا ہوتا ہے لیکن ادھیڑ عمری میں ٹوٹا پاتا جاتا ہے خاص کر شادی کے بعد جسم بھاری ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

یہ لوگ دور رس نگاہوں والے، صاحب بصیرت اور مدبرانہ ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ ذہن رسا ایسا کہ مذہب کی جانب رغبت کریں تو روحانیت کے اعلیٰ مدارج کو چھو لیں۔ دولت مند، با مروت اور مہربن مولا۔ یہ عام طور پر کسی شے میں توازن قائم کر کے اس کے صحیح فیصلہ پر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اکثر حقائق کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔

تحقیق و تجسس کا مادہ ان میں بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔ دیانتدارانہ غور و فکر میں ایک عرصہ گزار دیتے ہیں ملت کے خیر خواہ، علم دوست اور فلاح و بہبود عامہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہوتے ہیں۔

یہ ہر شے میں توازن دیکھنے کے خواہشمند ہوتے ہیں اس لئے محبت و رومان کو بھی اسی ترازو سے تولتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کی محبت اکثر ناکام اور ازدواجی زندگی پریشانیوں کا شکار ہو جاتی ہے۔

ان میں ایک خاص کشش ہوتی ہے جس بنا پر ہر شخص ان سے دوستی کا متمنی ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کا حلقہ یاراں بہت وسیع ہوتا ہے۔ سوشل لائف میں بہت مقبول ہوتے ہیں۔ ہر ایک سے یکساں سلوک کرتے ہیں۔

شفیق و ہمدرد فطرت کے مالک، حن اور ہم آہنگی کو چاہنے والے ماحول کو اپنی پسند اور ذوق کے مطابق ڈھالنے کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے ہر وقت تیار، تنہائی سے خوف کھانے والے اور محفل پسند دلتواڑ اور شریف النفس، دوسروں کے دکھ درد کا احساس کرنے والے، با مروت، صلح پسند اور دوسروں کی موجودگی میں حوصلہ پانے والے ایسی دنیا کی تلاش میں ہمیشہ سرگرداں جہاں حسن اور مینس ملے۔ اپنا فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر دینے والے۔

اکثر و بیشتر ان میں بہت جدوجہد کرنی پڑے۔ بہت دکھ جھیلیں۔ پھر بعض اوقات یہ پریشانیاں انہیں افسردہ خاطر کر دیں۔ بہت کچھ بھول جانے والے اور جب دکھ بہت پریشان کریں تو خوابوں کی دنیا

میں پناہ تلاش کریں۔ پھر عجیب یہ واردات ہو کہ انہیں سچے اور پیارے خواب آئیں جن کے سہارے وہ آئندہ کے لئے منصوبہ بندی کریں اور آگے بڑھیں۔

انصاف پسند کسی کے ساتھ زیادتی برداشت نہ کر سکیں۔ نا انصافی انہیں برا لگنے کر دے۔ خوش شکل خوش پوش اور باوقار زندگی کے مالک اکثر لوگ اپنے دکھ درد کے کرائے کے پاس آتے ہیں اور ان سے مدد طلب کر کے سکون حاصل کرتے ہیں۔ ٹھنڈے مزاج کے مالک ہوتے ہیں لیکن پریشان کئے جائیں تو انہیں غصہ بھی آ جاتا ہے جو حملہ فرو بھی ہو جاتا ہے۔ انہیں اپنی صحت کا بہت خیال رہتا ہے۔ اس لئے اکثر صحت مند رہتے ہیں۔ بیمار پڑ جائیں تو تمام مصروفیات ترک بھی کر دیتے ہیں۔

ان کے پٹھوں، گردوں اور ریڑھ کی ہڈی میں مرض قبول کرنے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ میں کامیاب رہتے ہیں اس کے باوجود ان کے مخصوص پیشے وہ ہیں جن میں زیادہ غور و فکر اور مطالعہ کی ضرورت ہو۔ سیاسی لحاظ سے بہترین رہنما، اخبار نویس، شاعر اور مصنف بننے کی پوری صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ انہیں پبلیکیشنز کے کام میں بھی بہت کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

یہ لوگ رقص و سرور کو پسند کرتے اور جنس مخالف کی جانب زیادہ رغبت رکھتے ہیں انہیں دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس لئے کہ قدرت نے انہیں ایک ایسی حس سے بھی نوازا ہوتا ہے کہ انہیں دشمن کے ارادوں کی خبر قبل از وقت ہو جاتی ہے۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں اکثر ان کی اپنے ہم برج سے ہی دوستی پائیدار رہتی ہے یا پھر برج محل، برج جوزا اور برج دلو کے زیر اثر پیدا ہونے والوں سے نباہ ہو سکتا ہے۔

صحت کے معاملہ میں جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے انہیں اکثر و بیشتر گردے کا درد اور گردوں کی دوسری شکایات اعصابی بیماریاں اور دردِ گرد وغیرہ پریشان کرتے رہتے ہیں۔ میزان عورتوں کو اکثر رحم کی شکایات رہتی ہیں اور بعض اوقات انہیں آپریشن کرنا پڑتا ہے۔

یہ لوگ زیادہ تر غلط غذا کے استعمال سے بیمار پڑتے ہیں لہذا ان کی غذا سادہ، لطیف اور صاف تھوڑی ہونی چاہئے۔ شادی انہیں اپنی ہم برج سے ہی کرنی چاہئے اس کے علاوہ برج محل، جوزا اور دلو کے زیر اثر پیدا ہونے والی عورتیں بھی موزوں رہتی ہیں۔ اکثر و بیشتر انہیں پہلا نکاح راس نہیں آتا۔
دنگ: ان کے لئے موزوں رنگ ہلکا بنفشی (Lilac)، اور ہلکا گلابی رہتا ہے اس کے علاوہ ہلکا

نیلا رنگ میزان عورت کی خوبصورتی کو دوبارہ کرتا ہے۔ بعض میزان خواتین قرمزی اور ہلکے جھورے رنگ بھی پسند کرتی ہیں۔

حجریات: کوئی سفیدی مائل پتھر زبرجد یا سنگ سیم انہیں موزوں رہ سکتا ہے یا پھر اوپل اور موتی بھی پہن سکتے ہیں۔ چاندی کی انگشتری میں جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں پہن لیں۔

میزان بچوں کی شکل و شباہت اور عادات و خصال

میزان بچے شکل و شباہت کے لحاظ سے نہایت حسین اور عمدہ نقوش اور خدو خال کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ حسن کا ایک معیار ہونے میں نرم و نازک بدن گول بیضوی چہرہ نشیلی آنکھیں ملائم جلد، گھنگھریلے یا سیدھے نرم بال ماتھ اور پاؤں چھوٹے اور مناسب اور مضبوط ٹانگوں والے ہوتے ہیں۔ کندھے نیچے کی جانب کو جھکے ہوئے آواز مٹم اور تپلی۔ اس کے ساتھ ہی عادات کے لحاظ سے بھی حسین۔

ایک میزان بچے کو حسن صورت اور عادات و خصال کی مناسبت سے اگر پری زادوں سے تشبیہ دی جائے تو غیر مناسب نہیں ہوگا۔ نرم و نازک عادات کے ساتھ سلیقہ مند اور اچھی دماغی صلاحیتیں رکھنے والے پھر انہیں اگر اعلیٰ تربیت میسر آجائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے۔

ہمدرد، جدت پسند، سنجیدہ، قابلِ بھروسہ اور خود پسند ہوتے ہیں ان کی تربیت میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں غلط قسم کے ماحول اور دوستوں سے حتی الوسع دور رکھیں۔ یہ سوسائٹی کا اثر بہت جلد قبول کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد دوست بنا لیتے ہیں۔ انہیں تعلیم سے بہت زیادہ لگاؤ رہنے کے باوجود پڑھنے سے دلچسپی ضرور ہوتی ہے۔ اور اگر انہیں دلچسپی پیدا کرنے والا ٹیوٹر یا استاد مل جائے تو پھر اعلیٰ تعلیم تک پہنچتے اور ڈگریاں حاصل کرتے ہیں۔

لڑکا ہو یا لڑکی آرٹ اور کلچر سے انہیں رغبت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تاریخ و جغرافیہ، بائیولوجی اور ریاضی بھی ان کے لئے بہتر مضامین ہیں۔ آرٹ میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔

کاروبار اور معاش کے سلسلہ میں جو پیشہ خود منتخب کریں وہی ان کے لئے موزوں رہتا ہے اور اس میں ہی کامیاب رہتے ہیں۔ ہر فیئلہ میں کامیاب رہتے ہیں۔ خصوصاً مصوری، کمرشل آرٹ اور قانونی شعبوں میں بڑے مقام حاصل کرتے ہیں۔

یہ چونکہ ڈبیل پتلے ہوتے ہیں۔ ان کا اعصابی نظام حساس اور کمزور ہوتا ہے۔ ان کو بہترین تفریح گاہوں اور پارکوں میں گھومنے پھرنے اور پاک دھاف ماحول میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذا میں بھی بہت احتیاط ملحوظ رکھی جائے۔

میزان لڑکا ہوا لڑکی بہت بڑی مدبرانہ صلاحیتوں اور ایک بڑے راہنما کی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چند معروف و مشہور تاریخی شخصیات ہیں۔ ان کی سوانح عمریوں کو سامنے رکھتے ہوئے

مقولہ بالا بیان کا موازنہ کریں۔

شخصیت

تاریخ پیدائش

- ۱۔ مولانا جلال الدین رومی (مشہور صوفی و عالم)
- ۲۔ نوابزادہ خان لیاقت علی خان (پاکستان کے پہلے وزیر اعظم)
- ۳۔ مہاتما گاندھی (بھارت کے بڑے سیاسی رہنما)
- ۴۔ مہاراج کشن سنگھ (بھارت پور (انڈیا))
- ۵۔ بدرالدین طیب جی (صدر کانگریس)
- ۶۔ سلطان مرزا دانیال (شہنشاہ اکبر کا بیٹا)
- ۷۔ جنرل آئزن ہاور (مشہور مصنف)
- ۸۔ پی۔ جی وڈ ہاؤس (مشہور ناول نگار)
- ۹۔ اوسکر وائلڈ (مشہور راہنما)
- ۱۰۔ سر سید احمد خان (جرمنی)
- ۱۱۔ فریڈرک سوم (امریکہ)
- ۱۲۔ صدر ایڈمز (مشہور شاعر)
- ۱۳۔ پنڈت جوالا پرشاد برقی (مشہور سائنس دان)
- ۱۴۔ فراڈے (مشہور ایکٹریس)
- ۱۵۔ سارا برن ہارٹ

برج عقرب میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک پیدا ہونے والوں کے لئے

برج عقرب SIGN: Scorpio - Scorpion

عنصر آبی Elements: Water

خوش قسمتی کا رنگ: گہرا سرخ Deep Red گہرا زرد Yellow

پتھر: مرجان Coral لعل (گہرا سرخ نادر کے دانوں جیسا) Spinal

حجر الدم (سرخ مانند خون) Blood Stone

سنگ سماق (سرخ مائل) Prophyry

یا کوئی سرخ نگینہ

پھول: گل داؤدی Chrysanthemum

دن: منگل Tuesday

نمبر: ۹

حاکم سیارہ: مریخ Mars

مثبت خصوصیات: موہ لینے والا، مقناصی کشش والا، نمک حلال (وفادار) غفور

منفی: جھگڑالو، عجیب، طنز کرنے والا، عیار، قابض، (دوسرے کے مال پر)

ناجائز قبضہ کرنے والا

برج عقرب میں آفتاب کی تحویل ۲۴ اکتوبر سے شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سے پہلے برج 'برج میزان' کے اثرات ابھی باقی ہوتے ہیں۔ اس لئے اس برج میں قوت ۳۱ اکتوبر سے پوری طرح آتی ہے۔ اور پھر ۲۲ نومبر کو اس کی قوت کا نقطہ عروج ہوتا ہے۔ پھر اس کی قوت میں زوال آنے لگتا ہے۔

کیونکہ اس کے بعد آنے والے بُرج میں تحویں شروع ہو جاتی ہے اور اس کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اس بُرج کے دولشان (Symbols) ہیں۔

ایک پھو (Scorpion) دوسرا عقاب (شائین) (Falcon)

متولدین بُرج عقرب، دراز قامت، مضبوط جسم، سانولی یا زردی مائل سفید رنگت، مناسب نقوش، سیاہ گھنگھریلے بال، آنکھیں عام طور پر بادامی سُرخ مائل ہوتی ہیں۔ ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے گویا دیکھنے والے کے جسم سے آریار ہو رہی ہیں۔ ابتدائے عمر میں جسم پتلا ہوتا ہے لیکن عمر کے ساتھ ساتھ جسم پھیلنے لگتا ہے۔ حتیٰ کہ چالیس سال کی عمر کے بعد فزہی آ جاتی ہے۔ یہ لوگ ٹھوس شخصیت کے مالک اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ سخت طبیعت کی بنا پر بعض لوگ ان سے دوستی پسند نہیں کرتے۔ ماہرینِ فلکیات کا کہنا ہے کہ ایک SCORPIO اپنی زندگی کا راستہ خود متعین کرتا ہے۔ ان کے اپنے اصول و قوانین ہوتے ہیں اور یہ دوسروں کے مشوروں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ زندگی کے میدان میں ایک باہمت سپاہی کی طرح اترتے ہیں اور ایک معرکہ کی طرح ہنگامہ آرائیوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔

چونکہ اس بُرج کی ایک علامت عقاب (شائین) بھی ہے اور یہ شائین کی مانند جنگجو باہمت اور عالی دماغ ہوتے ہیں۔ ان کی ڈکٹری میں ”شکت“ نام کا کوئی لفظ نہیں ملتا۔ اس کے باوجود یہ لوگ انسانیت نواز، جذباتی اور سخت کشتش کے مالک ہوتے ہیں۔ انسانیت کی بھلائی کے لئے ایسے منصوبے بناتے رہتے ہیں جن کا تعلق فلاح عامہ سے ہو۔

انہیں ابتدائی عمر میں مذہب سے بھی لگاؤ ہوتا ہے لیکن جوانی کی آمد کے ساتھ ہی اہرن اپنے پورے کِل کاٹھوں سے لیس انہیں راہِ متقیم سے ہٹانے کے لئے آپہنچتا ہے۔ پھر نیکی اور بدی میں ایک زبردست کشمکش پیدا ہو جاتی ہے اس کشمکش میں بسا اوقات نیکی کی فتح ہوتی ہے۔ تاریخ کے درخندہ اوراق میں بسا اوقات اس سائن کے مالک بڑے بڑے مردانِ خدا اور کالمین جگمگاتے نظر آتے ہیں۔ اپنی سعی و جہد اور بلند قوتِ ارادی انہیں بڑے منصب پر پہنچا دیتی ہے۔ راہِ راست سے وقتی طور پر ہٹک جائیں جب بھی ان کی زندگی میں ایسا موڑ ضرور آتا ہے کہ روحانیت کی جانب رغبت پیدا ہو جاتی ہے اور ماحول سازگار ہو تو عرفان کی بلندیوں کو چھو لیتے ہیں۔

ایک عام آدمی کے لئے Scorpio سائن کے مالک کو سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ان کے خیالات اتنے پیچیدہ ہوتے ہیں کہ دوسرے ان سے کوئی نتیجہ اخذ نہیں کر سکتے۔ اگر یہ کسی معاملہ میں چُپ سادھ لیں تو ان کی زبان کھلائی نہیں جاسکتی۔ کبھی کبھی یہ اپنے آپ کو ایک خول میں بند کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی کی پیچیدگیوں میں گھر کر لذت محسوس کرتے ہیں اور ان پیچیدگیوں کو سلجھانے میں انہیں ایک لذت محسوس ہوتی ہے۔ یہ اکثر و بیشتر ہر مشکل کا حل تلاش کر لیتے ہیں۔ یہ انتہائی بُرے حالات میں بھی ہراساں نہیں ہوتے اور اپنی تمام ذہنی صلاحیتوں اور توانائیوں کو کام میں لا کر بُری صورتِ حال سے غلط لیتے ہیں۔

ان کا مطالعہ بہت وسیع ہوتا ہے انہیں کسی معاملے کو سلجھانے کے لئے ہمیشہ مشکل اور پیچیدہ راستہ ہی پسند ہوتا ہے آسان راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ اپنی توانائیاں بعض اوقات غیر تعمیری کاموں میں بھی صرف کرتے ہیں۔ یہ جان کر بھی کہ وہ غلط ہیں اپنے موقف پر ڈٹے رہتے ہیں اور یہ ثابت کر لیتے ہیں کہ ان کے سوا ساری دنیا غلط ہے اور صرف وہی راہِ راست پر ہیں۔

چونکہ جنگجو یا نہ طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اس لئے دوسروں کو لڑتے دیکھ کر بھی محفوظ ہوتے ہیں بلکہ بعض اوقات اپنی اس **ناک** کی تسکین کے لئے دوسروں کو آپس میں لڑا دیتے ہیں۔ عقرب یا سکارپیو کے مالک بہت جلد غصے میں آ جاتے ہیں۔ اس وجہ سے بھی بعض دوست ان سے دُور دُور رہتے ہیں لیکن انہیں پرواہ نہیں ہوتی کہ کوئی دوست بچھڑ گیا۔ یہ زندگی کے مسائل کو دوستیوں کے جذبے پر ترجیح دیتے ہیں۔

قوت کا حصول ایک سکارپیو کی زندگی کا مقصد اولین ہوتا ہے اور اس کے لئے ہر جائز و ناجائز طریقہ اپنانا وہ ضروری سمجھتے ہیں۔ ان میں ایک خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ اپنے مقاصد کو لپو شیدہ نہیں رکھ سکتے۔ دوری بڑی خامی سخت مزاج اور سخت دل ہونے کے ساتھ ساتھ سخت اور تلخ زبان یا بد زبان بھی ہو جاتے ہیں اور یہ ان کی ایک ایسی کمزوری ہے جس پر نہ تو قابو پایا جاسکتا ہے اور نہ ہی یہ اس کو دور کرنے کے لئے سعی کرتے ہیں۔

ایک سکارپیو مسلسل تیز ترک گامزن منزل مادور نیست کے مصداق آگے ہی بڑھنے کا طلب گار ہوتا ہے۔ یہ خالی ہاتھ نہیں بیٹھ سکتے اور اپنے آپ کو مصروف رکھنے کے لئے کچھ نہ کچھ کرتے رہتے

ہیں جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں اُسے مکمل کئے بغیر نہیں چھوڑتے۔ کسی کام میں رکاوٹ اور مخالفت انہیں اور تیزی دیتی ہے۔ اور وہ اُسے ایک چیلنج کی حیثیت دے کر پوری لگن سے اس میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

یہ کسی بھی موضوع پر بے تکان گھنٹوں بول سکتے ہیں۔ یہ اکثر تنہا کام کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں لیکن شرکت میں بھی انہیں کام کرنا پڑے تو تیار ہو جاتے ہیں۔ البتہ دوسرے ان کی برتری اور حاکمانہ رویہ سے بمشکل نباہ کر سکتے ہیں۔

ان میں سب سے بڑی صفت یہ ہوتی ہے کہ یہ دو غلے نہیں ہوتے انہیں اگر کسی سے پیار ہے تو صحیح معنوں میں محبت کریں گے۔ اور اگر کسی سے نفرت ہے تو بھی اس کا اظہار کھل کر کریں گے۔ یہ نہ تو فضول خرچ ہوتے ہیں نہ ہی کنجوس۔ ایک سلیقہ مند زندگی گزارنے کے قائل ہوتے ہیں۔ خود غرض اور لالچی افراد سے انہیں نفرت ہوتی ہے۔

گھریلو معاملات میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے اس کے باوجود گھر کے فرد کی ضرورت کا خیال رکھنا اور گھر کو بنا سنورا دیکھنا بھی ان کی کمزوری ہوتی ہے۔ بیوی بچوں سے پیار ان کی خواہشات کی تکمیل ان کا خاصا ہوتا ہے۔ لیکن وہ بچوں کو باسلیقہ، دانشور اور بلند کردار دیکھنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ یہ اپنا شریک حیات چھان پھٹک کر چھنٹے ہیں۔ رومان کئی جگہ لگاتے ہیں لیکن اس سے بھی اُن کا مقصد اپنے لئے ایک عمدہ بیوی کا چناؤ ہوتا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ کسی سے محبت کرتے ہیں۔ اسی طرح ان سے بھی محبت کی جائے۔ یہ جے پسند کریں اُسے حاصل کئے بغیر نہیں رہتے۔ محبت کے معاملے میں یہ حاسد اور رقیب بھی بن جاتے ہیں۔

گھریلو زندگی میں وہ بیوی کو شدید چاہنے کے باوجود مکمل طور پر اپنا آپ اس کے حوالہ نہیں کرتے بلکہ ایک گوشہ محفوظ رکھتے ہیں۔ اس کے باوجود کہ وہ بیوی کے وفادار ہوتے ہیں۔ یہ طے شدہ امر ہے کہ ایک سکار پیرو اپنی بیوی سے کبھی جدا نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کی کتاب میں طلاق و علیحدگی کا کوئی "لفظ" لکھا ہوتا ہے۔ بیوی خواہ کیسی ہو جدائی کا زندگی میں ایک سکار پیرو تصور بھی نہیں کرتا۔ گھریلو زندگی میں حاکمانہ رویہ اختیار کرتے ہیں۔ اگر کبھی اتفاق سے تلخ مزاج اور حاکمانہ رویہ کی بیوی سے سابقہ پڑ جائے تو زندگی میں بے سکونی آجاتی ہے۔ پھر ان میں دُہری زندگی بسر کرنے کی خواہش

اُبھرتی ہے۔ شادی شدہ ہونے کے باوجود یہ چاہتے ہیں۔ کہ ان کے دو گھر ہوں۔ ایک ذمہ داریوں سے بھرپور گھرانہ اور ایک ایسا گھر جہاں وہ آزاد و خود مختار رہ سکیں اور کوئی کسی قسم کی ان کے سکون و چین میں مداخلت نہ کر سکے۔ ایک زندگی جس سے دنیا روشناس ہوا اور ایک ایسی زندگی جس سے صرف وہی واقف ہوں۔

یہ جنسیات کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں۔ اگر اپنی جنسی خواہشات پر قابو نہ پاسکیں تو بے راہ روی کا شکار ہو کر کبھی کبھار گزرتے ہیں۔

دوست :- دوستی کے لحاظ سے ان کے اچھے دوست وہی ہو سکتے ہیں جو ان کے ہم بُرج ہوں۔ یا پھر بُرج حمل، بُرج ثور اور بُرج حوت کے زیر اثر پیدا ہونے والوں سے اچھی بٹھ سکتی ہے۔
نوٹ :- بُرج عقرب کے زیر اثر پیدا ہونے والے دوسروں کے حق میں جتنی بڑی وفاداری، خلوص و محبت کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ مثالی ہوتی ہے ان سے زیادہ وفادار دوست کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔

یہ کاروبار میں اکثر کامیاب رہتے ہیں اس لئے کہ دوسروں کی بہ نسبت زیادہ محنتی ہوتے ہیں۔ اُن

کی ابتدائی زندگی اکثر تنگدستی کا شکار ہوتی ہے لیکن اپنی لازوال قوتِ عمل اور جدوجہد سے بالآخر معاشی مشکلات پر حاوی ہو جاتے ہیں۔ کثرتِ کار اور پریشانیوں کو برداشت کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آخری عمر میں اُن کا دل کمزور ہو جاتا ہے۔

صحت :- انہیں زیادہ سے زیادہ گرمے کی کوئی بیماری یا بوالسیر ہو سکتی ہے۔ ان کی قوتِ انضام بھی کمزور ہوتی ہے۔

شادی کے معاملے میں ان کے لئے ہم بُرج یا بُرج حمل، بُرج ثور یا بُرج حوت سے اچھا نباہ ہو سکتا ہے رنگ :- انہیں گرمے رنگ موزوں رہتے ہیں بلکہ عقرب خواتین تو گہرے رنگوں کو ہی پسند کرتی ہیں۔ گہرا زرد، گہرا سرخ اور گہرا سبز ان کی شخصیت کو نکھارتا ہے۔

حجرات :- ان کے لئے مرجان، حجر الہم یا سنگِ ساق وغیرہ موزوں پتھر ہیں۔ سونے کی انگشتری میں اس انداز سے جڑواں کہ جسم کو پتھر مس کرے۔ مریخ کی ساعت میں منگل کے روز پہنیں۔

عقرب بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصال

اگرچہ عقرب بچے زیادہ حسین نہیں ہوتے تاہم سادہ نقوش، مضبوط جسم، زردی مائل کھال اور بعض اوقات گھنگھریالے بالوں والے ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں ایک خاص چمک اور کشش ہوتی ہے جس سے دوسرے مسحور ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ان سادہ نقش و نگار میں بھی جاذب شخصیت رکھتے ہیں۔

خصائل کے لحاظ سے مغزور و متکبر، خود سر، خود پسند۔ اس کے ساتھ ہی نہایت سلجھے ہوئے، دور اندیش اور باریک بین۔ حاکمانہ طبیعت رکھتے ہیں۔ مانتے بہت کم ہیں بلکہ اپنا حکم جنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ذہن رسا کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر چیز کی تہہ تک فوراً پہنچ جاتے ہیں۔ انہیں کسی بھی کام کی اچھائی یا بُرائی کا علم ہو جاتا ہے۔

ان کی پرورش میں اس نازک مسئلہ کو ذہن میں رکھیں کہ ان کی اگر گمراہی پچھے انداز سے نہ ہوئی تو آگے چل کر یہ بھی آپ کو اہمیت نہیں دیں گے۔ یہ جہاں احسان کے بدلے احسان کے قائل ہوتے ہیں وہاں کسی کی بے رنجی اور غلط برتاؤ کو بھی فراموش نہیں کرتے۔

تعلیم کے میدان میں بہت ترقی کرتے اور گہری دلچسپی لیتے ہیں لیکن جنگجو فطرت کے باعث جھگڑے اور فساد بھی برپا کر سکتے ہیں لہذا انہیں سکول کے دوران بھی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

ان کو سائنس، کیمسٹری، بائیولوجی یا کوئی بھی مضمون ہو اپنی قابلیت کا لوہا منوا لیتے ہیں۔

عقرب لڑکیاں نرسنگ، حفظانِ صحت وغیرہ مضامین کو زیادہ پسند کرتی ہیں انہیں امورِ خانہ داری سے زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی۔

پیشہ ورانہ زندگی میں اپنے لئے راہِ عمل خود بناتے ہیں عام طور پر بہت بڑے قانون دان سیاستدان یا ایک بہترین ڈاکٹر (سرجن) کی حیثیت سے نام پیدا کرتے ہیں اس کے علاوہ یہ پولیس فورس میں خاص کر خفیہ پولیس میں بہترین کارکردگی کا ثبوت دے سکتے ہیں۔

عقرب لڑکیاں بطور نرس یا ڈسپنسنگ لائن میں کامیاب رہ سکتی ہیں۔

چند مشہور تاریخی شخصیات جو پیدائش کے لحاظ سے برج عقرب کے زیر اثر تھیں۔ ان کی کولاج

عمریوں کا مطالعہ کریں پھر اوپر کے بیان سے موازنہ کر کے دیکھیں۔

شخصیت

تاریخ پیدائش

- ۱۔ بہادر شاہ ظفر (آخری مغلیہ تاجدار ہند) ۲۴ اکتوبر
- ۲۔ بہاری لال گپتا (مشہور قانون دان) ۲۶ اکتوبر
- ۳۔ روز ویلٹ (صدر امریکہ) ۲۷ اکتوبر
- ۴۔ کیپٹن لک (مشہور سیاح) ۲۸ اکتوبر
- ۵۔ چیانگ کائی شیک ۳۱ اکتوبر
- ۶۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل ۳۱ اکتوبر
- ۷۔ کیرو (مشہور پامسٹ و منجم) یکم نومبر
- ۸۔ میری انتونی (فرانس) ۲ نومبر
- ۹۔ ہارڈنگ (صدر امریکہ) ۳ نومبر
- ۱۰۔ مولانا عبدالرحمن جامی (مشہور صوفی شاعر) ۷ نومبر
- ۱۱۔ علامہ اقبال (مشہور شاعر) ۹ نومبر
- ۱۲۔ ایڈولف ہٹلمر ۹ نومبر
- ۱۳۔ پنڈت جواہر لال نہرو ۱۲ نومبر
- ۱۴۔ اکبر الہ آبادی (مشہور شاعر) ۱۶ نومبر
- ۱۵۔ فیلڈ مارشل منٹگمری ۱۷ نومبر
- ۱۶۔ جرفیلڈ (صدر امریکہ) ۱۹ نومبر
- ۱۷۔ چارلس اول (برطانیہ) ۱۹ نومبر
- ۱۸۔ جارج ایلیٹ (مشہور مصنف) ۲۲ نومبر

برج قوس میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۳ نومبر سے ۲۲ دسمبر تک پیدا ہونے والوں کے لئے

برج قوس SIGN: Sagittarius - Arche with Bowbarrow

عنصر: آتش Element: Fire

نوش قسمتی کا رنگ: ارغوانی رنگ Purple

پتھر: زمرد Emerald

فیروزہ Aquamarine

عقیقہ Agate سنگ لٹپ، یا کوئی نیلے رنگ کا ستون۔

پھول: Mimosa

دن: جمعرات Thursday

نمبر: ۳

حاکم سیارہ: مشتری Jupiter

مثبت خصوصیات: شریف، رحم دل، سخی، طیار

منفی: مضطرب، بے صبر، زیادہ متحرک، متلون۔

برج قوس میں آفتاب کی تحویل ۲۳ نومبر سے شروع ہو جاتی ہے لیکن ایک ہفتہ تک چونکہ

برج عقرب کا نقطہ اتصال اس پر سایہ نکلن رہتا ہے اس لئے اس کے اثرات میں پوری قوت نہیں آتی۔ ۳۰ نومبر سے ۲۲ دسمبر تک برج قوس اپنی پوری قوت سے اثر انداز رہتا ہے۔ ۲۲ دسمبر برج قوس کی قوت کا نقطہ شروع ہوتا ہے۔ پھر برج جدی میں تحویل آفتاب ہو جانے کی وجہ سے اس کی قوت میں بتدریج ضعف آنے لگتا ہے اور برج جدی کا دور شروع ہو جاتا ہے۔

متولدین برج قوس طویل قامت ہوتے ہیں۔ بلند پیشانی، بیضوی چہرہ، چھریا بدن، بڑی ناک، شربی وادتی آنکھیں، جسم کی رنگت سفید و سرخ، گفتگویا لے بھورے یا سرخی مائل بال عام طور پر متولدین برج قوس کی علامتیں شمار کی گئی ہیں۔

یہ لوگ شریف النفس، عابد و زاہد، سخی اور محنت کش ہوتے ہیں۔ نڈر، حاکمانہ ذہن والے، زود فہم اور فریب و دغا سے نفرت کرنے والے ہوتے ہیں۔ فریب سے انہیں اس حد تک نفرت ہوتی ہے کہ اگر ان کے علم میں ایسا کوئی واقعہ آجائے تو جب تک اُسے دوسروں کے سامنے بے نقاب نہ کر دیں چین سے نہیں بیٹھتے خواہ اس کے انجام میں انہیں کتنا ہی نقصان کیوں نہ اٹھانا پڑے انہیں ہر وقت ایک دہم سا رہتا ہے کہ مبادا کوئی ان سے فریب کر جائے۔ ہر بات لگی لپٹی بغیر دوسروں کے منہ پر کہہ دینا قوس افراد کی پہچان سمجھی جاتی ہے۔ انہیں اپنے ملازمین کا بہت خیال رہتا ہے ان کی خبر گیری اور دیکھ بھال حد سے زیادہ کرتے ہیں۔

عام طور پر خاموش طبع، ذہین اور مثبت سوچ کے مالک، پرانی روایات پر عامل، دوسروں کی مدد کرنے والے، سیر و تفریح کے دلدادہ، گھومنے پھرنے کا شوق رکھنے والے، چالاک اور سمجھدار اپنی عقل و دانش سے پورا فائدہ اٹھانے والے ہوتے ہیں۔

طبیعت میں شوخی اور مزاح کا مادہ بھی پایا جاتا ہے۔ خوش بیان ہوتے ہیں۔ بہت کم بولتے ہیں۔ یا بہت زیادہ بولتے ہیں۔ انہیں گفتگو کا سلیقہ آتا ہے اپنی باتوں میں بہترین دلیلیں دینا ان کا خاص وصف ہوتا ہے۔ ان کا سماجی حلقہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ مذہب سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ اور بعض مذہب کے بہت پابند بھی ہوتے ہیں اور مذہبی زندگی بسر کرنے کی تمنا رکھتے ہیں۔

عقل و بصیرت اور فہم و فراست کی تقسیم میں کارکنانِ قضا و قدر نے بُرجِ قوس والوں کو بہت نواز ہے۔ پر عزم اور حوصلہ مند ہوتے ہیں۔ اپنے اصولوں پر ڈٹ جانے والے بہت بڑی قوتِ فیصلہ کے مالک ہوتے ہیں۔ بڑی سے بڑی مشکل پر قابو پالینا اس بُرج والوں کی خاص صفت ہوتی ہے۔ طازمت کی بہ نسبت ذاتی کاروبار کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور اس میں کامیاب بھی رہتے ہیں لیکن ایک خامی ان میں یہ ہوتی ہے کہ کسی ایک کام کو مستقل مزاجی سے نہیں کرتے اور اپنے پیسے اور کاروبار کو بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً اگر آج کسی قسم کی دوکانداری کر رہے ہیں تو آنے والی کل کو ممکن ہے۔ بحیثیت کمیشن ایجنٹ شہر بہ شہر منڈیوں میں گھومتے پھرتے نظر آئیں۔

ان میں ایک خامی یہ بھی ہوتی ہے کہ خود تو سخی اور وسیع القلب ہوتے ہیں لیکن بھلائی کے کام کرنے والے دوسرے افراد یا اداروں پر نکتہ چینی کرتے رہتے ہیں۔ عزت و شہرت کے حصول کے لئے خیرات بھی بائیں گے لیکن اسی لئے دروازے پر آیا ایک سائل یا غرض مند خالی بھی لوٹا دیں گے۔

انہیں موسیقی سے بہت لگاؤ ہوتا ہے خود بھی فنکار بننے کی پوری استعداد کے مالک ہوتے ہیں اور اپنی اس حظ کی تسکین کے لئے محفلِ موسیقی یا قوالی کی (سماع کی) محفلیں آراستہ کرتے رہتے ہیں۔ منِ موجدی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ ادنیٰ سی تحریک پر نثاری کر لیتے ہیں اور اگر نثاری "خانہ بربادی" بھی ثابت ہو تو اپنی طرف سے بنا ہونے کی کوشش کریں گے اور حتیٰ الوسع قطعِ تعلقی نہیں کرتے۔

یہ لوگ اپنی غلطیوں کا فراخ دلی سے اعتراف کر لیتے ہیں۔ اور پھر اس پر فخر بھی کرتے ہیں اور لوگ ان کی دوستی پر ناز کرتے ہیں۔

محبت اور پیار تو قوسی افراد کے لئے ایک نہایت ضروری چیز ہے یہ جب کسی دنیوی فکدہ رنج سے فرار چاہتے ہیں تو محبت کے دامن میں ہی پناہ تلاش کرتے ہیں۔ ان کی محبت بے لوث اور سچی ہوتی ہے۔ ان کی دیر پا دوستی اپنے ہم بُرج سے ہی ہو سکتی ہے یا پھر بُرجِ حمل اور بُرجِ سرطان

سے بھی اچھا نباہ ہو جاتا ہے۔

رنگ :- ان کے لئے سبز اور ارغوانی رنگ موزوں رہتے ہیں۔ قوسی عورتیں خاص کر شرابی شہد اور پرپل (Purple) رنگوں کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ اور یہ رنگ ان کی شخصیت کو اُبھارتے ہیں۔ تجربات :- فیروزہ، عقیق، سنگِ لیش، زمرّہ ان کے لئے مفید رہتے ہیں۔ انگوٹھی میں پہننا ہو تو چاندی کی انگوٹھی میں جہرات کو مشتری کی ساعت میں پہنیں۔

قوسی بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل

یہ چھوٹی عمر میں بلوترے چہرے کے مالک ہوتے ہیں ہاتھ، ٹانگیں اور بازو لمبے ہوتے ہیں۔ جڑواں دانت، لمبی گردن اور بال بھورے یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت میں چوکنا پن پایا جاتا ہے۔ بعض ماہرینِ فلکیات نے ان کی عادات و خصائل کو گھوڑے کی عادات و خصائل سے نسبت دی ہے جس طرح وہ چوکنا اور بعض اوقات سست ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ان بچوں میں بھی ایسی ہی صفات پائی جاتی ہیں۔ بچپن میں ایک گھوڑے کے بچے کی طرح یہ بھی بڑی چھلانگیں لگانے اچھلنے کودنے بھاگنے اور پھرتیلے پن کا مظاہرہ کرتے رہتے ہیں۔

ہنس مکھ، طنز اور بے باک فطرت کے مالک، اکیلے کھیلنا اور دوسروں کو کھیلتے دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ کسی حد تک شرمیلے بھی ہوتے ہیں۔ ان میں خامی کہیں یا کچھ اور یہ کسی بھی عادت کو بہت جلد قبول کر لیتے ہیں۔ اس لئے ان کی تربیت میں ان کے ماحول کا خاص خیال رکھا جائے اور غلط قسم کے بچوں کو ان سے قریب نہ آنے دیا جائے۔

تعلیم کے معاملہ میں یہ زیادہ دلچسپی پڑھنے لکھنے میں نہیں لیتے اسی باعث ان کے نمبر زیادہ نہیں ہوتے اس لئے اگر ممکن ہو تو ان کے لئے گھر میں ٹیوٹر کا اہتمام کر لیا جائے تو موزوں رہتا ہے۔

انہیں جیگر لینے، لیگو بجز اور کلاسیکل مضامین میں دوسرے مضامین کی بہ نسبت زیادہ

دلچسپی ہوتی ہے۔

یا پھر انہیں قانون یا میلین مضامین پسند ہوتے ہیں اور ان میں ترقی کر سکتے ہیں۔

یہ جرنلسٹ، مہرجن، اچھے ڈاکٹر اور کامیاب وکیل بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کھیتی باڑی یا

ان تمام کاموں میں دلچسپی لے سکتے ہیں۔ جوان کے بزرگ کرتے چلے آ رہے ہوں۔

ذیل میں چند معروف تاریخی شخصیات کے نام دیے جاتے ہیں جو پیدائش کے لحاظ سے برج

قوس سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی زندگیوں کے حالات پر غور کریں اور اوپر کے بیان سے موازنہ کریں۔

تاریخ پیدائش

شخصیت

- ۱۔ شہنشاہ جلال الدین محمد اکبر
- ۲۔ گرلیس ڈارلنگ
- ۳۔ سرولسن چرچل
- ۴۔ مارک ٹوین (مشہور مصنف)
- ۵۔ ملکہ الیگزینڈرا
- ۶۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد (بھارت کے صدر)
- ۷۔ تھامس کارلائل (مشہور مصنف)
- ۸۔ سر ہسٹن ہارٹی (مشہور شاعر)
- ۹۔ ہنری ہشتم (انگلستان)
- ۱۰۔ سروالٹر سکاٹ
- ۱۱۔ وارن ہسٹنگز (مشہور مدبر)
- ۱۲۔ محسن الملک سید مہدی علی
- ۱۳۔ احمد شاہ (محمد شاہ بادشاہ کا بیٹا)
- ۱۴۔ سلطان محمود غزنوی

برج جدی میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۳ دسمبر سے ۲۰ جنوری تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Capricorn - Goat برج جدی

Element: Earth خاک

خوش قسمتی کا رنگ: کالا، نیوی، سیلی، یا براؤن

Onyxe سنگ سلیمانی Supphire نیلم

Garnet پلک اس کے علاوہ تمام بھولے رنگ، خاکستری۔

یا جوہے کے رنگ جیسے یا گہرے سبز رنگ کے پتھر۔

Hyacinth پھول

Saturday دن: ہفتہ

منفی: ہفتہ

Saturn حاکم سیارہ: زحل

مثبت خصوصیات: مہربان، جذباتی، محبت کرنے والا، اعتبار کرنے والا۔

منفی: ہندی، کابل، شست، غمگین، ناقابل اعتماد، تنگ نظر اور خود غرض۔

برج جدی میں آفتاب کی تحویل ۲۳ دسمبر سے شروع ہو جاتی ہے لیکن ابھی برج قوس کا نقطہ اعلیٰ

اس برج پر سایہ نکلن ہوتا ہے اس لئے اس کے اثرات میں پوری قوت نہیں آتی ۳۰ دسمبر سے اس

میں پوری قوت آن شروع ہوتی ہے یہاں تک کہ ۲۰ جنوری کو اس کے اثرات نقطہ عروج پر ہوتے ہیں۔

رأس البروج کا رسول گھر برج جدی یا Capricorn ایک ایسا برج ہے جس

کے دور میں پیدا ہونے والے میاں قد مائل بہ کوتاہی ہوتے ہیں۔ آنکھیں پھوٹی اور سیاہ، ٹھوڑی پھوٹی لیکن گردن لمبی تیلی ہوتی ہے چہرہ بھی تپا لیکن سختی مائل جس پر استحکام و عمل و صبر کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ سر کے بال پتلے کم اور سیاہ ہوتے ہیں۔ نقوش نمایاں ناک تیلی اور لمبی ہوتی ہے۔ متولدین برج جدی عالی دماغ اور بلند خیال ہوتے ہیں۔ مضبوط قوت ارادی کے مالک متحمل مزاج اور ثابت قدم ہوتے ہیں۔ اپنے آپ پر بھروسہ کرنے والے اور خود اعتماد، عقل و فطرت سے پُر، خدا و تائبلیتوں اور صلاحیتوں کے مالک اور نظم و نسق اور صبر و تحمل کا مادہ تو ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔

ان کے برج کا نشان پہاڑی بکری ہے جس طرح پہاڑی بکری ٹھہر ٹھہر کر اور زمین پر قدم جما کر چلنے کی عادی ہوتی ہے۔ بعینہ ایک جدی انسان متوازن انداز سے اور ٹھہر ٹھہر کر چلتا ہے اس سائن کے مالک جانتے ہیں کہ انہیں زندگی کس ڈھب سے گزارنی ہے۔ کیا کام کرنے ہیں اور کس انداز سے جیتنا ہے۔

یہ لوگ ایک اور خاص صفت بھی رکھتے ہیں اور وہ یہ کہ انہیں ہمیشہ ایک بلند منصب پر پہنچنے کی طلب ہوتی ہے اور اکثر و بیشتر یہ اپنے ٹارگٹ کو حاصل کر کے رہتے ہیں۔ انتہائی لگن اور توجہ ہے اپنے مطلوبہ مقام پر ان کی نظر ہوتی ہے اور یہ لگن اور جذبہ ہی انہیں منزل مراد تک پہنچاتا ہے۔ ایک جدی سائن کا مالک جس طرح خود باعمل ہوتا ہے اسی طرح اس کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسرے بھی اس کے نقوش قدم پر چل کر کامیاب ہوں۔ یہ دوسروں کے علم و ہنر کی داد دل کھول کر دیتا ہے۔ دوسروں کی تعریف و توصیف میں فراخ دلی کا مظاہرہ کر کے انہیں آمادہ عمل کرتا ہے اور خود بھی ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے کو میوہ سمجھتا ہے۔

یہ دوسروں کے زیر اثر رہ کر کام نہیں کر سکتے انہیں غلامی سے شدید نفرت ہوتی ہے اور اگر اتفاق سے انہیں کسی دوسرے کے زیر اثر کام کرنا پڑے تو ان کی تمام دلچسپیاں اس کام سے ہٹ جاتی ہیں اور وہ عہدگی سے کام نہیں کر سکتے البتہ اسی کام کو وہ اپنی سربراہی میں نہایت اچھے طریقے سے سرانجام دے سکتے ہیں۔

زندگی میں کوئی فرض کی ادائیگی کا قصہ ہو یا محبت کا مسئلہ یا کوئی اور سلسلہ ہو ہر ایک معاملہ میں

یہ اپنے ذاتی خیالات رکھتے ہیں اور کسی دوسرے کی اپنے ذاتی مسائل میں مداخلت کو سخت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ بعینہ کسی کے کام میں خود مداخلت نہیں ہوتے اور اسے میوہ سمجھتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کی بہت کم لوگوں سے بنتی ہے۔

یہ اگرچہ خود کو مذہبی آدمی ظاہر نہیں کرتے اس کے باوجود باطن میں نیک اور پارسا ذہن رکھتے ہیں۔ دوسروں کے کام ناپسند کرنے ہیں لیکن انفرادی مدد کرنے کی بجائے اجتماعی مدد کرنا اور رفاہی اداروں سے تعاون کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ دل کے کھلے اور مخیر ہوتے ہیں۔ خلق خدا کی خدمت کر کے روحانی لذت محسوس کرتے ہیں جب ان کی رغبت مذہب کی جانب ہو جائے تو پھر یہ اپنے اعتقادات سے جنون کی حد تک پیادہ کرتے ہیں۔

متولدین برج جدی بہترین مقرر ہوتے ہیں لیکن اپنی تقریر میں دلائل و براہین کے علاوہ صاف گوئی سے کام لیتے ہیں۔ ان میں بڑے بڑے مفکرین ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اہل علم و دانش کا حد سے زیادہ احترام کرتے ہیں۔

بہترین منظم اور اعلیٰ کارکن ہونا ان کی خاص پہچان ہوتی ہے۔ مستقل مزاج ذہن اور جاہ طلب رسم و رواج کے پابند، قابل اعتماد اور غیر متنبہ ہوتے ہیں۔ محبت کرنے والے لیکن اپنی محبت کا اظہار بالعموم کچھ ستم آف سے کر کرتے ہیں یا ہمدانہ رویہ سے اپنی لگن اور محبت ظاہر کرتے ہیں۔

یہ دوسروں کو تو دھک اور پریشانی میں مبتلا نہیں دیکھ سکتے لیکن خود زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر بحران اور مایوسیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ زندگی کے کٹھن ایام میں یہ اگر بیک لائف اختیار کر لیں تو نہ صرف ان کے جذبہ خدمت کو تسکین حاصل ہوتی ہے بلکہ مختلف اداروں سے میل جول بڑھنے سے سوچ و بچار اور خیالات پر اچھا اثر پڑتا اور کامیابی کی راہیں نکل آتی ہیں۔

محبت اور مدد کے معاملہ میں جدی افراد جسے پسند کر لیں یا شادی کے لئے منتخب کر لیں اس سے زندگی بھر نہانے کی کوشش کرتے ہیں انہیں اپنی اولاد سے بھی پیار ہوتا ہے لیکن اس پیار کا اظہار بر ملا نہیں کرنے جس سے اکثر ان کے بچوں کو یہ خیال گزرتا ہے کہ "یہ ہم سے محبت نہیں کرتے ہیں"۔

یہ لوگ اپنی امارت و حیثیت پر فخر و غرور بھی کرتے ہیں اور دوسروں پر اپنے وقار کی رُو سے برتری

کا اظہار کرتے ہیں۔ نہ دوسروں سے فریب کرتے ہیں نہ کسی کے فریب کا شکار ہوتے ہیں۔ عشق و غیرہ کے چکروں سے ہمیشہ دور رہتے ہیں۔ سیدھی سادی دوستی اور اچھا رپانس مل گیا تو شادی کے مرحلہ تک جا پہنچے۔ اولاد کے معاملہ میں "چھوٹا کنبہ" اور سکھی گھرانہ کے مصداق دو تین سے آگے نہیں بڑھتے۔

بہترین دوست اپنے ہم برج یا ثور و سنبلہ کے مالک یا پھر حوت اور میزان والے۔ شادی کے لئے بھی بہترین زندگی کا ساتھی سرطان یا حوت یا پھر اپنا ہی برج۔

رنگ :- ان کے لئے موزوں رنگ قرمزی، گہرا نیلا، سلیٹی یا لہڑیوں رنگ شمار ہوتے ہیں یا پھر کالا رنگ بھی ان کے لئے موزوں رہتا ہے۔ جدی عورتیں روپہلی رنگت کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔

جڑیات :- سنگ سیلانی، نیلم، بالیک، کالنگینہ چاندی کی انگوٹھی میں مڑھائیں اور ہفتہ کے روز نفل کی پہلی ساعت میں انگلی میں پہن لیں۔

جدی بچوں کی شکل و شبہات اور عادات و خصائل

جدی بچے ابتدائے عمر میں چھوٹے قد کے اور لمبی گردن کے مالک ہوتے ہیں۔ ناک چھوٹی آنکھیں بھی چھوٹی۔ سیاہ یا بھوری ہوتی ہیں۔ جلد نرم و ملائم بال سیدھے اور بعض اوقات گھنگھریالے۔ چلتے وقت یہ بچے تھوڑا سا آگے کی طرف جھک کر چلنے کی عادت رکھتے ہیں۔

عادات و خصائل کے لحاظ سے خود اعتماد اور نرم خو اور صبر و تحمل والے۔ بچپن سے ہی ایسی حرکات کے مرکب ہوتے ہیں جن سے عقل و فراست اور خداداد قابلیتوں کا اظہار ہوتا ہے۔

انہیں بہت کم روتے دیکھا جاتا ہے۔ قصے کہانیوں کے سننے کے شائق ہوتے ہیں جلد غصہ میں آجانا اور کسی چیز کی طلب میں اصرار کرنا ان کی خصوصیات ہوتی ہیں۔

ان خصوصیات کو تربیت کے دوران خاص طور پر سامنے رکھتے ہوئے ان کے ساتھ پیار و محبت اور علمی طبع سے پیش آئیں۔ انہیں تعلیم سے رغبت بھی ہوتی ہے اور ان کے لئے تعلیم بہت ضروری بھی ہوتی ہے۔ یہ سکول میں امتیازی حیثیت حاصل کرتے ہیں۔ سائنس، فزکس، جغرافیہ، زبان دانی وغیرہ بھی مضامین ان کے پسندیدہ ہوتے ہیں اور ان مضامین میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ تعلیم کے شعبہ میں نہ تو انہیں کسی ٹیوٹر کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ کسی نگران کی۔ یہ خود بخود ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔

ان کے معاش کے لئے بھی متردو نہیں ہونا پڑتا یہ جس شعبہ میں ہاتھ ڈالیں کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ سیاست کا میدان، سرخواہ قانون کا کوئی ادارہ، ٹریڈ کی کوئی شاخ ہو یا کوئی انڈسٹری، انشورنس کمپنی ہو یا اسٹیٹ ایجنسی زراعت ہو یا باغبانی ہر شعبہ زندگی کو یا ان کا اپنا شعبہ ہوتا ہے۔

جدی لڑکا ہو یا لڑکی طب کا شعبہ بھی ان کے لئے موزوں رہتا ہے اور یہ کامیاب فزیشن ثابت ہوتے ہیں۔ فوجی ملازمت میں بھی ہوتے ہیں اور عوامی انجمنوں میں بھی ممتاز حیثیتوں اور عہدوں کے مالک دیکھے گئے ہیں۔

مندرجہ ذیل معروف تاریخی شخصیات کا پیدائش کے لحاظ سے برج جدی سے تعلق ہے

تاریخ پیدائش	شخصیت
۲۵ دسمبر	۱۔ قائد اعظم محمد علی جناحؒ
" ۲۵	۲۔ اینڈریو کارنیک
" ۲۶	۳۔ ابوالفضل مہتری (مشہور شاعر)
" ۲۸	۴۔ صدر لسن (امریکہ)
" ۲۸	۵۔ وڈ روولس
" ۲۹	۶۔ گیلڈ سٹون (وزیر اعظم برطانیہ)
" ۳۰	۷۔ کپلنگ (مشہور مصنف)
یکم جنوری	۸۔ شہاب الدین سہروردیؒ (سلسلہ سہروردیہ کے بانی)
" ۳	۹۔ مسٹر اٹلی (مزدور لانہا)
" ۳	۱۰۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ (مفسر و عالم)
" ۵	۱۱۔ شاہ جہاں (شہنشاہ ہند)
" ۶	۱۲۔ جون آف آرک (مشہور فرانسیسی راہبہ)
" ۷	۱۳۔ سلطان ابوالفتح عثمان (شاہ مصر)
" ۱۱	۱۴۔ لارڈ کرزن
" ۱۷	۱۵۔ بنجامن فرینکلن (امریکی لانہا)

برج دلو میں سیر آفتاب



اور نومود پر اُس کے اثرات

۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Aquarius برج دلو

عنصر: بادی Element: Air

خوش قسمتی کا رنگ: سبز Green کالا اور سیلیٹی

پتھر: لاجورد، یاقوت کبود، نیلم Supphire

پلک Gamet

پھول: گل زگرس Daffodil

دن: ہفتہ Saturday

نمبر: ۴

حاکم سیارہ: زحل Saturn

مثبت خصوصیات: پھرتیلا، چٹ، جوہ لینے والا، دیانتدار، پرسکون۔

منفی: سرکش، عیار، سرد مہر، الگ تھلک اور اذیت پسند

برج دلو میں آفتاب کی تحویل ۲۱ جنوری سے شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن ایک ہفتہ تک برج جدی کے نقطہ اتصال کا سایہ اس برج پر رہنے کے باعث ۲۸ جنوری کو برج دلو میں پوری قوت آ جاتی ہے۔ پھر اس برج کے اثرات ۱۹ فروری کو اپنے نقطہ عروج پر ہوتے ہیں۔ پھر اس کے بعد تحویل برج حوت میں شروع ہو جاتی ہے اس لئے برج دلو کے اثرات کم ہو جاتے ہیں۔

متولدین برج دلو میانہ قد (مائل بہ فرازی) بیضوی چہرہ، صاف اور کھلی پیشانی حسین و

جسم نفوس، چمکدار چھوٹی آنکھیں والے ہوتے ہیں۔ بال سنہری، سرخی مائل، ناک درمیانی، چوڑا دہانہ اور خوبصورت ٹھوڑی ہوتی ہے۔ عام نظر ڈالنے سے ایک معیاری حسن کا تاثر ملتا ہے۔ ان کا حسن میزان والوں سے دوسرے درجہ پر ہوتا ہے لیکن عمدگی کا احساس ضرور ہوتا ہے۔

ان کی یہ بھی پہچان ہوتی ہے کہ چلتے وقت قدم بلے لیتے ہیں۔ یہ لوگ منہذب، مستحکم طبیعت کے مالک، نظم و ضبط پر سختی سے کار بند رہنے والے اور تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ طبیعت میں تیزی کا عنصر غالب ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی ادنیٰ سی تحریک پر بھی بغیر جانے بوجھ کسی کام میں حصہ لے لیتے ہیں۔ خواہ آئندہ وہ کام ان کے لئے کتنا نقصان دہ ثابت کیوں نہ ہو، عوامی فلاح و بہبود کے کاموں میں سب سے آگے ہوتے ہیں۔ دوسروں کے کام آتے ہوئے بعض اوقات اپنا سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔ یہ دوسروں کے ہی کام آتے ہیں۔ اپنا کچھ بھی نہیں بنا سکتے زیادہ سے زیادہ اپنا اچھا نام چھوڑ جاتے ہیں۔ اور لوگ عرصہ دراز تک ان کی خدمات اور قربانیوں کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ قانون اور نظم و نسق کا احترام کرنے والے اور مضبوط کردار کے مالک ہوتے ہیں۔ حدود و جسائل بھی ہوتے ہیں۔ شور و غل سے انہیں کوفت اور ذہنی پریشانی ہوتی ہے۔ کھلی فضا اور تازہ ہوا بہت پسند کرتے ہیں۔

موسیقی اور رقص و سرور کے رسیا لیکن اپنی خواہشات پر مکمل اختیار و کنٹرول رکھنے والے بلند فطرت لیکن اپنی خواہشات پر مکمل اختیار، جذباتی اور احساس تنہائی کے شکار رہنے والے۔ بعض اوقات تنہائی سے لطف اندوز بھی ہوتے ہیں۔ اور خواہش کرتے ہیں کہ انہیں تنہا چھوڑ دیا جائے لیکن پھر جلد ہی تنہائی کا احساس انہیں ڈسنے لگتا ہے اور یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ انہیں سب تنہا چھوڑ گئے اور دنیا میں ان کا کوئی نہیں ہے ساری دنیا مخالف ہو گئی ہے۔ عجیب و غریب احساسات کے مالک ہوتے ہیں یہ لوگ۔

تفریح کا ہوں، میلوں اور عوامی اجتماعات میں خوش رہتے ہیں۔ لوگوں میں گھبراہٹ پیدا کرنے میں پھر بعض اوقات ان عوامی مجلسوں میں بھی ذہنی طور پر اپنے آپ کو تنہا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ اصل میں ان کے اعصاب بیماری کی کیفیت کا شکار اور کمزور ہوتے ہیں۔

یہ لوگ کاروبار کی جانب متوجہ ہوں تو کامیاب رہتے ہیں اور اگر دلچسپی لیں تو بہت بڑی

سائنٹفک ایجادات کر سکتے ہیں۔ یہ اختراعی ذہن کے مالک ہوتے ہیں جس کام کو شروع کر دیں اُسے ختم کئے بغیر نہیں چھوڑتے۔ ترقی پسند اور جدت طراز ہوتے ہیں۔ گہری اور دُور رس نگاہوں کے مالک ہوتے ہیں اگر انہیں ہر سکون ماحول میسر ہو تو بہت جلد آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ان لوگوں کی سوچ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ پچاس برس آگے کی سوچ رکھتے ہیں انہیں انسانیت کی بھلائی سے بڑی دلچسپی ہوتی ہے۔ ان کی سوچ اور عام مسائل میں کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے انہیں اپنی معلومات پر پورا اعتماد ہوتا ہے یہ دوسروں کے "ناز ہائے درون پردہ" تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرینِ فلکیات انہیں اپنی عمر سے پچاس برس آگے کا فرد سمجھتے ہیں۔

ان کی علمی زندگی میں ایک عجیب و غریب پس پس پایا جاتا ہے۔ "یہ اگلا قدم کیا اٹھائیں گے" اس کے بارے میں دوسرے تو رہے ایک طرح انہیں خود بھی پتا نہیں ہوتا کہ ان کا اگلا قدم کیا ہو گا۔ اچانک فیصلہ کرتے اور فی الفور اقدام کر گزرتے ہیں۔

یہ اس عقیدے کے مالک ہوتے ہیں کہ "جیو اور جینے دو" یعنی دوسروں کے معاملات میں مداخلت نہیں کرتے، لیکن یہ بھی گوارہ نہیں کرتے کہ کوئی دوسرا ان کے معاملات میں مداخلت کرے۔ یہ دوسروں کا احترام کرتے ہیں کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے لیکن دوسروں کو بھی اجازت نہیں دیتے کہ انہیں کوئی نقصان پہنچا۔ یہ اکثر و بیشتر کوئی نہ کوئی منصوبہ اور سکیم بناتے رہتے ہیں۔ اور بعض اوقات تو ان منصوبوں کے نالوں بانوں میں لیے کھو جاتے ہیں کہ دیکھنے والا انہیں "تصورات کی دنیا میں کھو جانے والا سمجھ لیتا ہے۔ حالانکہ ان محلات میں بھی ان کے دماغ کی تمام حیات بیدار ہوتی ہیں۔

انہیں ٹیپ ٹاپ کی وضع دار زندگی کے مقابلہ میں سادہ زندگی زیادہ پسند ہوتی ہے۔ ان کے اپنے کچھ اصول و قرائین ہوتے ہیں جن کے مطابق زندگی بسر کرنا پسند کرتے ہیں۔

صحت کے معاملہ میں نظر بظاہر کمزور و ناتواں دکھائی دیتے ہیں جبکہ حقیقت میں صحت مند و توانا ہوتے ہیں اور بہت کم بیمار پڑتے ہیں۔ اس کی دو وجوہات ہوتی ہیں۔ ایک تو انہیں اپنی صحت کا بہت خیال رہتا ہے۔ دوسرے ان کے جسم میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے قوتِ مدافعت دوسروں کی بہ نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ان کے اعصابی نظام میں صنف ہوتا ہے اور ان کی پنڈلیاں اور ٹخنے مرض کو قبول کرنے کی

استعداد زیادہ رکھتے ہیں اس لئے کہ ان کے جسم کے یہ حساس اور نازک حصے سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں لو بلڈ پریشر یا دورانِ خون میں خلل کا کوئی عارضہ بھی ہو سکتا ہے۔ انہیں ہر سکون اور ہر فضا کسی مقام پر اپنے کچھ فرصت کے لمحات ضرور گزارتے رہنا چاہئے۔ تاکہ عصبی نظام متوازن رہ سکے ورنہ نروس بریک ڈاؤن یا اسی قبیل کا کوئی بھی مرض ذہنی پریشانی کا سبب بن سکتا ہے۔

محبت اور شادی کے معاملہ میں ان کا انتخاب عقل و دانش کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ یہ لڑکیوں تو پوری نوعِ انسانیت سے پیار کرتے ہیں لیکن جہاں زندگی کے ساتھی کو منتخب کرنے کا معاملہ آ پڑے تو انہیں ظاہری حسن و جمال یا خاندانی برتری سے کوئی غرض نہیں ہوتی۔ ان کی نظروں میں اگر کوئی ہستی جیتی ہے تو اسے ذہین اور باشعور و دانشور ہونا ضروری ہے اور اگر کوئی ایسی ہستی انہیں مل جائے تو زندگی کے آخری سالوں تک اس سے جلتے ہیں۔ ان کے لئے بہترین شریکِ حیات اپنی ہم بُرج ہی ہو سکتی ہے یا پھر بُرجِ جزا، میزان یا عقرب کے زیر اثر پیدا ہونے والوں سے خوب بھتی ہے اور دیر پا رہتی ہے۔

ایک دلو خاتون ایماندار، مخلص اور وفادار ہوتی ہے۔ جھگڑالو نہیں ہوتی۔ ذہین اور دور اندیش ہونے کی وجہ سے مشکل وقت آ پڑے تو بڑے استقلال سے حالات کے خلاف صف آرا ہو جاتی ہے اور اپنے مرد کا ساتھ نہیں چھوڑتی۔

دوستی کے لئے بھی ہم بُرج یا جزا، میزان و عقرب والوں سے دیر پا رہتی اور خوب بھتی ہے۔ رنگ :- ان کے لئے موزوں رنگ سیلیٹی، سیاہ یا نیلا رہتے ہیں۔ بعض خواتین گہرا سبز بھی پسند کرتی ہیں۔

جربیات :- لاجورد، یاقوت کبود، اور نیلم میں سے کوئی پتھر جاندی کی انگوٹھی میں زحل کی پہلی ساعت میں پہنی چاہئے۔ ہفتہ (سینچر) چونکہ اس بُرج کا مخصوص دن ہے لہذا ہفتہ کے روز ہی زحل کی پہلی ساعت میں پہنیں۔

دلو بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل

گول بیضی چہرہ، چھوٹی اور پگھلا آنکھیں، چھوٹی اور مضبوط گردن، الغرض بڑے حسین ہوتے ہیں۔

دلو بچوں کے ناخن دوسروں سے حسین ہوتے ہیں۔ میانہ قدمائے قراری اور خدا داد صلاحیتوں والے ہوتے ہیں۔ جن کا اظہار وہ بھولتی عمر سے ہی کرتے گئے ہیں۔ ان میں ایک عام صفت یہ بھی ہوتی ہے کہ اپنی ہمدانہ فطرت کے باعث دوستوں میں بہت پسند کئے جاتے ہیں اور ہر محفل کی جان سمجھے جاتے ہیں۔ یہ اپنے دوستوں سے کبھی جھگڑا نہیں کرتے لیکن پریشان کرنے والوں سے دشمنی کرنے میں میں پیچھے نہیں رہتے۔ علم کے حصول اور آگے بڑھنے کی تمنا رکھتے ہیں ایک بڑی قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں نصیحت قبول کرتے ہیں لیکن سختی اور زیادتی کو برداشت نہیں کرتے لہذا ان کی قربت میں اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ انہیں کسی بھی فہمائش کے لئے سلیقہ مندی اور بردباری سے کام لینا ضروری ہے۔ آپ ان سے جس قدر اچھے انداز سے پیش آئیں گے ان کی خفتہ و پوشیدہ اچھائیاں اسی انداز سے ابھر سکیں گی اور ایک بلند انسان کی حیثیت سے وہ نشوونما پائیں گے۔

تعلیم کے معاملہ میں اگر مضامین ان کی اپنی خواہش سے انہیں منتخب کرنے دیں تو بہتر ہوگا اس لئے کہ اپنی پسند کے مضامین میں وہ زیادہ سے زیادہ دلچسپی لیں گے۔ ویسے سائنس، بالیولوجی، کیمسٹری اور لسانیات میں وہ زیادہ دلچسپی لے سکتے ہیں۔

معاش کے ضمن میں یہ ان پیشوں کو زیادہ پسند کریں گے جو توجہ انسانیت کی بھلائی سے تعلق رکھتے ہیں یا پھر ان کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں جو خاندانی لحاظ سے ان میں رائج ہیں البتہ ان کاموں کو وہ اپنے انداز سے کریں گے۔ یعنی بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کے باوجود ان کے اذہان میں چونکہ ندرت پائی جاتی ہے اس لئے طریق کار ہمیشہ اپنا اختیار کرتے ہیں۔

سائنس انجینئرنگ یا ایکسٹریکل کا کوئی شعبہ ہو یا کوئی سوشل ورک ہر لائن میں کامیاب و کامران رہنے والے۔ انہیں اچانک کسی انعامی سکیم سے یا کہیں سے غیر متوقع طور پر بھی پیسہ ملا کر تھئے۔

دلو لڑکا ہو یا لڑکی باعمل اور کوشش کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ ہر شعبہ حیات میں کامیاب رہتے ہیں۔

صحت کے معاملہ میں انہیں ہمیشہ سکون و آرام پہنچانا چاہئے کہ ان کا نظام عصبی حساس اور کمزور ہوتا ہے۔ اچھی غذا، پرسکون ماحول اور گہری نیند انہیں تندرست و توانا رکھنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

نظام دوران خون پتلیاں اور ٹخنے خاص کر احتیاط اور توجہ کے متقاضی ہوتے ہیں۔

ذیل کی معروف تاریخی شخصیات کی سوانح عمریوں کے مطالعہ سے عموماً بالا بیان کو سمجھنے میں زیادہ

آسانی ہوگی۔

شخصیت

تاریخ پیدائش

۲۲ جنوری

(مشہور شاعر)

۱۔ لارڈ بائرن

۲۲

(مشہور فلسفی)

۲۔ فرانسس بیکن

۲۳

(دارالشکوہ کی بیگم)

۳۔ نادرہ بیگم

۲۶

۴۔ جنرل میک آرتھر

۲۸

۵۔ جنرل گارڈن

۲۹

(شاہ ایران)

۶۔ شہنشاہ عباس اول

۲۷ فروری

(صدر امریکہ)

۷۔ فرینک ڈیلینور روز ویٹ

۲۸ فروری

(مشہور ہواباد)

۸۔ چارلس لنڈ برگ

۲۵

(شہنشاہ اورنگ زیب کی بیٹی)

۹۔ زیب السار بیگم

۶

(مشہور فلم ایکٹر)

۱۰۔ سر سرنی اردنگ

۷

(مشہور مصنف)

۱۱۔ چارلس ڈکنز

۸

۱۲۔ حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت

۸

(صدر امریکہ)

۱۳۔ ابراہم لنکن

۱۲

(مشہور سائنس دان)

۱۴۔ سر چارلس ڈارون

۱۲

(مشہور مورخ)

۱۵۔ جی۔ ایم ٹرولیاں

۱۶

۱۶۔ آرتھر بریاں

۱۸

(مشہور ہدایت دان)

۱۷۔ کوپرنیکس

۱۹

برج حوت میں سیر آفتاب



اور نومولود پراس کے اثرات

۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Pisces (Two Fishes) برج حوت

عنصر: آبی Water Element

خوش قسمتی کا رنگ: فیروزہ Turquoise اس کے علاوہ جامنی اور

گلابی رنگ بھی موزوں رہتے ہیں۔

فیروزہ Turquoise

زمرہ Emerald

اکوامارین Aquamarine

عقیق Agate

یا کوئی گمراہ نیلا پتھر۔

سنگ یشب Jasper

گل لال Tulip

جمعرات Thursday

نمبر: ۳

حاکم سیارہ: مشتری Jupiter

مثبت خصوصیات: پُر خلوص، بزلہ سنج، سرریح تاثیر، محبت کرنے والا۔
منفی: آواکس، کاہل، سست، دیر آشنا، غیر غلط، جھگڑا

برج حوت میں تحول آفتاب ۲۰ فروری سے شروع ہو جاتی ہے لیکن ایک ہفتے تک برج دلو کے نقطہ اتصال کا سایہ اس برج پر ہوتا ہے اس لئے ۲۰ فروری کے پہلے تک اس میں پوری قوت نہیں آتی۔ ۲۰ فروری کو اس میں پوری قوت آ جاتی ہے اور ۲۰ مارچ کو اس کی قوت نقطہ سرحد پر پہنچ جاتی ہے۔ چونکہ آفتاب کی تحول برج حمل میں شروع ہو جاتی ہے اس لئے اس کی قوت میں زوال

آنے لگتا ہے۔

متولدین برج حوت میانہ قد مائل بہ کوتاہی، سیاہ، مٹھوری یا نیلی گول شفاف لیکن معمول بے رونق لئے ہوئے آنکھیں، زرد چہرہ، چھوٹی ناک، ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضاء متناسب، چھوٹے اور خوبصورت، جلد چمکیلی اور گندمی ہوئے ہونٹوں کے مالک ہوتے ہیں۔

یہ لوگ نظم و نسق کے پابند اور قانون کا احترام کرنے والے ہوتے ہیں۔ متجسسانہ طبیعت کے مالک، سیاح اور محقق ہوتے ہیں۔ جس طبقہ میں رہتے ہیں اس کے رسوم و رواج کی پابندی کرتے ہیں۔ وسیع القلب اور فراخ دل بھی ہوتے ہیں۔ صاف گو، صاف باطن، قابل اعتماد و عہدہ کے بچے اور دوسروں کی بھلائی کے بارے میں فکر مند رہنے والے، بلند قوت متخیلہ کے مالک اور دنیا کے مسائل سے آگاہ رہنے والے امن پسند ہوتے ہیں اور ہر وقت اس فکر میں غلطی رہتے ہیں کہ کب یہ دنیا امن کا گوارہ بنے گی۔

لڑائی جھگڑے سے کتراتے ہیں لیکن تنگ کیا جائے تو پھر سینہ ٹھونک کر میدان میں بھی اتر آتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کی زندگی باسلیقہ، باہول ہوتی ہے اور ہر قسم کے حالات کو قبول کرنے والے اور ہر صدمہ میں اپنے آپ کو ڈھال لینے والے ہوتے ہیں۔

یہ کوئی ایسی بات نہیں کرتے جس سے کسی کے دل کو ٹھیس پہنچے۔ شعر و شاعری اور آرٹ و موسیقی سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ بلکہ یہ چیزیں بعض اوقات انہیں زندگی کے حقائق سے دور بھی کر دیتی ہیں۔

ان میں چند صفات ایسی ہوتی ہیں جن سے دوسرے خالی ہوتے ہیں۔ ذمہ دار، دوسروں کا دکھ درد نہ دیکھ سکتا، کسی بلند منصب پر بٹھا دیا جائے تو اپنے آپ کو اہل ثابت کرنا، مہربان خصلت کا مالک ہونا، خود مختار اور خود دار ایسی خصوصیات ہیں جو انہیں دوسروں سے تمیز کرتی ہیں۔

اس کے ساتھ ہی چند خامیوں کے بھی مالک ہوتے ہیں مثلاً بہت جلد دوسروں پر عبور و سہارہ لیتے ہیں اور نقصان اٹھاتے ہیں کوئی فیصلہ کرتے وقت الجھن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات اپنی ہی ذات کی نفی کر کے فریب خوردگی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کبھی حقائق کی راہ سے فرار اختیار کرتے، کبھی اپنا حکم منوانے پر بے جا جھگڑتے ہیں۔

ایک سب سے بڑی خامی ان میں یہ بھی ہوتی ہے کہ ان کی شخصیت میں دھڑلہ پن پایا جاتا ہے۔

ان کی شخصیت بعض اوقات نہایت پیچیدگی کا طرز عمل اپنائیتی ہے۔ کبھی تو معمولی سی بات کو چچا لیں گے اور کبھی وہ باتیں بھی ظاہر کر دیں گے جنہیں پردہ اخفا میں رہنا ضروری تھا۔ جہاں بولنا چاہتے تھے وہاں خاموش بیٹھے رہ گئے۔ اور جہاں خاموشی کی ضرورت تھی وہاں بے تکان بولے چلے جا رہے ہیں۔ کبھی تو حالات کے سامنے جرأت مندانہ سینہ سپر ہیں۔ اور کبھی اپنے آپ کو بے بس اور بے سہارا محسوس کرنے لگیں گے۔ مشکل سے مشکل مسئلہ چٹکیوں میں حل کر لیں گے اور معمولی بات ان کے لئے پہاڑ بن جائے گی۔ مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ یہ جو کچھ نظر آتے ہیں فی الحقیقت اس سے مختلف ہوتے ہیں۔ انہیں اکثر اپنے منصوبوں کی ناکامی کا دہم سا لگا رہتا ہے۔

حوت افراد میں ایک اور خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ خوشامد پسند بھی ہوتے ہیں۔ دوسروں کے منہ سے اپنی تعریف سن کر خوش ہوتے ہیں۔ ان پر تنقید کی جائے یا ان کے مزاج کے خلاف کچھ کہا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

اس کے باوجود ان کے خیالات بلند ہوتے ہیں اچھے ساتھی مل جائیں تو زندگی میں بہت کامیابیاں حاصل کر لیتے ہیں۔ انہیں ایسے ساتھی کی شدید ضرورت رہتی ہے جو ان کی اچھائیوں اور خامیوں پر پوری نگاہ رکھنے والا ہو۔ یہ اچھے سہاروں کی طلب رکھتے ہیں۔ اور دوسروں کی موجودگی سے انہیں اپنی طاقت کا احساس رہتا ہے۔ تنہائی سے یہ گھبراتے ہیں۔

حوتی افراد میں ایک اور خامی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ اپنی صلاحیتوں کے مظاہرہ کے لئے خود آگے نہیں بڑھتے اور اس انتظار میں رہتے ہیں کہ کوئی دوسرا انہیں آگے بڑھنے کی ترغیب دے لیکن ایسا موقع نہ ملے تو پھر یہ اپنی صلاحیتوں کو زنگ آلود کر لیتے ہیں اور آگے نہ بڑھ کر اپنے چانس کو کھو دیتے ہیں۔ لیکن اگر ایک بار انہیں آگے بڑھنے کی دعوت و ترغیب حاصل ہو جائے تو پھر یہ اپنی پوری توانائیاں اور صلاحیتیں بروئے کار لا کر ایسا کام کر دکھاتے ہیں کہ دیکھنے والے دنگ رہ جاتے ہیں۔ پھر ان کے کام کی عکاسیت اور نظریات آنے والوں کے لئے ایک یادگار اور نمونہ بن جاتے ہیں۔ یہ جن کام کو بھی اپنے ذمہ لے لیتے ہیں اس میں کمال احساس ذمہ داری کا ثبوت ہم پہنچاتے اور اسے مکمل کئے بغیر نہیں چھوڑتے۔ صرف انہیں تھوڑی سی ہمت افزائی کی احتیاج ہوتی ہے اس لئے کہ ان کی قوت ارادی کمزور ہوتی ہے اور اس کمی کے باعث انہیں بعض اوقات اپنے آپ پر بھی بھروسہ نہیں ہوتا۔ مضبوط قوت ارادی کے مالک جنہیں ان سے ہمدردی بھی ہو ان کی محبت میں وہیں تو ان کے لئے بڑا سہارا ثابت ہوتے ہیں۔

یہ فراخ دل اور وسیع القلب ہونے کے باوصف بعض اوقات مستقبل میں اپنے غربت و افلاس کا احساس کر کے لین دین میں کججوسی اور تنگ دلی کا مظاہرہ بھی کر جاتے ہیں۔

انہیں تحقیق و تجسس، مسائل کو حل کرنے اور پوشیدہ رازوں کی نقاب کشائی سے بڑی دلچسپی ہوتی ہے۔ اپنے اس ذوق کی تسکین کے لئے بیرونی ممالک کی سیر و سیاحت کرتے اور ملک ملک کے حالات سے آگاہ رہتے ہیں۔ سفر خاص کر سمندری سفر کے شائق ہوتے ہیں۔ جہازوں، سیاح اور سمندری جہازوں کے کپتان، اکثر و بیشتر اسی بُرج کے زیر اثر پیدا ہونے والے ہوتے ہیں۔ ان کے لئے موزوں ترین پیشہ بھی وہی ہو سکتا ہے جس سے ان کے جذبہ سیاحت کی بھی تسکین ہوتی رہے اور ساتھ ساتھ مالی منفعت بھی حاصل ہو جیسے ایئر پورٹ، ایکسپورٹ جس کے لئے انہیں خود بھی سفر کرنے پڑیں۔ انہیں فنون لطیفہ، ادب اور آرٹ سے بھی بڑا لگاؤ ہوتا ہے۔ سخت جذباتی بھی ہوتے ہیں۔ روپیہ پیسہ کی ان کے ہاں کوئی وقعت نہیں ہوتی۔ بعض حوتی افراد کو معمولی محنت سے بعض اوقات بہت دولت مل جاتی ہے۔

یہ لوگ کارروازگار کے سلسلہ میں جو پیشہ بھی اختیار کریں اس میں کامیاب رہتے ہیں لیکن زیادہ تر وہ کام جن میں خلق خدا کی خدمت کا بھی پہلو ہو وہ ان کے لئے موزوں ترین ثابت ہوتے ہیں۔ میڈیکل لائن ہو یا ایجوکیشن کا کوئی شعبہ سیاست ہو یا فلم و آرٹ و میوزک کی دنیا یا پھر اکاؤنٹنسی، ہر لائن میں کامیاب ہوتے ہیں۔ چونکہ ان کی ایک صفت "دوسروں کے مافی الضمیر اور ہر معاملہ کی تہ تک جلد پہنچ جانا بھی ہوتی ہے۔ حوتی افراد میں بڑے ماہرین نفسیات بھی دیکھے گئے ہیں۔ کاروبار میں اکثر شراکتی کاروبار میں زیادہ کامیاب رہتے ہیں۔

یہ بھی ان کی بہت سی خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی ہوتی ہے کہ یہ دوسروں کی بہ نسبت سمجھ اور شعور کا مادہ بہت زیادہ رکھتے ہیں۔ ان کی فطرت عجیب و غریب انداز سے ان کی رہنمائی کرتی ہے اور ایسے شخص کے مقابلہ میں جس نے عمر بھر مطالعہ اور علم کتابی سے اکتساب کیا ہو ان کی معلومات اور سمجھ بوجھ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور قوت ارادی سے صحیح کام لیں تو پھر انہیں مقام بلند تک پہنچنے سے کوئی روک نہیں سکتا۔ محبت اور دوستی کے معاملہ میں ان کی دوستی اپنے ہم بُرج سے ہی پائدار رہتی ہے یا پھر بُرج سرطان اور بُرج عقرب والوں سے اچھی بھٹکتی ہے۔

شادی کے معاملہ میں یہ لوگ بڑے گہرے اور سمجھے ہوئے جذبات کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ بے

بھی زندگی کا ساتھ چن لیں اس سے ہمیشہ کے لئے بچھلتے ہیں۔ یہ گھر کو بھی بڑی اہمیت دیتے ہیں اور اکثر گھر میں انہیں حفاظت و عافیت کا احساس ہوتا ہے۔ انہیں پیار کے بدلے پیار کی طلب ہوتی ہے۔ یہ اپنی شریک حیات کی ضروریات اور خوشی کا اتنا زیادہ خیال رکھتے ہیں جتنا اپنی ذات کا بھی نہیں رکھتے۔ ان کے لئے اپنا ہم بوجھ ہی موزوں رہ سکتا ہے یا پھر بوجھ سلطان یا بوجھ عقرب کی مالک خواتین سے نباہ ہو سکتا ہے۔

ایک حوت خاتون اپنے شوہر کو بہت چاہتی ہے۔ یہ فرض شناس اور خدمت گزار ہونے کے ناطے اپنے گھر کو جنت بنا دیتی ہے۔ اس میں فقط یہ کمزوری ہوتی ہے کہ حساس ہوتی ہے۔ اپنے شوہر کی معمولی بے رغبتی اس کے دل کو چوڑے دے جاتی ہے۔ یہ بچوں کے لئے ایک مثالی ماں ثابت ہوتی ہے اور اپنے بچوں کے لئے اپنا سکھ چین اور آرام و راحت قربان کر دیا کرتی ہے۔

صحت کے معاملہ میں عام طور پر حوتی افراد صحت مند ہوتے ہیں۔ انہیں کھلی ہوا اور صاف ستھری فضا میسر ہو تو بہت کم ہی بیمار پڑتے ہیں۔ اور اتفاق سے بیمار ہو جائیں تو ان کی مرض کے خلاف قوتِ مدافعت زیادہ ہونے کے باعث جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ عموماً یہ طویل عمری پاتے ہیں۔ انہیں عام طور پر انٹریلوں کی کمزوری، خون کی کمی، دردِ سر، بے خوابی، یرقان، وجع المفاصل، پاؤں کا درد یا کوئی عصبی مرض ہو سکتا ہے۔

زنگ :- ان کے لئے سرخ، گلابی، جامنی اور فیروزہ زنگ موزوں رہ سکتے ہیں۔
حجرات :- زرد، عقیق، یا قوت یا کوئی گمرانیلا پتھر چاندی کی انگٹری میں جمعات کے دن مشتری کی پہلی ساعت میں انگلی میں پہن لیں۔

حوت بچوں کی شکل و شباہت اور عادات و خصائل

یہ بچے گول مٹول بھوری، نیلی شفاف آنکھوں والے ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ اگر بڑی، میں تو شفاف و چمکدار اور چھوٹی ہیں تو خمار آلود معلوم ہوتی ہیں۔ جلد نرم اور چمکیلی، ماتھ پاؤں چھوٹے اور خوبصورت اعضاء متناسب اور ایک پھلی کی مانند چمکدار ہوتے ہیں۔ یہ بچے عادات و خصائل کے اعتبار سے نہایت عمدہ، بے حد پیار کرنے والے، فرمانبردار، باشعور اور نرم و نازک طبیعت کے مالک اور حساس ہوتے ہیں۔ ان بچوں میں حساسیت اس

درجہ ہوتی ہے کہ کسی ادنیٰ اسی تحریک پر ہنسنا شروع کر دیں گے یا معمولی سی بات پر رونے لگ جائیں گے اور یہ رد عمل ان میں کسی وقت یا کسی مقام پر فوری طور پر وقوع پذیر ہو سکتا ہے خواہ عزیز و اقارب میں بیٹھے ہوں یا دوستوں کے ساتھ کھیل رہے ہوں۔

یہ ایسی کیفیات ہیں جن کو سامنے رکھ کر ان کی پرورش کی جانی چاہئے۔ انہیں تربیت و تعلیم کے دوران ان کی اچھی خواہشوں سے آگاہ کیا جائے۔ انہیں زیادہ سے زیادہ پیار اور اچھی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں سیر و تفریح اور کھلی فضا زیادہ سے زیادہ مہیا کی جائے۔

تعلیم کے میدان میں انہیں خود مضامین کا انتخاب کرنے دیں۔ محنتی بچے عام طور پر موسیقی آرٹ اور لٹریچر میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ لڑکیاں، امور خانہ داری کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ کھیل کے میدان میں ان کی پسندیدہ کھیل "تیراکی" یا پھر فٹ بال کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں کسی قسم کے کھیل میں حصہ لے لیتے ہیں اور اچھے کھلاڑی ثابت ہوتے ہیں۔

معاشر کے سلسلہ میں انہیں بگنگ، اکاونٹ یا قانون سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ مذہب سے بھی انس رکھتے ہیں۔ اور جب مذہب کی جانب رغبت ہوتی ہے تو کٹر قسم کے مذہبی خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ مخفی علوم کا شوق بھی رکھتے ہیں۔ نیوی کی ملازمت ان کے لئے عمدہ رہتی ہے۔

حوتی لڑکیاں بہترین زس بن سکتی ہیں۔

ان کی صحت عام طور پر اچھی رہتی ہے لیکن اعصاب کی خرابیاں انہیں بیمار کر دیتی ہیں چونکہ بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ ان کے جسم کے زیادہ حساس حصے جگہ، انٹریاں، غدد اور پاؤں ہوتے ہیں۔ ان کی جانب زیادہ توجہ دینی چاہئے۔

ذیل میں چند معروف تاریخی شخصیات کے نام دیئے جاتے ہیں جو پیدائش کے لحاظ سے بوجھ حوت سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی سوانحوں کے مطالعہ سے محوہ بالا بیان کا موازنہ کیجئے۔

شخصیت	تاریخ پیدائش
۱۔ شاہ رخ مرزا	(تیمور لنگ کا بیٹا) ۲۱ فروری
۲۔ شاہ طہاسب	(صفوی بادشاہ) ۲۲
۳۔ جارج واشنگٹن	(صدر امریکہ) ۲۲

(مشہور ماہر موسیقی)

۲۳، فردری

یکم مارچ

(مشہور موسیقار)

11 11

(مشہور مصنف)

4 4

(مشہور عالم و منجم)

" 14

(مشہور مجسمہ ساز)

4 6

(شاعر)

47

(روسی سیاستدان)

11

مشتور امریکی موجود

10

(مشہور سیاح)

2, 14

(شاہ جہاں کا بڑا بیٹا)

" ۲۰"

(مشہور مورخ)

6 11

۴۔ ہینڈل

۵۔ حضرت امام حسنؑ

۶۔ جوہن

۷۔ ڈین ہولز

۸۔ خواجہ نصیر الدین طوسی

۹۔ مائیکل انجیلو

١٠- الزيتون والنخيل

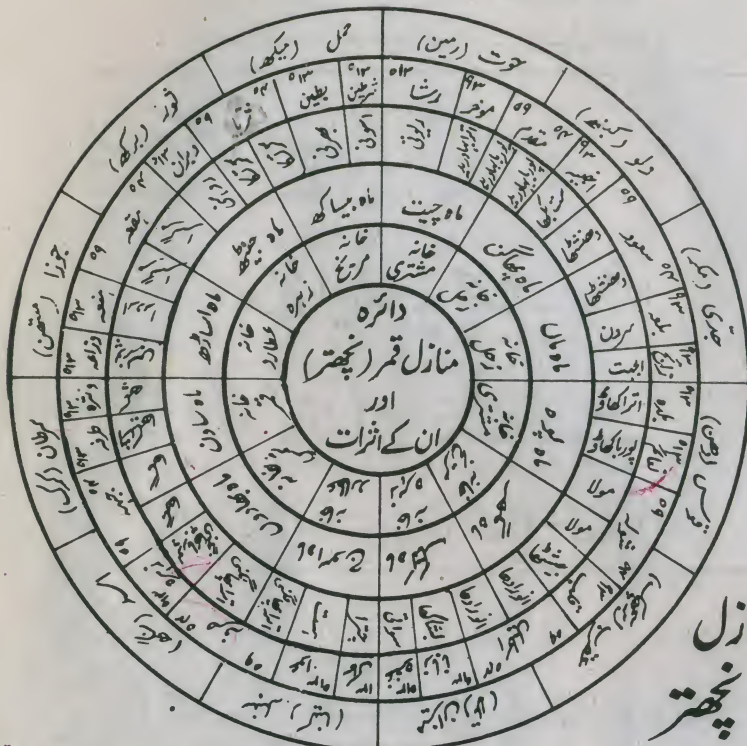
۱۱۔ موسیٰ مولوٹوف

۱۱۔ آئین شائین

۱۳۔ ڈیوڈ لونگ سٹون

۱۴- دارا شکوه

۱۵۔ ولیم لیکی



منازل
یا پنچتر

۱۳	۶ شریطن (سوتی) ۱۳ درجے	۶ برج حمل	۶ جبہ (مچھا) ۹ درجے	۶ برج اسد	۶ شولہ (مولہ) ۹ درجے	۶ برج قوس
۲۶	۶ بطین (عبری) ۱۳	۶ یا	۶ زہرہ (یوہا پانی) ۱۳	۶ یا	۶ نعام (یوہا کا کرم) ۱۳	۶ یا
۴	۶ شریا (کرکشا) ۱۳	۶ میکہ راشی	۶ صرفہ (اترا) ۱۳	۶ سنگہ راشی	۶ بلہہ (اترا کاٹا) ۱۳	۶ دھن راشی
۹	۶ خریا (دکتر کا) ۹ درجے	۶ برج قند	۶ صرفہ (۱) ۹	۶ برج سنبلہ	۶ ذایح (انجبت) ۱۳	۶ برج جدی
۲۲	۶ دیران (دوئیٹا) ۱۳	۶ یا	۶ غوا (ہست) ۱۳	۶ یا	۶ بلہہ (سروٹ) ۱۳	۶ یا
	۶ ہتھہ (مرگسٹا) ۱۳	۶ بلکہ راشی	۶ مسک (چترا) ۱۳	۶ کنیا راشی	۶ سسودہ (دھشتھا) ۱۳	۶ مگر راشی
	۶ ہتھہ (مرگسٹا) ۹	۶ برج جوزا	۶ غفرو (سوتی) ۱۳	۶ برج سرطان	۶ سسودہ ۹	۶ برج دلو
	۶ ہتھہ (اردرا) ۱۳	۶ یا	۶ زبان (بشا کا) ۱۳	۶ یا	۶ انبیہ (ست بکھا) ۱۳	۶ یا
	۶ ذراعہ (پنیرٹس) ۱۳	۶ مستھن راشی	۶ اکلیل (انودھا) ۱۳	۶ تارا راشی	۶ مقدم (یوہا جادوید) ۱۳	۶ کنبہ راشی
	۶ نترہ (دیکھ) ۱۳	۶ برج سرطان	۶ اکلیل ۹	۶ برج عقرب	۶ مقدم ۹	۶ برج حوت
	۶ طرفہ (اشیکا) ۱۳	۶ یا	۶ قلب (جیشٹھا) ۱۳	۶ یا	۶ موخر (اترا جادوید) ۱۳	۶ یا
	۶ جبہہ (مچھا) ۱۳	۶ کرک راشی	۶ شولہ (مولہ) ۱۳	۶ برج ککشا	۶ رشا (ریوتی) ۱۳	۶ مین راشی

وَالْقَمَرُ قَدَّرَ نَاهُ مَنَازِلَ حَقِّ عَادَ كَالْعُرْ جُوبِ الْقَدِيمِ

(لینین ۳۹)

چھٹا اور آخری باب

منازل قمر یا نجمتہ

اور نومولود کی زندگی پر اُن کے اثرات

(ہندی علم نجوم (جیوتش ودھیا) کی روشنی میں)

کتاب کا یہ آخری باب قارئین کی ضیافتِ طبع کے پیش نظر ہندی جیوتش کی نذر کر رہا ہوں۔

”سیر قمر“ کا یہ پورا باب ہندی جیوتش سے ماخوذ ہے یہ اس لئے بھی ضروری سمجھا گیا کہ ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ ہندی ماہرین فلکیات ”زائچہ قمری“ کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ یونانی علم نجوم کی رو سے ”شمسی زائچہ“ پر انحصار کیا جاتا ہے۔

آغا رحمان

منازل قمر یا نجمتہ

اور اُن کے عربی اور ہندی میں نام

نمبر شمار	منازل قمر کے عربی نام	منازل نجمتہ کے ہندی نام	شمار	منازل قمر کے عربی نام	منازل نجمتہ کے ہندی نام
۱	شرطین	اسونی	۱۵	غفرا	سواتی
۲	بطین	بھرنی	۱۶	زبانہ	بساکھ
۳	ثریا	کرتکا	۱۷	اکیلین	انوار دھا
۴	دبران	روہنی	۱۸	قلب	جیشٹھا
۵	ہقہ	مرگسرا	۱۹	شولہ	مولا
۶	ہنہ	ادرا	۲۰	نعام	پورباکھاڈ
۷	ذراع	پوزرلس	۲۱	بلدہ	اتراکھاڈ
۸	نشرہ	کپکھ	۲۲	ذابح	ابھجت
۹	طرفہ	اشلیکھا	۲۳	بلع	سرون
۱۰	جہہ	مگھا	۲۴	سعود	دھشتا
۱۱	زہرہ	پورباچھاگنی	۲۵	انجیبہ	ست بکھا
۱۲	صرفہ	اترا	۲۶	مقدم	پورباہادرپد
۱۳	عوا	ہست	۲۷	مؤخر	اترا بہادرپد
۱۴	سماک	چترا	۲۸	رشا	رہونی

سیر قمر در فلک البروج — منازل قمر پختہ

ہم پڑھ چکے ہیں کہ فلک البروج کے ۲۷ درجے ہیں جنہیں بارہ بروج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر بروج ۳۰ درجات کا ہے۔ آفتاب ہر بروج کو ایک ماہ میں طے کرتا ہے۔ لیکن قمر چند رماں (ایک دن میں بروج کے قریب قریب ۱۳ درجات طے کرتا ہے اس حساب سے قمر ایک بروج کو دو دن اور چند گھنٹوں میں طے کرتا ہے۔ فلک البروج میں ہر تیرہ درجوں پر ستاروں اور ثوابت کے مجموعے کی ایک ایسی صورت سی بن جاتی ہے کہ اگر انہیں لکھوں سے ملایا جائے تو کوئی نہ کوئی صورت ظاہر ہوتی ہے۔ اسی صورت کو منزل کہتے ہیں۔ اُسے ہندی جیوتش میں کشتیا پختہ کہا جاتا ہے۔ یونانی ماہرین فلکیات نے ۲۸ منازل قمر قرار دی ہیں لیکن ہندی جیوتشی ۲۷ منزلیں تسلیم کرتے ہیں اور باقی کسٹریں چھوڑ دیتے ہیں۔ ہر پختہ کے چار چرن یا قدم ہوتے ہیں اور چاروں کا ایک بروج یا اس ہوتا ہے کل ۱۰۸ چرن ہیں۔ ہند کے جیوتشی نا پختہ میں سب سے زیادہ اہمیت پختہ کو دیتے ہیں۔ ان کے ہاں یہ رواج بھی ہے کہ مولود کا نام اُس کی پیدائش کے پختہ کے چاروں کے مقرر کردہ حروف پر رکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں بتایا جا چکا ہے کہ ہندو گھرنے میں جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے وقت پیدائش (مقام و تاریخ پیدائش سمیت) کو نوٹ کر لیا جاتا ہے۔ پھر ایک ہفتے کے بعد ایک خوشی کی تقریب کا انعقاد ہوتا ہے۔ مولود کے بال کاٹنے (مونڈھن) اور نام رکھنے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ نام رکھنے کے لئے جیوتشی کو بلایا جاتا ہے جو بچے کی تاریخ و وقت پیدائش کے مطابق زائچہ کشید کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ وقت پیدائش چاند کس پختہ کے کس چرن میں تھا پھر اس چرن کے مقرر کردہ حروف کے مطابق بچے کے نام کا پہلا حرف چنا جاتا ہے۔

ذیل میں ہم منازل قمر یا پختہوں کا مختصر ذکر کریں گے جس میں مولود کی زندگی پر ان پختہوں کے اثرات کا بیان ہو گا۔ علم فلکیات کے ہر طالب علم کے لئے لازم ہے کہ وہ ان منازل یا پختہوں کے نام اور خاصیتوں کو ازبر کرے تاکہ زائچہ پڑھنے اور احکام لگانے میں سہولت ہو۔ یہ علم فلکیات کا اہم ترین باب ہے اس میں جتنی توجہ دی جائے گی اتنا ہی یہ علم اپنی افادیت ظاہر کرتا چلا جائے گا اور طالب علم اس کی کمزوریوں میں ڈوب سکے گا۔ اس

پراسرار نہاں کے در کھلتے چلے جائیں گے۔

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے کہ قمر دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں ایک منزل یا پختہ طے کرتا ہے اور دو دن اور چند گھنٹوں میں ایک بروج۔ اسی طرح اٹھائیس دنوں میں ایک ایک منزل طے کرتا ہوا انتیسویں روز غروب ہوجاتا ہے اور اگر چاند انتیس کا ہو تو اٹھائیسویں روز غروب ہوجاتا ہے لیکن اس روز بھی ایک منزل طے کرتا ہے۔ جب قمر (چند رماں) طلوع کرتا ہے تو شمس (اربعہ سورج) مغرب میں غروب ہوجاتا ہے اور جب شمس طلوع کرتا ہے تو قمر غروب ہوجاتا ہے۔ قمر کی ابتدائی چودہ منزلیں "شامی" اور آخری چودہ منازل "حیاتی" کہلاتی ہیں۔

نکتہ: یہ ہر پختہ میں حساب مندرجہ ذیل ہوتا ہے۔ ہر پختہ میں حساب اسی مادہ کا ہو گا جو صرف پختہ کے چاروں (قدموں) میں ہوں گے۔ یہ تقسیم مولود کی عمر و شلہ سے ہوتی ہے۔ اگلے اوراق میں ہم منازل قمر یا پختہوں کا تفصیلی ذکر کریں گے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ سارا بیان ہندی جیوتش سے ماخوذ ہونے کی وجہ سے اصطلاحات زیادہ ہندی جیوتش سے ہی مستعار لی گئی ہیں۔

منازل قمر۔ پختہ

۱۔ شریپن۔ اشنی یا اسونی پختہ

اسونی، بروج حمل کے دونوں سینگوں (یا شاخوں) کو کہا جاتا ہے۔ یہ حقیقت میں دو ستارے ہیں۔ اس پختہ کو کیتو (دنب) کی ایک سال کی مادہ شاپ ہے۔

۶۔ یہ پختہ بادی، مذکر، دیوتا گن ہے ۶ ذات، سوداگر، تاجر، تعلق: بگھوڑوں اور اسی قبیل کے دیگر جانوروں کے تاجر اور گھڑ سواروں سے تعلق رکھتا ہے۔ ۶ دوست: بگھوڑا، دشمن: بھینسا، اس کا چرن اول چ۔ چو ۶ دوم: پچے ۶ سوم: پچو اور ۶ چہارم: دل۔ لا۔ ہے۔

کہتے ہیں کہ جب قمر اس منزل (پختہ) میں ہو تو دوکان کا افتتاح یعنی بزنس کا روبرو کا آغاز کسی

عہدے کا چارج لینا، زیور بنوانا، شادی کرنا، خاص کر خجستی اور سماگ رات منانا اور مسند نشینی، بہترین انجام و نتائج کا حامل ہوتا ہے لیکن اگر اس منزل میں چاند کی پورنماشی (چودھویں رات) ہو تو سماگ رات نہیں منانا چاہئے میاں بیوی دونوں کی جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ جب چاند اس منزل میں ہو اور اسی روز کوئی لڑکی جوان ہو یعنی اسے پہلا حیض آئے (تو اس کی آئندہ زندگی کی خوش بختی اور خوشیوں کی نوید ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا بچہ خوش نصیب، صاحب مال و منال، سادگی پسند، خوش فصال اور وسیع القلب ہوتا ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والی لڑکی حسین و جمیل، سدا سہاگن، باوقار لیکن مغرور و متکبر ہوگی۔ اس منزل کے پہلے چرن میں پیدا ہونے والوں کو زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر کوئی سخت بیماری ضرور گھیرتی ہے۔

۲۔ لطین — بھرنی بچھتر

اس منزل یا بچھتر کو چھ برس اور آٹھ ماہ کی ذہرہ کی مہادشا ہے
 ۱۔ یہ بچھتر: آتشی، مذکر، مانس گن ہے ۲۔ صورت: برج حمل کا مقام شکم ہے اس میں بھی تین ستارے ہیں۔ ۳۔ ذات: سخت دل لوگ اور قصاب معلق: ناچ رنگ والے، بُرے راستوں پر چلنے والے ۴۔ دوست: ہاتھی ۵۔ دشمن: شیر۔
 جب تراس منزل میں ہو تو مکان کی بنیادیں رکھنا، کسی کاروبار کا آغاز کرنا، حرام کرنا اور آگ جلانا، مندر تہنہ ہے۔ اس منزل میں نکاح اور سماگ رات منانے سے گریز کرنا چاہئے۔ خاص کر ایسی حالت میں کہ چاند کی پورنماشی (چودھویں رات) ہو۔ اس حالت میں نکاح یا سماگ رات کا انجام بد حالی، بے روزگاری اور پریشانیوں میں مبتلا ہونا ہے۔ اس منزل میں اگر روز منگل کا پڑے تو بُرے کاموں یا بُرے اعمال کے لئے موزوں بتایا جاتا ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا لڑکا خوب صورت ہی نہیں سیرت کے لحاظ سے بھی اعلیٰ کردار کا مالک، باشعور اور راست باز ہوتا ہے لیکن لڑکی پیدا ہو تو باتونی، سخت دل اور کور بخت ہوتی ہے۔ تیسرے چرن میں پیدائش ہر لحاظ سے "خس" سمجھی جاتی ہے اگر پیدا ہونے والا لڑکا ہے تو باپ کے لئے اور لڑکی ہے تو ماں کے لئے آنتوں اور مصیبتوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

اس منزل کے چرن اول کے حروف: ل، لی، دوم: لؤ، سوم: لے اور چہارم: لو ہیں۔

۳۔ ثریا — کرتکا بچھتر

ثریا چرن اور ثور کی کوہن کا کچھ حصہ مل کر انکور کے گچھے کی سی صورت بنتی ہے۔ اس میں چھ ستارے ہیں اس منزل کو شمس (سورج) کی دو سال کی مہادشا ہے ۱۔ یہ بچھتر: آتشی، مذکر، راکش گن ہے ۲۔ ذات: بڑی قومیں، براہمن معلق: جیوتشی، سنار، لوہار اور کان کنوں سے اس کا تعلق ہے۔
 جب چاند اس منزل میں ہو تو مکان کی بنیادیں رکھنا، کنواں کھدوانہ، ہل چلانا، تخم ریزی کرنا۔ دوستوں اور احباب سے ملنا، آگ جلانا، کشتی چلانا اور سواری کرنا ان سب کاموں کے لئے مفید ہے۔ اس منزل میں اگر چاند کی پورنماشی ہو یا نظر استقبال ہو تو شادی سماگ رات کے لئے بہتر ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا لڑکا عتیق، جفاکش اور چالاک ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی نجیل اور غلط کردار کا مالک بھی ہوتا ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والی لڑکی بد مزاج لیکن لاغر اندام ہوگی۔ تیسرے چرن کی پیدائش خس بھی جاتی ہے۔ مولود لڑکا ہو تو اس کا باپ صدمہ دیکھے۔

حروف چرن اول: آ، ع، ا۔ دوم: ای، ی۔ سوم: ا، و، ع اور چہارم: ن

۴۔ دبران — روہنی بچھتر

دبران حقیقت میں منزل عین النور ہے اس کی صورت مثل تلوار کے ہے ایک ستارہ جو خوب روشن ہے اور اس کے گرد چند اور چھوٹے چھوٹے ستارے کہنا جاتا ہے کہ اس ستارے کو نظر بھر کر دیکھتے رہیں تو نظر کمزور ہو جاتی ہے اسے تین برس اور چار ماہ کی قمر کی مہادشا ہے۔
 ۱۔ ذات: تاجر اور صاحب حیثیت امیر رئیس۔ ۲۔ تعلق: کھیتی باڑی کرنے والے، گاڑی بان، پہاڑی لوگ۔ ۳۔ دوست: سانپ۔ ۴۔ دشمن: نیولا۔

۵۔ استقبال مقابلہ شمس و قمر کہتے ہیں یعنی جس گھر میں قمر ہے اس کے مقابل (ساتویں گھر میں) شمس ہو۔

جب قمر اس منزل میں ہو تو کسی عمدہ کا چارج لینا یا دینا۔ مکان بیچنا یا خریدنا، تعلیم شروع کرنا، کسی ملازمت کا آغاز، مندر نشینی، نکاح شادی یا سماگ رات منانا سخت نقصان دہ ہے اگر اس روز جب قمر اس منزل میں آیا اگر اتوار کا دن تھا تو دیر پا کاموں کے آغاز کے لئے بہتر ہوتا ہے اس روز مکان کی تعمیر، بنیادیں رکھنا اور بلغ لگانا ایسے کاموں کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔ اس پنجتر کا منہ اوپر کی طرف اٹھا ہوتا ہے۔ لہذا بلندی کے کام ہی موزوں رہتے ہیں۔ اس پنجتر میں پیدا ہونے والا لڑکا حسین و عاقل خوش مقال اور نیک سیرت ہوتا ہے اُسے زندگی میں دولت عزت اور ناموری ملتی ہے اور اگر مولود لڑکی ہے تو شوہر کی وفادار، بلند کردار، خوش اخلاق اور عمدہ جذبات کی مالک ہوتی ہے تیسرے جن میں پیدا ہونے والا لڑکا یا لڑکی ناہمال کے لئے پریشانی اور وبال کا باعث بنتے ہیں۔ حاصل کر ماموں پریشانی کا شکار ہو۔

حروف چرن اول :- عو، او، دوم :- ب، و، با، سوم :- بی، دی، چہارم :- بو، دو

۵۔ ہفتہ — مرگسرا پنجتر

اسے دو سال اور چار ماہ کی مرتخ کی مہادشا ہے۔

ما یہ بادی، مذکر اور دیوتا گن ہے ماحوت گزار، معلق :- جنگلی پرندوں، ہرن تمام پھلوں، پھولوں اور خوشبوؤں اور خوشبودار چیزوں سے اور سیاحوں، قاصدوں اور فنون لطیفہ سے متعلق لوگوں سے ہے۔
ما دوست :- سانپ، دشمن، نیولا

اس منزل میں قمر ہو تو یاہ شادی، مکان کی تعمیر، آغاز سفر، تحصیل علم، کسی عہدے کا چارج لینا یا دینا، کھیتی باڑی، نیالباس پہننا، اور خرید و فروخت کے لئے موزوں ہے۔ لیکن اگر اس رات پورنماشی (چودھویں کا چاند) ہو تو شادی اور سماگ رات ممنوع ہے۔ اگر اس منزل میں قمر ہو اور لڑکی بالغ ہو (اسے حیض شروع ہو) تو خوش حالی اور نیک بختی کی دلیل ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا لڑکا دلیور چالاک، ہوشیار، لیکن خود غرض اور بے باک ہو۔ لڑکی پیدا ہو تو حسین و دلکش بلند کردار، وسیع القلب اور صاحب اولاد لیکن زیورات اور عمدہ لباس کی شوقین ہو۔ اس پنجتر کے حروف چرن اول :- وے، ے، دوم :- بو، و، دی، سوم :- کا، بق، چہارم :- کے کی

۶۔ ہفتہ — آرورا پنجتر

اسے چھ سال کی راس کی مہادشا ہے۔

ما یہ آبی، مونث اور منش گن ہے ماذات :- ادنیٰ قوم، معلق :- سیلی، دھوبلی، رگریز، چور، ڈاکو، شکاری، زانی، بدکردار۔ ما دوست :- کتا، دشمن :- ہرن۔

اس منزل میں مکان کی دیواریں کھڑی کرنا، مکان کی تعمیر، بچے کو گہوارے میں ڈالنا اور نیا کپڑا پہننا بہتر رہتا ہے چونکہ اس پنجتر کا منہ اوپر کو ہوتا ہے اس لئے بلندی کے کام ہی موزوں رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی نئے کام کا آغاز ممنوع ہے مگر اس منزل یا پنجتر میں قمر ہفتہ کے روز داخل ہو تو فتنہ و فساد اور جھگڑے کھڑے ہو جاتے اور ایک دوسرے سے تعلقات منقطع ہونے اور جلائی پیدا ہونے کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں۔

جب قمر اس پنجتر میں داخل ہو اور پورنماشی کی رات ہو تو کسی قسم کا شادی یاہ رخصتی اور سماگ رات منانے سے قطعاً اجتناب برتنا چاہئے۔ سخت نحس دور سمجھا جاتا ہے اس منزل میں لڑکی کو پہلی بار حیض آنا بھی اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا لڑکا خود پسند، متکبر اور چالاک ہوتا ہے اور لڑکی ہو تو بزم راج اور خود غرض ہوگی اس کے باوجود کثیر الاولاد ہو اور سانپ سے خوف کھائے۔

حروف چرن اول :- گ، کو، دوم :- گھا، سوم :- انکناں، چہارم :- چھا، چھ

۷۔ ذراعہ — پوزرلس پنجتر

اسے ۵ سال اور چار ماہ کی مشتری کی مہادشا ہے۔

ما بادی مونث اور دیوتا گن ہے۔ ماذات :- اعلیٰ، معلق :- اس کا راست باز، پرہیزگار اور نیکو کار لوگوں، سخی اور دولت مندوں، تاجروں خاص کر سبزی کا کاروبار کرنے والوں سے تعلق ہے۔ مادیاتی ملی سے :- دشمنی :- جو ہے سے۔

اس پنجتر کا منہ ترچھا ہے اس لئے وہ تمام کام جو بلندی سے تعلق رکھتے ہیں یا معلق ہوں کرنا بہتر رہتا

ہے۔ مکان کی چھت ڈالنا یا دیواریں اٹھانا وغیرہ۔ جب اس منزل یا پختہ میں قمر ہو اور پورنماشی (چاندھری) کی رات ہو تو سماگ رات منانے سے بچو نہایت حسین و جمیل اور عاقل و دانا پیدا ہوتا ہے۔ اس منزل میں قمر ہو اور سووار کا روز ہو تو سفر کرنے یا لباس پہننے اور تعلیم کا آغاز کرنے کے لئے موزوں رہتا ہے۔

ان منزل میں قمر ہو تو علاج کا آغاز، لین دین اور غسلِ صحت کے لئے بہت مفید رہتا ہے۔ بڑے بڑے عامل قمر کے اس منزل میں داخل ہونے کے وقت تسخیر اور دوسرے عملیات کا آغاز کرتے ہیں۔ اس منزل میں قمر ہو اور جولوگ پہلی بار حائفہ ہو میانہ اثرات زندگی پر رہیں نہ مفید نہ نقصان دہ۔ اس منزل میں قمر ہو تو جو بچہ اس وقت پیدا ہو گا تو خوبصورت، خوش نصیب، عابد و زاہد، خوش مزاج اور عالی ظرف ہو گا۔ سوسائٹی میں بلند مقام حاصل کرے لیکن اسے کسی قسم کے لڑائی جھگڑے میں حصہ نہیں لینا چاہئے۔ اس لئے کہ وہ جب بھی کسی جھگڑے لڑائی کے مقام پر جائے زخمی ہو کر لوٹے۔

اس پختہ کے حروف چرن اول: کہ، دوم: کو، سوم: با، چار: ج، چہارم: ہی، جی۔

۸۔ نشرہ

اسے چھ سال اور چار ماہ کی زحل کی مہادشا ہے۔

آتش دیوتا گن ہے۔ ذات: اعلیٰ منصب والا۔ تعلق: تنظیم امور کے مالک لوگوں، حکمران طبقہ،

مبلغ، فیروز و لیش اور جوار لیں سے ہے۔ دوست: بکری، دشمن: بندر

اس کی صورت بعض حیوانوں کے نزدیک تیر یا لنگ کی سی ہے۔ اس منزل میں قمر داخل ہونے کی سفر کا آغاز کرنا، علاج شروع کرنا۔ بڑے لوگوں سے ملنا، کسی عہدہ کا چارج لینا یا دینا کسی تقریب کا انعقاد کرنا یا کسی تقریب میں جانا، سب مفید رہتا ہے۔ جس دن قمر اس منزل میں داخل ہو گا اس روز مشکل ہے تو عورتوں کو سرخ لباس پہننے سے گریز کرنا چاہئے نقصان دیتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو تو پیدا ہونے والا لڑکا عابد و زاہد نیک اور با شعور ہو لیکن پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا رہے۔ لڑکی پیدا ہو تو خوبصورت، بالنصیب اور لمبی عمر کی مالک ہو۔ دوسرے چرن میں پیدا ہونے والے بچے مل باپ کے لئے غصہ ثابت ہوں۔ بعض حیوانی کہتے ہیں کہ جو تھے چرن میں پیدا ہونے والے

بچوں کے باپ کو چاہئے کہ انہیں کم از کم تین ماہ تک نہ دیکھے ورنہ پریشانی کا سامنا ہو۔

اس کے حروف چرن اول: ہو، حو، دوم: ہے، حے، سوم: ہو، حو، چہارم: ڈ، ڈا

۹۔ طرفہ

اسے پانچ سال اور ۸ ماہ کی عطارد کی مہادشا ہے۔

آبی، مونث، راکش گن ہے۔ ذات: معالج، تعلق: پھل پھول خصوصاً پانی کے پودے اور پھول، جیسے گل نیلوفر اور سانپوں اور رہنوں سے اس کا تعلق ہے یا پھر طبیوں اور صحت کے اداروں سے۔

جب قمر اس پختہ میں داخل ہو تو سفر سے اجتناب کرنا چاہئے۔ حادثے کا خطرہ، یا رہنری وغیرہ سے نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ اس دور میں شادی اور سماگ رات منانے سے فتنہ فساد کا خدشہ ہوتا ہے۔ البتہ بچہ کا ختنہ کرانے، مکان تعمیر کرنے اور حمام وغیرہ کے لئے یہ دور موزوں رہتا ہے۔ اگر قمر اس پختہ میں داخل ہوتے وقت ہفتہ کا دن ہو تو فتنہ پرور اور بڑے لوگوں کے لئے اچھا رہتا ہے وہ جو چاہیں کریں۔ قمر کے اس پختہ میں داخل ہونے کے دور میں پہلی بار کی حائفہ زندگی میں پریشانیاں دیکھے۔

اس پختہ میں قمر کے داخلے کے وقت پیدا ہونے والا لڑکا ڈانوا ڈولی طبیعت کا مالک، والدین کے لئے ضرر کا باعث اور بدکلام ہو۔ اس پختہ میں قمر کے داخلے کے وقت لڑکی پیدا ہو تو وہ بھی والدین کے لئے پریشانیاں لانے کا باعث بنے۔ سخت طبیعت کی مالک، حامد اور کینہ پرور ہو۔ اس پختہ کا رخ نیچے کی طرف ہے۔ اس پختہ کے حروف چرن اول: ڈی، دوم: ڈھ، سوم: ڈھے، چہارم: ڈو

۱۰۔ جیمہ

اسے دو سال اور چار ماہ کی زہر کی مہادشا ہے۔

آتش، مونث، راکش گن ہے۔ ذات: دولت اور دولت مندوں سے، اس کے علاوہ پہاڑوں کے باسی بہادر اور جرئی لوگوں سے اس کا تعلق ہے، دوست: چوہا، دشمن: بلی۔

اس منزل میں قمر تو شادی بیاہ کا روز خرید و فروخت، اعمال نیک و ظائف کرنے کے لئے موزوں۔ اگر اس منزل میں قمر کے داخلے کا روز منگل ہو تو اعمال بد کے لئے بہتر ہے۔ اس منزل میں قمر کے داخلے کے وقت پیدا ہونے والا لڑکا بہت مقرر والا، بالخصب اور ہمیشہ دولت مند و خوشحال رہے۔ لیکن اسے دشمنوں کی جانب سے نقصان پہنچنے خاص کر زہریلے جلنے کا ہر وقت خطر ہے۔ اس دور میں پیدا ہونے والی لڑکی بھی بالخصب و خوش قسمت ہو۔ اس دور میں پہلی بار بالغ ہونے والی لڑکی کے لئے زندگی میں کسی قسم کا کوئی خطرہ یا نقصان نہیں ہوتا۔ اس نچتر کا مہینہ نیچے کی طرف ہے۔

اس کے حروف چرن اول :- م - ما - دوم :- م - ہا - سوم :- مھ - چہارم :- مے

۱۱۔ زہرہ

اسے چھ سال اور آٹھ ماہ کی زہرہ کی مبارک شاہ ہے۔

ما آتشی، مونث اور مانس گن ہے۔ ما تعلق :- اس کا تعلق ہنرمندوں، موسیقاروں اور گویوں سے ہے۔ اس کے علاوہ فروٹ بیچنے والوں اور عوام کے پسندیدہ ہر ذلعیہ رنگوں سے ہے۔ ما دوست چرما ماٹن کی۔ قمر جب اس منزل میں داخل ہو تو سفر اور شادی بیاہ سے گریز کریں غیر مفید رہتا ہے۔ البتہ اس روز پورنماش دھڑوں کی رات ہو تو سماگ رات کے لئے موزوں رہتا ہے۔ اس کے علاوہ کاروبار کا آغاز، حکام اعلیٰ سے ملاقات جانوروں کی خرید و فروخت اور درخت لگانے کے لئے موزوں ہوتا ہے۔ قمر جب اس منزل میں داخل ہو تو اس دور میں پیدا ہونے والا لڑکا اعلیٰ کردار کا مالک، غیرت مند، ہوشیار اور چالاک ہوگا۔ اسے پانی سے خطرہ رہے گا لیکن لمبی عمر پائے اور لڑکی پیدا ہو تو بالخصب خوش گفتار اور دلوں کو موہ لینے والی۔ اس روز جب قمر اس منزل میں داخل ہو منگل کا روز پڑے تو اسے سخت نخس سمجھا جاتا ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- مو، دوم :- ٹے، ٹا - سوم :- ٹی - چہارم :- ٹو

۱۲۔ صرف

اسے دو سال کی شمس کی مبارک شاہ ہے۔

ما بادی، مونث اور مانس گن ہے۔ ما یہ نچتر بازی گروں، فربہ، نرم طبع اور میٹھی زبان والوں اور بھکاریوں سے تعلق رکھتا ہے۔ ما دوست، رنگائے، دشمن، برشیر۔

جب قمر اس منزل یا نچتر میں ہو تو مکان کی بنیادیں رکھنا، زمین یا کوئی جائیداد وغیرہ کسی کو اجارے پر دینا، شادی بیاہ، سفر کا آغاز کرنا، اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنا، جانور خریدنا، حمام کرنا اور زچہ کو نہلانا موزوں و مفید رہتا ہے۔ اگر اس روز اتوار پڑے تو باغ لگانا، مکان کی بنیادیں رکھنا بہت ہی زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس روز کی رکھی ہوئی بنیادیں پائیدار و مستقبل کے لئے اچھی مال ثابت ہوتی ہیں۔ اس نچتر کا مہینہ اوپر کی طرف ہے۔

اس نچتر میں چاند کی آمد ہو اور لڑکی پہلی بار علقہ ہو تو خوش آئند مستقبل کی نوید ہے۔ اس نچتر میں چاند ہو تو جو لڑکا پیدا ہوگا وہ طویل عمر پائے۔ حسین و جمیل ہو۔ اعلیٰ کردار کا مالک ہو اور زندگی میں بلند مناصب حاصل کرے۔ اگر لڑکی پیدا ہو تو خوش نصیب ہو۔ فنون لطیفہ سے ذہنی وابستگی رکھے۔ اس نچتر کے پہلے چرن میں پیدا ہونے والے لڑکے کے والد کو اور لڑکی ہو تو اس کی والدہ کو خطرہ ہے۔

اس نچتر کے چرن اول کے حروف :- ٹے، دوم :- ٹو، سوم :- پ - پا، چہارم :- پی۔

۱۳۔ عوا

اسے تین سال اور چار ماہ کی قمر کی مبارک شاہ ہے۔

اس کا تعلق چھوٹے دستکاروں مثلاً موچی، تیلی، حجام سے ہے یا پھر غلط کار افراد جو روں سے۔ اس کے علاوہ علاج و معالجہ کرنے والوں سے بھی اس کا تعلق ہے۔ اس نچتر کی شکل ہاتھ سے مشابہ ہے۔ جب قمر اس نچتر میں آئے تو کھیتی باڑی کا آغاز کرنے، کاروبار شروع کرنے، بیاہ شادی اور سماگ رات منانے، کوئی عہدہ سنبھالنے، اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنے، ملازمت یا سفر کا آغاز کرنے کے لئے موزوں ہے۔ جب قمر اس نچتر میں آئے تو عا ملین کا ملین تسخیر اور حب کے اعمال و وظائف کرتے ہیں۔ جب قمر اس نچتر میں آئے اور پورنماش ہو یعنی چاند کی چودھویں رات ہو تو شادی سے گریز کرنا چاہئے۔ اس لئے کہ اس دور میں کئی شادی کا انجام جدائی اور طلاق ہوتا ہے اور اگر اس روز جمعرات ہو تو زیورات بنوانے کے لئے مفید رہتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو تو اس دور میں پیدا ہونے والا بچہ عیش و عشرت کی زندگی

بسر کرے۔ دولت سے کھیلے لیکن مغرور نہ بنے اور خود پسند ہو۔ لمبی عمر پائے لیکن بیماریاں بھی ساتھ ساتھ نہ لیں۔ اس منزل میں قمر توجہ لڑکی پیدا ہو وہ بھی خوش نصیب اور دولت مند ہو۔ با اخلاص، شوہر کے گھر عزت پائے۔ ہر ایک کی منظور نظر ہو۔ البتہ تیسرے چرن کا مولود والدین کے لئے نخواست لائے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- پو - دوم :- کھیا - شا، سوم :- انا، چہارم :- ٹھ - ٹھا

۱۴۔ سماک ————— چتر انجھتر

اسے دو سال اور چار ماہ کی مرتخ کی مہادشا ہے۔

• تعلق :- اس کا تعلق جاگیرداروں، صرافوں، کھالوں، مصوروں، خوشنویسوں اور ماہرین علم الحساب سے ہے
• دوستی :- شیر سے • دشمنی :- گائے سے۔

جب قمر اس منزل میں ہو تو نئے گھر میں منتقل ہونا۔ مکان بنانا، سواری کرنا، علاج کرانے کیلئے پہننا، بچوں کا ختنہ کرنا یا عقیقہ کرنا اور زیورات بنانا سود مند اور مبارک رہتا ہے۔ سفر، شادی نکاح کے لئے غیر مفید ہے۔ البتہ اگر اس روز پورنماشی (بدر) ہو تو شادی نکاح اور سفر کے لئے سود مند ہے اور اگر اس روز جمعہ پڑے تو دکان، فرم یا بچے کا نام رکھنا، کسی عہدہ کا چارج لینا یا دینا زیور پہننا، کسی پیرسرت تقرب میں شرکت کرنا نہایت مبارک و موزوں رہتا ہے۔ اس کی شکل سمندر کے موتی (مروارید) کی مانند ہے۔

جب قمر اس انجھتر یا منزل میں داخل ہو تو اس وقت پیدا ہونے والا لڑکا میانہ قدر، کشادہ سینہ کا مالک اور عمدہ کردار و اخلاق والا اور صاحب عزت و حشمت اور بہادر ہوگا۔ طویل عمر کا مالک ہوتا ہے لیکن سفر اسے راس نہیں آتا۔ لڑکی پیدا ہو تو زیادہ خوش نصیب نہیں ہوتی۔ دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا لڑکا باپ کے لئے اور لڑکی ماں کے لئے نخواست کا باعث بن جاتی ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- پ، پے - دوم :- پو - سوم :- را، راہ - چہارم :- ری - رے

۱۵۔ غفرہ ————— سواتی پنجتر

اس منزل سے منزل یمانی کا آغاز ہوتا ہے۔ اسے چھ سال کی راس کی مہادشا ہے۔

• بادی مؤنث اور دیوتاگن ہے۔ • تعلق :- اس کا تعلق کمندری سفر کرنے والوں، جہاز و کشتی رانوں، تاجروں اور خوش الحان بھجن گانے والوں یا لغت خوانوں سے ہے اس کے ساتھ ہی ذخیرہ اندوزوں، خود غرض لوگوں اور دھوکا باز دوستوں سے ہے۔ • دوست :- بھینسا • دشمن :- گھوڑا۔

جب قمر اس منزل میں ہو تو نئے مکان میں منتقل ہونا کسی دوسرے مقام پر رہائش تبدیل کرنا، نکاح، شادی مکان کی بنیادیں رکھنا، اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنا اور درخت لگانا مفید رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس منزل میں چاند ہو تو نیک ہر طلب خدا پوری کرتا ہے عاقلین خاص و ظائف و اعمال سعد کا اہتمام کرتے ہیں۔ اگر اس پنجتر یا منزل میں چاند سو مار کو داخل ہو تو اسے زیادہ اچھا اور مبارک سمجھا جاتا ہے۔ اس پنجتر میں لڑکی بالغ ہو تو سعادت کی دلیل اور زندگی خوشحال سے بسر کرنے کی پیشگوئی کی جاتی ہے۔ اس پنجتر میں چاند ہو تو جو لڑکا پیدا ہو وہ راضی برضائے مولا قسم کی فطرت کا مالک یا شعور بلند کردار، دیندار اور دوستوں کا دوست ہو، لڑکی پیدا ہو تو وہ بھی راست گو فطرت کی مالک بلند کردار ہو۔ زندگی کی کامیابیاں اس کے قدم چھیں۔

البتہ جب ماہ میسا کھ میں قمر اس پنجتر میں آئے تو اسے نحس سمجھا جاتا ہے اور کوئی نیا کام اس دور میں شروع نہیں کیا جاتا لیکن بدر ہو (پورنماشی) تو اچھا سمجھا جاتا ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- گو - دوم :- سوم :- کو - چہارم :- ت، تا، ط

۱۶۔ زبانه ————— لٹا کھا پنجتر

اسے پانچ سال اور چار ماہ کی مشتری کی مہادشا ہے۔

• آتش، سیجہ اور رکش گن ہے۔ • یہ سرخ رنگ سے متعلق ہے اور دمہ لاکھ جو سرخ رنگ کی شادی خرید و فروخت کرتے ہیں اور سرخ رنگ کے بھلوں اور بھولوں اور آتش پرستوں سے اس کا تعلق ہے • دوست :- شیر و گن پرست

جب قمر اس منزل میں آئے تو فصل کی کٹائی کا آغاز شجرکاری، نیا کھڑا کرنا مفید و موزوں رہتا ہے لیکن شادی بیاہ اور سماگ رات کے لئے غنی موزوں ہے شوہر کے لئے سخت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس روز جب چاند اس نچتر میں داخل ہو بدھ کا دن پڑے تو لوگ جالوروں کو ملاتے ہیں۔ اس نچتر کا منہ نیچے کی طرف ہے اس لئے بنیادیں رکھنے، کنواں کھدولنے کنویں میں اتارنے وغیرہ کے زیر زمین کاموں کے لئے مفید ہے۔ اس کے چوتھے چرن سے برج عقرب کا آغاز ہوتا ہے اور ہندی جیوتش میں قمر در عقرب "نخس" دیکھا جاتا ہے۔ جب قمر اس منزل یا نچتر میں داخل ہو تو جولو کا اس وقت پیدا ہو وہ حسین و چالاک، با شعور، دولت مند اور خوش وضع اور خوش گفتار ہو اپنی خوش بیانی اور دانش سے جھگڑاؤں اور فسادات کو مٹائے۔ لمبی عمر پائے۔ اگر لڑکی پیدا ہو تو عمدہ لوح، شیریں سخن، حسین اور دوسروں کے دل موہ لینے والی ہو۔ لیکن اس نچتر میں چاند آنے پر جولو کا پیدا ہو گا وہ ماموں کے لئے اور جولو کی پیدا ہو وہ خالہ کے لئے نخس ثابت ہو۔

اس کے چرن اول کے حروف: ط، ق، دوم: طو، سوم: طے۔ تے چہام:۔ تو
نوٹ:۔ مندرجہ ذیل نچتر یا منازل قمر ہندو علم جیوتش کی رُوسے نخس ہیں۔ ان کے نخس اثرات خاص طور پر اس دور میں پیدا ہونے والے بچے کی زندگی پر پڑتے ہیں۔ چنانچہ اس دور میں اتفاق سے پیدا ہونے والے بچے حکومت کے اثرات ختم کرنے کے لئے اہل ہندو بہت زیادہ صدقہ خیرات کرتے ہیں۔

۱۔ اسونی نچتر کا نیمہ اول — منزل شریٹن (پہلی منزل) ۴۔ جیشٹھا نچتر کا نیمہ آخر — منزل قلب (۸ منزل)
۲۔ ایشلیکھا، ، ، آخر — منزل طرفہ (دوئیں منزل) ۵۔ مولا ، ، ، اول — منزل شولہ (۱۹ ویں منزل)
۳۔ مکھا ، ، ، اول — منزل جبھہ (دوئیں منزل) ۶۔ ریشی ، ، ، اول — منزل شاد (۲۸ منزل)
۲۔ لٹا کھا نچتر یا زبانہ منزل کا چوتھا چرن چونکہ برج عقرب کا آغاز ہے اور برج عقرب میں قمر کا داخلہ ہر لحاظ سے نخس گنا جاتا ہے۔ فارسی کے اس شعر میں اسی حقیقت کا اظہار ملتا ہے۔

۵۔ چون قمر آید بر عقرب، سچ کارے اندر آں
چوں نکاح، و چوں سفر ہرگز نہ کن یابی زیاں
مقصود یہ کہ قمر عقرب میں ہو تو نکاح شادی اور سفر ہرگز نہ کریں نقصان ہو گا۔ اپنے دور کے عظیم مشہور منجم علامہ نصیر الدین طوسی نے منازل قمر میں سے نخس منازل کی نشاندہی اپنے ایک فارسی قطعہ میں یوں کی ہے۔

از منازل کہ بریں چرخ بریں۔ آنچہ نخس است
ہمیں است ہیں است کہ گفتہ حاشاک
شولہ، واخبیہ، غفرہ و طرفہ برآں بلکہ و زانج و اکیل و زبانا و سماک
یعنی منازل قمر میں سے

۱۔ شولہ ۲۔ اخبیہ ۳۔ غفرہ ۴۔ طرفہ ۵۔ بلکہ
۶۔ زانج ۷۔ اکیل ۸۔ زبانا ۹۔ سماک نخس منازل قمر ہیں۔
یہ تمام منازل قمر ہندی نجوم کی نخس منازل قمر سے الگ ہیں۔

۱۷۔ اکیل — الوار ادھا نچتر

اسے چھ سال اور چار ماہ کی زحل کی ہمارہ ہے۔
۵۔ خاکی، سیوہ اور دیو گن ہے۔ ۵ اس کا تعلق اعلیٰ منصب کے مالکوں، بادشاہوں اور کماروں سے
ہے دوست: ہرن ۶ دشمن: گتا۔
یہ نچتر دوسروں کی خوشیوں کی تقریبات میں شریک ہونے، کسی منصب و عہدہ کا چارج لینے، مکان کی بنیادیں رکھنے اور عمدہ لباس پہننے کے لئے مفید ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ چونکہ اس منزل میں عقرب ہے اس لئے کسی بھی کام کا آغاز اس میں کرنا نخس ہے۔ لیکن اگر قمر کے اس منزل میں داخل ہونے کے وقت جمعہ کا روز پڑتا ہو تو سفر، شادی، کسی بزنس کا آغاز کرنے یا بزنس کا مقام تبدیل کرنے اور باغ لگانے کو مفید سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اگر اس روز پورنکاشی (بدتر) ہو تو کسی کام کا بھی آغاز نہیں کرنا چاہئے ہر لحاظ سے ہر کتب فکر نے اسے نخس قرار دیا ہے۔
جب قمر اس منزل میں داخل ہو تو اس وقت پیدا ہونے والا لڑکا ہو یا لڑکی حسین و جمیل، دانشور اور نیک سیرت ہو طویل عمر پائے۔

اس کے چرن اول کے حروف: ن، تا، دوم: ن، نی، سوم:۔ نو
، ، ، ، چہام:۔ نے

حصہ یا زدم اور دوازدم میں پیدا ہونے والے بچے باسعادت بلند اقبال اور بالغیب ہوں۔

اس نچتر میں قمر کے واسطے کے روز اگر سہفتہ کا دن پڑتا ہو تو یہ بڑے لوگوں، ہمدانوں اور فسادلوں کے لئے بہترین سمجھا جاتا ہے اس میں بڑیوں کو فروغ ملتا ہے۔ اس نچتر میں چاند آنے سے کنواں کھودنا، تہ خانہ بنانا، مکان کی بنیادیں رکھنا، الغرض زیر زمین تمام کام کرنا، کھیتی باڑی کا آغاز کرنا مفید رہتا ہے۔ اس نچتر کے پہلے چرن سے برج نقوش کا آغاز ہوتا ہے۔ اس دور میں پیدا ہونے والا سانولے یا سیاہ رنگ کا مالک ہوتا ہے لیکن اسے خاندان میں اچھی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ مفرد سنگبر ہوتا ہے اور طویل عمر پاتا ہے اس کے ساتھ ہی اپنے ساتھ کچھ نخص اثرات بھی رکھتا ہے جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- ی، دوم :- یو، سوم :- بھ، چہارم :- بھی

۲۱۔ بلدہ اتر اکھاڑ

اسے دو سال کی شمس کی مہادیش ہے۔

اس کا تعلق گڈریوں، کوہستانیوں، جنگجو افراد اور بہادروں سے ہے۔ جب قمر اس منزل میں آئے تو مکان تعمیر کرنے، تعلیم کا آغاز کرنے کھیتی باڑی شروع کرنے، شادی بیاہ اور بچے کے موندھن کے لئے موزوں ہوتا ہے اور اگر اس وقت اتوار کا روز پڑے تو باغ لگانے اور عمارت کی تعمیر کے اژدہ نافع رہتا ہے۔ اس دور میں شروع کئے گئے کام مثلاً تعمیرات وغیرہ نہایت پائیدار اور یادگار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے دوسرے چرن سے برج جدی شروع ہوتا ہے۔ اس دور میں پیدا ہونے والا لوط کا لمبی ناک اور خوبصورت نقوش کا مالک ہوتا ہے۔ باشعور، دیر اور طویل عمر کا مالک ہوتا ہے اسے زندگی میں کسی چوٹ کا خطرہ یا خدشہ رہتا ہے۔

اس دور میں پیدا ہونے والی لوط کی بلند خیال، خود پسند اور مغرور ہوتی ہے زندگی عزت و احترام سے بسر کرے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- بھ، دوم :- بھو، سوم :- جا، ذنج :- چہارم :- جی، من، نا

۵۔ نعام پور باکھاڑ نچتر

اسے چھ سال اور آٹھ ماہ کی زہرہ کی مہادیش ہے۔

ماہی آبادی، مذکر اور مانس گن ہے۔ یہ سیاحوں خاص کر سمندری اور دریائی سفر کرنے والوں، ملاحوں اور نرم طبیعت لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ دوست :- شیر، دشمن :- بائقی۔

اس نچتر یا منزل میں جب چاند آئے تو عمارت کی بنیادیں رکھنے کے لئے کھیت لگانے اور آغاز کرنے کے لئے، درختوں کی لٹائی اور عام تجارت کے آغاز کے لئے موزوں ہے۔ جب قمر اس منزل میں آئے اور منگل کا روز پڑے تو اسے نخص سمجھا جاتا ہے۔ جیوتشی یا عالمین اس روز برائی کے اعمال اور ٹوٹنے ٹوٹنے کرتے ہیں۔

اس دور میں عورتوں کو خاص کر سرج لباس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اس نچتر میں قمر کے داخلے کے دوران پیدا ہونے والا لوط کا حسین، دراز قامت اور صاحب حیثیت ہو۔ اسے زندگی میں کسی وقت کسی جانور کے ہاتھوں زخمی ہونے کا خدشہ ہے۔ لمبی عمر پائے۔ تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا باپ کے لئے نخص ثابت ہو اور لوط کی ماں کے لئے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- بھو، دوم :- دھ، سوم :- ف، پچا، چہارم :- ڈھا، ڈھے۔

۲۲۔ ذانج ابھت نچتر

اس نچتر یا منزل کو ہندی جیوتشی شمار میں نہیں لاتے۔ اہل عرب اسے منزل شمار کرتے ہیں۔ اس کی صورت مثل آدم خون ریز ہے۔ بعض متبعین اسے نخص قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک یہ جلاؤ ٹوٹنے اور ٹوٹنے کے لئے موزوں ہے۔ اگر قمر اس منزل میں آئے اور جمولات کا روز پڑے تو اس میں زیورات بنوانا اور اسی قسم کے دوسرے لطیف کام کرنا موزوں رہتا ہے۔ لوط کی پہلی بار اس کے دور میں بالآخر ہو تو اس کی زندگی عمدگی سے بسر نہونے کی دلیل ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- جو، دوم :- جی، سوم :- جو، چہارم :- کھا، خ

۲۳۔ ملع سرون نچتر

اسے تین سال اور چار ماہ کی قمر کی مہادیش ہے۔

ما خاکی مذکر اور بیوتاگن ہے۔ ما اس کا بازی گروں، شعبہ بازوں اور داستان گو لوگوں سے تعلق ہے۔
ما دوست :- بندر دشمن :- بکری :-

قمر کی منزل بلع یا سرورن پختہ میں آمد ماہرین فلکیات کے نزدیک بالا جماع سعد ہے بلکہ اہل عرب علمائے نجوم ان تین منازل قمر کو بھی سعد خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ منزل ذابح کو سعد ذابح لکھا جاتا ہے۔ منزل بلع کو سعد بلع اور منزل سعد کو سعد السعود لکھا جاتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو تو تمام اچھے کاموں کا آغاز کیا جاسکتا ہے مثلاً کسی عہدہ کا چارج لینا یا دنیا علاج کے لئے کسی طبیب کے پاس جانا ملازمت کے حصول کے لئے کسی دفتر کا رخ کرنا مکان بنانا خاص کر بالائی منزل تعمیر کرنا موزوں ہے۔

جب قمر اس منزل میں ہو تو پیدائش والہ لڑکا عاقل و دانا، صاحب حیثیت، حسین و جمیل لیکن راگ و رنگ کا شیطانی اور لمبی عمر لینے والا ہو۔ لڑکی پیدا ہو تو نیک خصال اعلیٰ کردار کی مالک خوبصورت اور علم کی تجویا ہو۔
اس کے چرن اول کے حروف :- جی، کھی، دوم :- کھو، سوم :- کھے، چہارم :- کھو

۲۶۔ سعود و ہفتیا پختہ

اسے دو سال اور چار ماہ کی مرتخ کی مہار شاہ ہے۔

ما یہ خاکی، مذکر اور راکیش گن ہے۔ ما اس کا تعلق نیک و پارسا، سخی اور محبت کرنے والوں اور خلق خدا کی خدمت کے جذبہ سے متحرک لوگوں سے ہے اور ان لوگوں سے جو مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوں ما دوست، بشیر ما دشمن :- ہاتھی :-

قمر جب اس منزل یا پختہ میں ہو تو نیا مکان بنانے یا اس میں منتقل ہونے، سفر کرنے، کھیتی باڑی لینے کاروبار کا آغاز کرنے، بیماری کے علاج کے لئے موزوں ہے۔ اگر قمر اس منزل میں داخلے کے وقت سوموار کا روز پڑے تو بہت عمدہ خیال کیا جاتا ہے اس پختہ کا مہر اوپر کی جانب ہے۔ اس میں پہلی دفعہ لڑکی بالفہ ہو تو خوش نصیبی کی علامت ہے۔ خاص کر قمر پورے دنوں کا ہو۔ اس کے دور میں پیدا ہونے والا لڑکا اگرچہ زیادہ حسین نہیں ہو تا لیکن کردار اعلیٰ اور بلند سیرت کا مالک ہو۔ عمر دراز پائے۔ لیکن زندگی میں جراثیم کا خطرہ رہے۔ لڑکی پیدا ہو تو وہ کبھی رہے اور خوش نصیب ہو۔
اس کے چرن اول کے حروف :- گ، گا، دوم :- غ، گی، سوم :- گو، غو، چہارم :- گے، غے

۲۵۔ اخمبیہ ست کچھا پختہ

اسے چھ سال کی راس کی مہار شاہ ہے۔

ما آبی، مذکر راکیش گن ہے۔ ما اس کا تعلق شکاری، پھیروں، دھوبی اور اسی قسم کے دوسرے پیشوں سے منسلک لوگوں سے ہے۔

جب قمر اس منزل یا پختہ میں ہو تو مکان کی خریداری یا زمین کی فروخت، جانوروں کی خریداری، سیر و سیاحت، شکار اور شادی بیاہ کے لئے موزوں ہے۔ اس پختہ کا مہر اوپر کی جانب ہے۔ اس پختہ کے دور میں پیدا ہونے والا لڑکا گندی رنگت والا حسین و جمیل، لمبی ناک والا، سخی، صاحب حیثیت اور طویل عمر کا مالک ہو۔ لڑکی پیدا ہو تو عقل و دانش والی۔ نیک طبیعت، راست باز، عابدہ و زاہدہ ہو ہر ایک کام مشورہ منے اور اس کا فیصلہ اپنی عقل سے بعد از تدبیر ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- غو، گو، دوم :- غ، غس، ششٹی سوم :- چہارم :- سو، سو۔

۲۶۔ مقدم پور یا بہادر پختہ

اسے پانچ سال اور چار ماہ کی مشتری کی مہار شاہ ہے۔

ما آتشی، مذکر اور مانس گن ہے۔ ما اس کا تعلق پہلو اڑوں، جانور پالنے والوں، اسلحہ سازوں، غصہ ور لوگوں شاعروں اور لادینوں سے ہے۔ ما دوست :- بندر، دشمن :- بکری :-

قمر جب اس پختہ میں ہو تو کنواں کھودنے، کھیتی باڑی کرنے، علاج کرانے، کاروبار کا آغاز کرنے کے لئے موزوں ہے۔ اگر اس روز منگل پڑے تو جادو ٹوٹنے اور وظیفوں کے لئے بہتر ہے۔ اس منزل میں قمر ہو تو پیدائش ہونے والا لڑکا دراز قامت، سانوالا، سلونا، چالاک، صاحب حیثیت، لمبی عمر لینے والا لیکن زیاں دراز ہو۔ اس نے زندگی میں زہر پیے جانے کا خدشہ رہے۔ بیماریاں بھی پریشان کریں۔ اگر لڑکی پیدا ہو تو خوش نصیب ہو۔ اگر لڑکی اس پختہ کے دور میں پہلی بار بالفہ ہو تو اسے آخری عمر میں کوئی الزام و بنیامی کا داغ ملے کسی عورت کے ہاتھوں نقصان اٹھائے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- با، بے، دوم :- ل، سوم :- ج، چہارم :- جا، تھہ۔

۲۷۔ مونہتر

اسے چھ سال اور چار ماہ کی نسل کی مہارث ہے۔

آبی، نذر اور مانس گن ہے۔ اس کا تعلق مذہبی ذہن کے مالک مولویوں، برہمنوں اور پادریوں سے ہے اس کے علاوہ جو لوگ بغیر محنت کے کمانے والے ہوں۔ ما دوست، بگائے، دشمن، شیر جب قمر اس نچھتر میں ہو تو شادی بیاہ، سفر، نقل مکانی، کسی عمدہ کا چارج یا زبرداری کسی کو سونپنا اور زچہ کو نہلانا مفید رہتا ہے۔ اگر اس روز اتوار پڑے تو بارگ لگانے کسی منصب کو لینے کے لئے بہتر ہے اس کا منہ اوپر کی جانب ہے۔ اس لئے دیواریں اٹھانے اور بلندی کے کام بھی مفید رہتے ہیں۔ قمر جب اس نچھتر میں ہو تو پیدا ہونے والا لڑکا زندگی میں خوش حال اور صاحب مال و دولت ہو اور لڑکی ہو تو سدا سہاگن اور سکھی زندگی کی مالک ہو۔ تا بعد از او فرماں بردار فطرت والی ہو۔

اس کے چرن اول کے حروف :- د، و، دم، تھے، تھا، سوم، جھا، جھے، چہام، ان، ج

۲۸۔ رشا

اسے پانچ سال اور آٹھ ماہ کی عطار کی مہارث ہے۔

آبی، نذر اور دیوتا گن ہے۔ اس کا تعلق جہاز دانوں اور کشتی بانوں سے ہے۔ ما دوست،

ہاتھی، دشمن، شیر

جب قمر اس نچھتر میں ہو اور خاص کر پورنماشی ہو تو شادی بیاہ یا شادی کی دوسری رسومات اور سہاگ رات کے لئے موزوں ترین ہے۔ اس کے علاوہ ہر اچھے کام کے لئے بہتر ہے اگر اس روز جمعہ پڑے تو بھی خوب رہے۔ اگر اس کے دور میں لڑکی بالذہ ہو تو بہت مبارک اور زندگی کے سکھی ہونے کی دلیل اس کے پہلے چرن میں پیدا ہونے والا لڑکا سخی اور دولت مند ہو۔ دوسرے چرن میں بد معاش، تیسرے چرن میں عیاش اور چوتھے چرن میں نیک و پارس ہو۔ لڑکی اس نچھتر میں پیدا ہو تو خوش بخت اور ہر ایک کا دل موہ لینے والی ہو۔

جب قمر اس نچھتر سے اسوئی نچھتر میں داخل ہو رہا ہو تو اس وقت پیدا ہونے والے لڑکے یا لڑکی کے گن کے لئے خطرہ کا موجب ہو۔

اس کے چرن اول کے حروف :- دے، دم، د، و، سوم، چا، چے، چہام، پی

میری نظر میرے

وَعَلَمْتِ وَاللَّجْمُ هُمْ يَهْتَدُونَ

حاذق العصر

حکیم محمد یحییٰ خاں شفاء

راولپنڈی پاکستان

سورہ نحل کی سورہیں آیت ہے جسے ہم اپنے پیش لفظ کا عنوان بناتے ہیں۔ خود یہ سورہ بھی قرآن کریم کا سورہوں میں سورہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر مکی دور کے آخری حصے میں نازل ہوا ہے۔ اور اس میں کفار و مشرکین کی شدید ترین مزاحمت بلکہ حق کے مقابلے میں باطل کی ناقابل برداشت دراز ستیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان کو زجر و تنبیہ کی گئی ہے اور انہیں بتایا گیا ہے کہ سنبھلو! اپنے رویے میں اصلاح کرو۔ دعوت حق کو ٹھکراؤ نہیں بلکہ اسے قبول کر لو۔ اللہ کی نافرمانی اور سرکشی میں عذاب الہی (امر اللہ) کے مستحق بننے میں غلٹی نہ کرو۔

اس مبارک سورہ کے ذریعے اللہ عزوجل نے انفس و آفاق کے بصیرت افروز دلائل سے شرک و بدعت کا قلع قمع کرتے ہوئے توحید کی حقانیت واضح کی ہے اور جہاں اہل باطل کو ان کے غلط رویہ پر برسر انجام سے ڈرایا ہے وہاں حضور علیہ السلام اور ان کے حق پرست ساتھیوں کو تسلی اور طمانیت بھی دی گئی ہے۔

پہلے ہی رکوع میں انسانی تخلیق اور کائنات میں اس کی حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے اللہ جی دقیوم کی ذات واحد و توانا کے نظام رحمت و حکمت کا بیان کیا گیا ہے اور کھول کھول کر بتایا ہے کہ انفس و آفاق میں تمہارے لئے کیا کچھ بیٹایا گیا ہے جس سے فائدہ اٹھانا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا حذر نہنا تمہاری صلاحیت و صلاحیت کا پھل ہے۔

اس ضمن میں عالم تخلیق و تکوین کی بہت سی نشانیوں، بجز بزرگوں و صحرا اور نباتی وارضی ہر نوع کی جنموں کا تذکرہ فرمایا ہے اور پھر عالم ناموس سے آگے بڑھ کر فضا سے لائے تکلیف کی خوبیوں پر توجہ دلائی ہے اور بڑے روشن الفاظ اور واضح انداز سے سمجھایا ہے کہ جس طرح طبقات الارض میں نوع انسانی کے افانے اور منفعت کے لئے خالق کائنات نے کئی علامتیں، نشانیاں اور راستے فرمائے ہیں جن سے فائدہ اٹھا کر انسان اپنی ذاتی اور اجتماعی زندگی کو اسودہ اور کامرانہج پر ڈھال سکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح عالم ملک میں بھی اس کے لئے ایسے آثار و علامت مقرر کر دیئے گئے ہیں جس سے استفادہ کر کے

وہ اپنی ارضی اور ماحولی دنیا کو مرتب، منظم اور پر اثر کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس آیت کریمہ وُفُیْلَہِیْطُ وَّ بِاللَّجْمِہُمْ یَهْتَدُوْنَ ہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت تخلیق کے توحیدی نظام کے ایمان پر در اشارت کو سیٹھتے ہوئے پورے مضمون کو مجراہ و خوبصورتی کے ساتھ چند لفظوں میں جمع فرما دیا ہے پھر اس ایجاد میں ابلاغ کی یہ وسعت بھی بصیرت افروز حد تک نمایاں ہے کہ وُفُیْلَہِیْطُہُمْ یَهْتَدُوْنَ ہ میں ستاروں اور کواکب کے ذریعے بحری اور بری مسافتوں میں راستوں کی تعیین ہی نہیں بلکہ دنیائے افلاک سے عالم ارض کے لامحدود اور غیر متناہی افادے کی طرف بھی اشارہ موجود ہے۔

چنانچہ اسلامی دور تہذیب کے نابغہ روزگار علمائے "نجم کے ذریعے ہدایت" کے حصول کو اس کی پوری وسعتوں کے ساتھ دنیائے علم و فن میں روشن و واضح کیا ہے۔ ان گنت علماء، حکماء، فلاسفہ، مجتہدین اور ستارہ شناس اسلامی تاریخ میں جھلکا رہے ہیں جن کے علم و ہنر کی روشنیاں موجودہ دور کے ایوانوں کو بھی نمایاں و درخشاں کر رہی ہیں پھر مجدد حاضر میں خلائی تسخیر اور معلومہ و غیر معلومہ کواکب کے اسفار تو باللجْمِہُمْ یَهْتَدُوْنَ ہ کی تفسیری وسعتوں پر شاہد عدل کی سی حیثیت رکھتے ہیں ہمارے عزیز تلمیذ آغا فضل الرحمن نے اسی حقیقت ثابتہ کو اپنی تالیف "علم نجوم اور اس کی فلاسفی" میں صہبائے کہنہ بجامِ لون کے انداز میں پیش کیا ہے اور اس فن کے معترضین کے بہت سے پادروہ خیالات کی تصحیح کی ہے۔

بخانہ امین منسل

کل کیا ہوگا۔ اسے جاننے کی خواہش ہر انسان میں ہے۔ وہ لوگ جو علم نجوم پر ایمان رکھتے ہیں، اور وہ لوگ جو اس سے بے نیاز ہیں۔ سبھی اس میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ آغا فضل الرحمن جنتی کی یہ کتاب ان مسلمانوں کے لئے جو علم نجوم کو برحق جاننے میں یا برحق جاننا چاہتے ہیں۔ غور و فکر کا خزانہ ثابت ہوگی۔ آغا صاحب عالم آدمی ہیں۔ اور انہوں نے علم نجوم سے متعلق علوم اور روایات کو خوب جاننا ہے۔ اور خوب کھنگالا ہے۔ انہوں نے جوش کو اسلامی ثقافت میں رکھ کر دیکھا ہی نہیں ہیں افلاک کی سیر کرانے کا جتن بھی کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ انسانی فطرت کے مختلف پہلوؤں، گوشوں اور مظاہر کے ساتھ ستاروں کے تعلق کو دکھانے کی کوشش بھی کی ہے۔

لندن

۱۴ ستمبر ۱۹۹۲ء

بشیر احمد سوہاوی

سینئر سب ایڈیٹر روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی

زیر نظر کتاب کے کئی پہلو ہیں اور ہر ایک کا ایک اپنا رنگ اور اسلوب ہے۔ اس کے مطالعے کے بعد اہل فکر و دانش کے ذہن میں سوچ کے کچھ نئے دریچے کھلتے ہیں اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ معاشرے میں اس نئی کتاب کے در آنے کے بعد کئی علمی اور تحقیقی مباحث کے نئے دروازے کھلنے لگیں گے۔ کئی سوالات و ماضی میں بھونچال لائیں گے۔ کچھ لوگ بجا طور پر پوچھیں گے کہ خدا نے کوئی شے بے مقصد اور بے فائدہ تخلیق نہیں کی تو پھر ہمیں بتایا جائے کہ ان سیاروں اور برجوں کی افادیت کیا ہے؟ اور عالم انسانیت کے لئے ان کی افادیت کا "مدار و محیط" کیا ہے؟ اور اگر افادیت کا واقعی کوئی مختصر علم نجوم میں موجود ہے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی نئی نئی راہیں تلاش کرنے کے لئے نئے تجربے کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کیوں نہ کی جائے۔ مختصر یہ کہ زیر تبصرہ و تنقید کتاب کو پڑھنے کے بعد عوام کے ایک وسیع حلقے کی آرا اور فکر و خیال میں زبردست انقلاب آنے کی توقع رکھنی چاہیے اور اس طرح تحقیق و تجسس کے جہانِ نازہ میں نئے تنگونی پھولیں گے۔ نئی نئی باتیں سننے میں آئیں گی، نئے نئے تجربے ہوں گے اور گرما گرم چرچے ہوں گے۔ مصنف نے یہ کتاب کیا لکھی ہے، علم کے پرسکون سمندر کے قلب پر فکر نازہ کا ایک بہت بڑا آبشار گر گرنے کے عمل کا آغاز کیا ہے۔ اس سے علم کے بحر میں نئی لہریں اور باطل نیا توج بیدار ہوگا اور سچ بات یہ ہے کہ عصر جدید اس جرأت مندانہ عمل و اقدام کے نظا میں بیٹھا ہوا لگتا ہے۔ اس طرح ہم یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے کہ حکیم آغا فضل الرحمن جنتی نے نجوم و کواکب کی دنیا پر جو کند پھینکنے کی کوشش کی ہے وہ بروقت ہے اور اس کے ذریعے انہوں نے آج کے روشن روشن زمانہ کی ایک بہت بڑی، نامگ پوری کرنے اور بہت پرانی بیاس بھانے کا فرض ادا کیا ہے۔

ہماری رائے میں یہ کتاب لکھتے وقت حکیم فضل الرحمن کے سامنے دو بنیادی مقاصد تھے۔

- اول یہ کہ جدید عہد کو یہ باور کرایا جائے کہ نجوم و کواکب کے بارے میں معلومات علم نجوم کا حصہ ہیں اور یہ ایک باقاعدہ علم ہے۔ جیسے علم سحر، علم ریاضی اور علم نباتات وغیرہ۔
- دوم یہ واضح کر دیا جائے کہ علم نجوم، علم غیب نہیں۔ علم نجوم الگ دُنیا ہے اور علم غیب کا تعلق صرف ذاتِ باری تعالیٰ سے ہے۔

غالباً یہی وجہ ہے کہ زیر نگاہ تصنیف کے ابتدائی مصنف نے مختلف مشاہیر اور مختلف قدیم کتب کے خیالات

اور عندیے بھی شریک نہ کر کے ہیں۔ قرآنی حوالے بھی دیئے گئے ہیں۔ نجوم و کواکب کے بارے میں قرآن نے جو کچھ بتایا ہے۔ اس کا تذکرہ کر کے اپنی ایک رائے مدون کرنے کی کوشش کی ہے۔

کچھ لوگ 'علم نجوم کو علم غیب کے مترادف سمجھتے رہے اور بعض مصلحت بین حضرات نے محض اس وجہ سے علم نجوم کی مخالفت کی کہ کہیں عام لوگ ماہرین نجوم کو عالم الغیب ہی نہ سمجھنے لگیں اور اس سے دین میں بگاڑ کی ایک نئی شکل پیدا ہو سکتی ہے۔ ان لوگوں کی جانب سے ہونے والی مخالفت کے بڑھتے ہوئے طوفان سے علم نجوم کو نقصان تو ضرور پہنچا اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ اس سے بدظن ہوئے لیکن علم کی حیثیت سے بالکل ہی ہلاک نہیں ہوا بلکہ زندہ رہا۔

اصل میں سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اگر ایک طبیب یا ڈاکٹر محض نبض دیکھ کر یہ قیاس کر لیتا ہے کہ مریض زندہ بچ نہیں سکتا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ڈاکٹر یا طبیب عالم الغیب ہے بلکہ بات یہ ہے کہ ڈاکٹر یا طبیب اپنی تربیت اور تجربے اور متعلقہ تعلیم کے بل بوتے پر مریض کے اندر جھانک کر سب کچھ پڑھ لیتا ہے اور اس مشاہدے و علم کی بناء پر وہ ایک فیصلہ دے ڈالتا ہے اور اس فیصلے کے مطابق مریض اس دنیا سے رفت سفر باندھ لیتا ہے تو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ مریض اس لئے مر گیا کہ ڈاکٹر نے یہی کہا تھا بلکہ یہ کہنا مناسب ہو گا کہ بدفیب اس لئے جان بحق ہو گیا کہ اس کا مرض لاعلاج ہو گیا تھا اور اسی حالت زیار کا اندازہ لگا کر معالج نے ایک فیصلہ سنا دیا تھا۔ بالکل اسی طرح ایک نجومی اپنے علم اور زائچہ خوانی کی استعداد و مہارت کی بنا پر کسی مرض اور مصیبت میں پھنسے ہوئے مسائل کے بارے میں یہ معلوم کر سکتا ہے کہ اُسے کتنے اچھے حالات ملنے والے ہیں یا بُرے حالات کا چیلنج درپیش ہو گا۔ یہ علم نجوم کے ماہرین کی صلاحیتوں کا کمال اور تربیت و مطالعہ کا اعجاز ہی ہوتا ہے کہ اکثر اوقات اس طرح کے "نتوے" درست ثابت ہوتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب لینا جہالت کے مترادف ہو گا کہ نجومی صاحب عالم الغیب ہیں۔ کیونکہ نجومی — علم نجوم کے مسلمہ اصولوں، ضابطوں اور زائچوں کی روشنی میں کسی انسان کے بارے میں فیصلہ سلاتے ہیں۔ انہیں غیب سے کچھ نہیں بتایا جاتا۔

علم نجوم — تو انسانیت کا درست علم ہے اس لئے دوسرے علوم کے دوش بدوش یہ بھی آنے والے ادوار میں ارتقاء کے مراحل سے گزرتا رہے گا اور ارتقاء کے ان مراحل میں زیر نظر تصنیف بھی ایک اہم اور زور دار کردار ادا کرے گی۔ ہمارا قیاس یہ ہے کہ یہ تصنیف ساری دنیا میں پڑھی جائے گی اور اس کے مطالعہ سے انسان کو جو فوائد حاصل ہوں گے وہ بین الاقوامی طور پر تسلیم کئے جائیں گے اور یوں پاکستان کے ایک فرزند کو بھی علم نجوم کے حوالے سے عظیم شہرت حاصل ہوگی۔

24/9/17

علمِ نجوم چند بہترین کتابیں

- برج اور شخصیت 27 روپے
- برجوں کا طلسم کدہ 21 روپے
- برجوں کی مکمل کتاب 21 روپے
- آپ کب پیدا ہوئے 24 روپے
- چائیز علمِ نجوم 24 روپے

مکتبہ امتیاز

راپوٹ مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

شاکست

صابری دارالکتب

قدافی مارکیٹ، اردو بازار لاہور

فون : 7320310



آغا فضل الرحمن چشتی

ایم اے اسلامک سٹڈیز
(گولڈ میڈلسٹ)

- رجسٹرڈ معالج درجہ اول (حکومت پاکستان)
- ممبر، برٹش ہربل میڈیسن ایسوسی ایشن، لندن
- پرنسپل، سینا یونیورسٹی ہسپتال انٹرنیشنل، اسلام آباد
- آغا فضل الرحمن چشتی نے ایک طویل عرصہ
زندگانی شرق وسط، افریقہ ریاستوں اور یورپین
ممالک بالخصوص انگلینڈ میں گزارا، طب اور علمِ
نجوم پر انہیں خاص عبور حاصل ہے اور ان
موضوعات پر آغا صاحب کی متعدد کتب شائع ہو
کر مقبول عام کا درجہ حاصل کر چکی ہیں۔